روزنامہ ممبئی رابطہ
مرشدان خبر
DAILY MUMBAIRAABTA

صبح صادق	04:37
طلوع آفتاب	06:00
زوال آفتاب	12:38
غروب آفتاب	07:16

آج کی حدیث

حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ میرے جسم کے ایک حصہ (یعنی دونوں مونڈھوں) کو پکڑ کر ارشاد فرمایا ''تم دنیا میں اس طرح رہو گویا تم مسافر ہو اور تم اپنا شمار ان لوگوں میں کرو جو دنیا سے گزر گئے ہیں اور اپنی قبروں میں آسودۂ خواب ہیں''۔ (بخاری) یعنی مُردے جس طرح دنیا سے منہ موڑ کر ایک گوشہ میں پڑے ہوئے ہیں تم بھی دنیاداری سے دامن بچا کر سادگی کے ساتھ زندگی گزارو۔

RNI. NO. MAHURD/2019/77823 - Vol. No.8, Issue No. 163, Friday- 12 June, 2026, Price Rs.4/- , Pages:08

جلدنمبر:۸ ❁ شمارہ نمبر ۱۶۳ ❁ جمعہ، ۱۲رجون، ۲۰۲۶، ۲۵رذی الحجہ ۱۴۴۷ھ ❁ قیمت ۴روپیے، صفحات:۸

عمان کے پاس پھر ایک ہندوستانی جہاز 'جل ویر' پر ہوا حملہ

۳؍دنوں میں تیسرے جہاز کو بنایا گیا نشانہ۔افسران کی طرف سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ انھیں شیناس بندرگاہ کے پاس ایک جہاز سے متعلق حادثہ کی خبر ملی ہے

افسران کی طرف سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ انھیں جمعرات کو شیناس بندرگاہ کے پاس ایک جہاز سے متعلق حادثہ کی خبر ملی ہے۔خبر ملنے کے بعد حالات پر گہری نظر رکھی جارہی ہے۔عمان ساحل کے قریب بدھ کے روز ایک جہاز پر ہوئے حملہ کے 24 گھنٹے گزرتے گزرتے مزید ایک جہاز پر حملہ کی خبر سامنے آگئی ہے۔ تازہ حملہ عمان واقع شیناس بندرگاہ کے قریب ایک ہندوستانی جہاز پر ہوا ہے۔ جہاز کا نام 'ایم ٹی جل ویر' ہے اور سامنے آئی ویڈیوز میں سمندر کے درمیان اس جہاز کو جلتے دیکھا جاسکتا ہے۔ اس واقعہ کی جانکاری ملنے کے بعد متعلقہ افسران حالات پر لگاتار نظر بنائے ہوئے ہیں۔افسران کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ آج (جمعرات کو) شیناس بندرگاہ کے پاس ایک جہاز (ویسل) سے متعلق حادثہ کی خبر ملی ہے۔ معاملے کی سنگینی کو پیش نظر رکھتے ہوئے حالات کی لگاتار نگرانی کی جا رہی ہے۔ جاری بیان کے مطابق حادثہ سے متعلق تفصیلی جانکاری حاصل کرنے کے لیے مقامی انتظامیہ اور متعلقہ افسران کے ساتھ رابطہ کیا جارہا ہے۔ فی الحال حادثہ کی وجہ اور ممکنہ اثرات کو لے کر کوئی آفیشیل جانکاری نہیں دی گئی ہے۔اس حملہ کی جانکاری عمان میں ہندوستانی سفارت خانہ کی جانب سے دی گئی ہے۔ مزید معلومات حاصل کرنے کی کوششیں جاری ہیں اور ممکن ہے جلد ہی نیا بیان جاری کیا جائے گا۔ اندیشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ اس حملہ میں جہاز پر موجود سامانوں کو شدید نقصان پہنچا ہے، حالانکہ کسی جانی نقصان کے بارے میں کچھ بھی نہیں کہا جا سکتا۔واضح رہے کہ عمان ساحل کے قریب گزشتہ بدھ کو بھی ایک کمرشیل جہاز پر حملہ کیا گیا تھا۔ جہاز پر عملہ کے 28 اراکین سوار تھے، جن میں سے 24 ہندوستانی تھے۔ 21 ہندوستانیوں کو تو بچا لیا گیا تھا، لیکن 3 لاپتہ ہو گئے تھے۔ حالانکہ اب لاپتہ تینوں ہندوستانیوں کی موت سے متعلق تصدیق ہو چکی ہے۔ تینوں ہندوستانیوں کی لاشیں بھی برآمد کر لی گئی ہیں۔ ہندوستان نے 10 جون کو ہوئے اس حملہ کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ جس جہاز پر یہ حملہ کیا گیا تھا، اس کا نام 'سیٹے بیلے' تھا۔ کانگریس نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ جان گنوانے والے ہندوستانی ملاحوں کے اہل خانہ کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے۔ پارٹی کے مطابق یہ واقعہ نہ صرف انسانی المیہ ہے بلکہ اس نے سمندری راستوں پر کام کرنے والے ہندوستانی شہریوں کی سلامتی سے متعلق سنگین سوالات بھی کھڑے کر دیے ہیں۔ پارٹی نے ان حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی سمندری راستوں پر کام کرنے والے بے گناہ ملاحوں کو نشانہ بنانا بین الاقوامی قانون اور آزاد بحری آمدورفت کے اصولوں کی خلاف ورزی ہے۔ کانگریس کے مطابق ایسے اقدامات عالمی تجارت، سمندری تحفظ اور خطے کے استحکام کے لیے خطرہ ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ بین الاقوامی قوانین اور ضابطوں کا احترام تمام ممالک پر یکساں طور پر لاگو ہونا چاہیے اور انہیں سیاسی مفادات کے مطابق نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ایک اور بیان میں کانگریس نے امریکی فوجی کارروائیوں پر بھی تنقید کی اور کہا کہ خطے میں ہونے والی بعض فوجی سرگرمیوں نے شہری جہاز رانی اور سمندری عملے کو خطرات سے دوچار کیا ہے۔ پارٹی نے کہا کہ اگر حکومت عالمی سطح پر اپنے سفارتی تعلقات کو اہم کامیابی کے طور پر پیش کرتی ہے تو پھر ایسے حالات میں ہندوستانی جانوں اور مفادات کے تحفظ کے حوالے سے بھی جوابدہی ضروری ہے۔

کلکتہ ہائی کورٹ سے ٹی ایم سی کو نہیں ملی راحت

رتبرت بنرجی بنے رہیں گے اپوزیشن لیڈر، ۱۶رجون کو اگلی سماعت

رتبرت بنرجی نے ٹی ایم سی کے 59 باغی اراکین اسمبلی کے ساتھ مل کر ایک الگ گروپ بنا لیا ہے، اور اسمبلی اسپیکر نے اس گروپ کو منظوری دیتے ہوئے رتبرت بنرجی کو اپوزیشن لیڈر کا درجہ دیا ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے عہدے پر رتبرت بنرجی کی تقرری کے معاملے میں فی الحال ممتا بنرجی کی قیادت والی ٹی ایم سی کو عبوری راحت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ عدالت نے اسمبلی اسپیکر کے اپوزیشن لیڈر سے متعلق فیصلے پر کوئی روک نہیں لگائی۔ رتبرت بنرجی فی الحال اپوزیشن لیڈر کے عہدے پر برقرار رہیں گے۔ اس معاملے میں اگلی سماعت 16 جون کو ہوگی۔ حالانکہ اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے انتخاب کے حوالے سے سماعت کے دوران آج کلکتہ ہائی کورٹ نے پوچھا کہ کیا مغربی بنگال اسمبلی کے اسپیکر کسی سیاسی جماعت کی رضامندی کے بغیر اپوزیشن لیڈر کو تسلیم کر سکتے ہیں؟ ٹی ایم سی کی جانب سے باغی رکن اسمبلی رتبرت بنرجی کو اپوزیشن لیڈر کے طور پر دی گئی منظوری کو چیلنج کرنے والی درخواست کی سماعت کے دوران ہائی کورٹ نے یہ جاننا چاہا کہ کیا اسپیکر کسی رکن اسمبلی کو اس کی اصل پارٹی کی مرضی کے خلاف اپوزیشن لیڈر کے طور پر تسلیم کر سکتے ہیں یا پھر اس معاملے میں متعلقہ سیاسی جماعت کی رائے اور باضابطہ فیصلے کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ واضح رہے کہ رتبرت بنرجی نے ٹی ایم سی کے 59 باغی اراکین اسمبلی کے ساتھ مل کر ایک الگ گروپ بنا لیا ہے، اور اسمبلی اسپیکر نے اس گروپ کو منظوری دیتے ہوئے رتبرت بنرجی کو اپوزیشن لیڈر کا درجہ دیا ہے۔ اسی فیصلے کے خلاف ممتا بنرجی کی ٹی ایم سی کی جانب سے ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی گئی تھی۔ عرضی گزار کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل کلیان بندوپادھیائے نے اسپیکر کی کارروائی پر عبوری روک لگانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے دلیل دی کہ رتبرت بنرجی کو تسلیم کرنا، اینٹی-ڈیفیکشن فریم ورک کے تحت سیاسی پارٹیوں اور قانون ساز پارٹیوں کو کنٹرول کرنے والے آئینی اصولوں کے خلاف تھا۔ کلیان بندوپادھیائے نے عدالت کو بتایا کہ منتخب اراکین اسمبلی کی ایک میٹنگ 6 مئی کو ہوئی تھی، جہاں سوبھندیب چٹوپادھیائے کو اپوزیشن لیڈر کے عہدے کے لیے پارٹی کے امیدوار کے طور پر منتخب کیا گیا تھا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ حمایت کرنے والے اراکین اسمبلی کے دستخط جمع کر کے سوبھندیب چٹوپادھیائے کے حق میں پیش کیے گئے تھے، اور اسپیکر کو پارٹی کے اس فیصلے کے بارے میں کئی بار بتایا کیا گیا تھا۔ اس کے باوجود، اسپیکر نے مبینہ طور پر 59 اراکین اسمبلی کی حمایت والے ایک مخالف گروپ کو منظوری دے دی۔ سیاسی پارٹی کے انضمام اور مہاراشٹر کے سیاسی بحران سے متعلق سپریم کورٹ کے فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے سینئر وکیل کلیان بندوپادھیائے نے دلیل دی کہ آئین کا دسواں شیڈول صرف قانون ساز پارٹی کے بجائے سیاسی پارٹی کو ترجیح دیتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اسمبلی انتخاب میں شکست کے بعد ٹی ایم سی میں پھوٹ کا سلسلہ جاری ہے۔ قانون ساز پارٹی میں ٹوٹ کے بعد اب پارلیمانی پارٹی بھی بکھرنے کے دہانے پر ہے اور ٹی ایم سی کے 3 راجیہ سبھا اراکین بھی استعفیٰ دے چکے ہیں۔

اب پرائیویٹ اسکول کی خاتون ٹیچرس کو بھی ملے گی 'چائلڈ کیئر لیو'، دہلی ہائی کورٹ کا تاریخی فیصلہ

دہلی ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے کی بنیاد 'دہلی ایجوکیشن رولز' کو بنایا ہے۔ رول 111 کے تحت یہ التزام ہے کہ پرائیویٹ اسکولوں کے اسٹاف کو بھی سرکاری اسٹاف کی طرح ہی چھٹیوں کی سہولیات ملنی چاہئیں۔ دہلی ہائی کورٹ نے برسرروزگار خواتین کے حق میں ایک بہت اہم اور تاریخی فیصلہ سنایا ہے۔ عدالت نے کہا کہ اب پرائیویٹ اسکولوں میں پڑھانے والی خاتون ٹیچر بھی سرکاری اسکولوں کی طرح 'چائلڈ کیئر لیو' پانے کی حقدار ہوں گی۔ یہ فیصلہ دہلی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس دیویندر کمار اور جسٹس تیجس کاریا کی ڈویژن بنچ نے سنایا۔ ڈویژن بنچ نے اس معاملے میں سنگل جج بنچ کے پرانے فیصلے کو پوری طور پلٹ دیا ہے۔ ہائی کورٹ کے اس فیصلے سے دہلی کے ہزاروں پرائیویٹ اسکولوں میں کام کرنے والی خاتون ٹیچرس کو بڑی راحت ملی ہے۔ عدالت نے کہا کہ خاتون ٹیچرس کو بچوں کی دیکھ بھال کے لیے چھٹی ملنا ان کے مساوات کے بنیادی حق کا حصہ ہے۔ عدالت نے اپنے حکم نامے میں واضح کیا کہ کوئی بھی تسلیم شدہ پرائیویٹ ادارہ اپنے خاتون ملازمین کو ان کے بچوں کی دیکھ بھال، تعلیم یا بیماری سے متعلق ان ضروری چھٹیوں سے محروم نہیں کرسکتا۔ ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے کی بنیاد 'دہلی ایجوکیشن رولز' کو بنایا ہے۔ رول 111 کے تحت یہ التزام ہے کہ پرائیویٹ اسکولوں کے اسٹاف کو بھی سرکاری اسٹاف کی طرح ہی چھٹیوں کی سہولیات ملنی چاہئیں۔ اس قانون کے تحت دونوں جگہ کے ملازمین میں کسی بھی قسم کا امتیازی سلوک نہیں کیا جا سکتا۔ سنٹرل سول سروسز (سی سی ایس) لیو رولز کے مطابق کوئی بھی خاتون ملازمہ اپنی پوری ملازمت کے دوران مجموعی طور پر 730 دن یا پورے 2 سال کی 'چائلڈ کیئر لیو' لے سکتی ہیں۔ حالانکہ اس کے لیے کچھ ضروری شرائط طے کی گئی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ چائلڈ کیئر لیو خاتون ملازمہ کو اپنے پہلے 2 بچوں کی پرورش کے لیے ہی ملے گی۔ بچے کی دیکھ بھال کے ساتھ ساتھ اس کے امتحانات، تعلیم یا بیماری کے وقت بھی یہ چھٹی لی جاسکتی ہے۔ ایک بار میں یہ چھٹی کم از کم 15 دنوں کے لیے ہونی چاہیے، اس سے کم دنوں کے لیے یہ نافذ نہیں ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی کوئی بھی خاتون ملازمہ ایک کیلنڈر سال میں اس کیٹیگری کے تحت 3 بار سے زیادہ چھٹی نہیں لے سکتی۔

ٹرمپ کی ایران کو سخت دھمکی، تیل وگیس کے شعبے پر قبضے کا دعویٰ، خطے میں جنگ کے خدشات

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران پر شدید حملے اور اس کے تیل وگیس کے شعبے پر قبضے کی دھمکی دی ہے

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف سخت موقف اختیار کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ ایران پر انتہائی طاقتور حملہ کرے گا اور اس کے تیل وگیس کے شعبے پر مکمل کنٹرول حاصل کر لے گا۔ سوشل میڈیا پر جاری اپنے بیان میں ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ایران کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا جائے گا اور بہت جلد اس کے تیل وگیس کے شعبوں پر مکمل قبضہ کر لیا جائے گا۔ ٹرمپ نے اپنی حکمت عملی کا موازنہ وینزویلا کی اس صورت حال سے کیا جس میں امریکہ نے جنوری میں صدر نکولس مادورو کی گرفتاری کے بعد وہاں کے تیل کے شعبے پر اثر ورسوخ قائم کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔ ان کے بیان کے بعد مشرق وسطیٰ میں کشیدگی مزید بڑھ گئی ہے اور مبصرین خطے کو ایک وسیع جنگ کے دہانے پر قرار دے رہے ہیں۔ امریکہ اور ایران کے درمیان مسلسل دوسرے روز بھی حملوں کا تبادلہ جاری رہا۔ ایران میں جمعرات کی صبح تک امریکی کارروائیوں کا دائرہ اور شدت پہلے کے مقابلے میں زیادہ وسیع دکھائی دی۔ ایرانی حکام نے نقصانات کے بارے میں محدود معلومات فراہم کیں، تاہم دعویٰ کیا کہ انہوں نے کویت، بحرین اور اردن میں بعض اہداف کے خلاف جوابی کارروائیاں کی ہیں۔ خلیج فارس میں واقع جزیرہ خارگ ایران کی معیشت کے لیے انتہائی اہم سمجھا جاتا ہے کیونکہ ملک کی تقریباً نوے فیصد تیل برآمدات اسی راستے سے ہوتی ہیں۔ یہ جزیرہ کویت اور سعودی عرب میں موجود امریکی فوجی تنصیبات کے بالمقابل واقع ہے۔ امریکی فوج نے کہا ہے کہ ایرانی بندرگاہوں کی نگرانی جاری رکھتے ہوئے ایک ایسے ٹینکر کو نشانہ بنایا گیا جو ایرانی تیل لے جارہا تھا۔ کشیدگی کا آغاز ایران اور اسرائیل کے درمیان حملوں سے ہوا تھا، تاہم بعد میں امریکہ بھی براہ راست اس تنازع میں شامل ہو گیا۔ امریکہ اور ایران کے درمیان دو مرتبہ گولہ باری کی اطلاعات سامنے آئی ہیں، جس کے اثرات ان ممالک تک بھی پہنچے جہاں امریکی فوجی اڈے موجود ہیں۔ ادھر ایران نے دعویٰ کیا کہ اس نے آبنائے ہرمز کو بند کر دیا ہے، تاہم امریکی سینٹرل کمانڈ نے اس دعوے کو مسترد کر دیا۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ امریکہ نے حالیہ ہفتوں میں ایک خفیہ کارروائی کے ذریعے اس اہم آبی راستے سے گزرنے والے جہازوں کو تحفظ فراہم کیا۔ کویت نے حملوں کے بعد کئی گھنٹوں کے لیے اپنی فضائی حدود بند کر دیں، جبکہ اردن نے اعلان کیا کہ اس نے ایران کی جانب سے داغی گئی بیس میزائلوں کو تباہ کر دیا۔

پینٹاگون میں ہنگامی صورتحال

فضائی معیار کے انتباہ پر کئی حصوں میں لاک ڈاؤن

واشنگٹن: امریکی محکمہ دفاع کے مرکزی دفتر پینٹاگون میں جمعرات کو اس وقت ہنگامی صورتحال پیدا ہوگئی جب عمارت کے حفاظتی نظام نے فضائی معیار سے متعلق ایک ممکنہ مسئلے کی نشاندہی کی۔ اس کے بعد عمارت کے بعض حصوں کو احتیاطی طور پر لاک ڈاؤن کر دیا گیا اور خطرناک مواد سے نمٹنے والی خصوصی ٹیموں کو موقع پر طلب کر لیا گیا۔ مقامی فائر ڈپارٹمنٹ کے مطابق ان کی کئی یونٹس، جن میں خطرناک مواد سے نمٹنے والی خصوصی ٹیم بھی شامل تھی، پینٹاگون میں کارروائی کے لیے روانہ کی گئیں۔ ابتدائی اطلاعات میں اس واقعے کو خطرناک مواد سے متعلق ممکنہ حادثہ قرار دیا گیا، تاہم حکام نے فوری طور پر اس کی نوعیت کے بارے میں مزید تفصیلات جاری نہیں کیں۔ پینٹاگون کے ترجمان شان پارنیل نے ایک بیان میں کہا کہ عمارت میں نصب جدید حفاظتی نظام نے ہوا کے معیار سے متعلق ایک مسئلے کا پتہ لگایا ہے، جس کے باعث احتیاطی اقدامات ضروری ہو گئے۔ ان کے مطابق متعلقہ حصے میں موجود افراد کو اپنی جگہ پر محفوظ رہنے کی ہدایت دی گئی ہے جبکہ ماہر ٹیمیں صورتحال کا جائزہ لے رہی ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ محکمہ دفاع معمول کے حفاظتی ضابطوں پر عمل کر رہا ہے تاکہ عمارت اور اس میں موجود افراد کی سلامتی یقینی بنائی جا سکے۔ ترجمان کے مطابق امدادی اور ردعمل دینے والی ٹیمیں مکمل طور پر تیار ہیں اور ضرورت پڑنے پر فوری مدد فراہم کریں گی۔ ذرائع کے مطابق پینٹاگون کے متعدد فلورز اور راہداریوں کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا جبکہ دیگر حصوں سے لوگوں کو باہر نکالا گیا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ پولیس اہلکار اور خصوصی ٹیموں کے ارکان گیس ماسک اور کیمیائی مادوں سے تحفظ فراہم کرنے والے حفاظتی لباس میں عمارت کے اندر داخل ہوئے۔ اطلاعات کے مطابق عمارت کے بعض مخصوص حصوں، خصوصاً دوسری سے پانچویں منزل تک واقع راہداریوں میں نقل وحرکت محدود کر دی گئی تھی۔ حکام نے ابتدائی اندازہ ظاہر کیا کہ صورتحال کا مکمل جائزہ لینے اور جانچ مکمل کرنے میں ایک سے دو گھنٹے لگ سکتے ہیں۔ دریں اثنا بعض میڈیا رپورٹس میں یہ امکان بھی ظاہر کیا گیا کہ واقعہ کسی غلط الارم کا نتیجہ ہوسکتا ہے۔

مدھیہ پردیش: بی جے پی کے تینوں راجیہ سبھا امیدوار بلامقابلہ منتخب

کانگریس کو سپریم کورٹ کے فیصلہ کا انتظار

مدھیہ پردیش میں راجیہ سبھا کی تینوں سیٹوں پر بی جے پی امیدوار بلا مقابلہ منتخب کر لیے گئے ہیں۔ بی جے پی نے ترون چگ، رجنیش اگروال اور مہیش کیوٹ کو امیدوار بنایا تھا، ان تینوں کو ہی ریٹرننگ افسر نے فتح کا سرٹیفکیٹ دے دیا ہے۔ کانگریس کی امیدوار میناکشی نٹراجن کا پرچہ نامزدگی رد ہونے کے بعد مدھیہ پردیش سے راجیہ سبھا کی 3 سیٹوں کے لیے انتخاب کرانے کی ضرورت نہیں پڑی۔ راجیہ سبھا انتخاب کے لیے 18 جون کو ووٹنگ ہونی تھی۔ 11 جون کو پرچۂ نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ تھی۔ میناکشی نٹراجن کا پرچہ نامزدگی مسترد ہونے کے بعد میدان میں 3 ہی امیدوار بچے، اس لیے ووٹنگ کی ضرورت نہیں پڑی۔ حالانکہ کانگریس نے میناکشی کا پرچہ نامزدگی رد ہونے کا معاملہ سپریم کورٹ میں اٹھایا ہے۔ اس معاملہ پر 12 جون کو سماعت بھی ہونی ہے۔ یعنی کانگریس کی اب پوری امید سپریم کورٹ کے فیصلے پر ہے۔ اس درمیان کانگریس لیڈر بھوپیش بگھیل نے کہا ہے کہ ''آخری امید سپریم کورٹ سے ہی ہے۔ عدالت سے ہی ہمیں امید ہے اور پورا بھروسہ ہے۔ عدالت کوئی بھی فیصلہ کرسکتی ہے۔'' قابل ذکر ہے کہ سپریم کورٹ کی جسٹس پرشانت کمار شرما اور جسٹس اتل ایس چندورکر کی بنچ نے معاملے کی سماعت 12 جون کے لیے مقرر کی ہے۔ میناکشی کی طرف سے سینئر ایڈووکیٹ ابھشیک منو سنگھوی نے عرضی پر فوری سماعت کا مطالبہ کیا تھا۔ انھوں نے عدالت سے کہا تھا کہ نام واپس لینے کی آخری تاریخ ہے 11 جون ہے اور اگر معاملہ پر فوری سماعت نہیں ہوئی تو امیدوار کو آئندہ 6 سالوں تک انتظار کرنا پڑسکتا ہے۔ حالانکہ سبھی باتیں سننے کے بعد عدالت نے معاملہ 12 جون تک ملتوی کر دیا۔ واضح رہے کہ بی جے پی امیدوار مہیش کیوٹ کی شکایت کے بعد ریٹرننگ افسر نے نٹراجن کا پرچۂ نامزدگی خارج کر دیا تھا۔ الزام ہے کہ انھوں نے اپنے پرچۂ نامزدگی کے ساتھ داخل حلف نامہ میں تلنگانہ میں زیر التوا ایک قانونی معاملے کی جانکاری نہیں دی تھی۔ حالانکہ نٹراجن نے ان الزامات کو سیاسی سازش قرار دیا ہے۔ انھوں نے حیدر آباد کی ایک عدالت میں داخل عرضی کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ان کی شبیہ خراب کرنے کی کوشش ہے۔

مختصر مگر اہم خبریں

'میناکشی نٹراجن کی نامزدگی مسترد ہونا سیٹ چوری کے مترادف'، کانگریس نے ملک گیر تحریک شروع کرنے کا کیا اعلان

وینوگوپال نے الزام عائد کیا کہ ایک طرف میناکشی کی نامزدگی معمولی بنیاد پر مسترد کردی گئی، دوسری طرف جھارکھنڈ میں بی جے پی حمایت یافتہ کارپوریٹ امیدوار کی نامزدگی کو خامیوں کے باوجود قبول کرلیا گیا۔ مدھیہ پردیش سے راجیہ سبھا امیدوار کے طور پر میناکشی نٹراجن کی نامزدگی مسترد کیے سے کانگریس سخت ناراض ہے۔ اس معاملہ میں پارٹی جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا ہے کہ کانگریس لیڈر میناکشی نٹراجن کی راجیہ سبھا نامزدگی مسترد کیا جانا ہندوستانی جمہوریت کی سنگین صورت حال کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ ایک طرف میناکشی کی نامزدگی معمولی بنیاد پر مسترد کردی گئی، جبکہ دوسری طرف جھارکھنڈ میں بی جے پی کی حمایت یافتہ ایک کارپوریٹ امیدوار کی نامزدگی میں متعدد خامیوں کے باوجود اسے قبول کرلیا گیا۔ ان کے مطابق 'ووٹ چوری' کے بعد اب 'سیٹ چوری' کا دور شروع ہو گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ نئی دہلی میں کانگریس کے جنرل سکریٹریوں، ریاستی انچارجوں اور پردیش کانگریس کمیٹیوں کے صدور کی تقریباً 3 گھنٹے طویل میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ کے بعد منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کے سی وینوگوپال نے کہا کہ میناکشی نٹراجن کے خلاف نہ کوئی فوجداری مقدمہ درج تھا، نہ کوئی ایف آئی آر تھی اور نہ ہی کوئی چارج شیٹ داخل کی گئی تھی۔ صرف ایک عدالتی نوٹس کا ذکر نہ کرنے کو بنیاد بنا کر ان کی نامزدگی مسترد کردی گئی، جو انتہائی افسوسناک ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ جھارکھنڈ میں بی جے پی کے حمایت یافتہ امیدوار نے نامزدگی فارم کے متعلقہ خانے میں اپنا نام بھی درست طریقے سے درج نہیں کیا تھا، اس کے باوجود ریٹرننگ افسر نے ان کی نامزدگی منظور کرلی۔ دونوں معاملات کا تقابلی جائزہ لیا جائے تو انتخابی عمل میں دوہرے معیار صاف نظر آتے ہیں۔ کے سی وینوگوپال نے بتایا کہ پارٹی نے اس معاملے پر قانونی اور سیاسی دونوں سطحوں پر جدوجہد کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور میناکشی نٹراجن کے معاملے کو بھرپور انداز میں اٹھایا جائے گا۔ کے سی وینوگوپال نے جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ اجلاس میں ملک کی موجودہ سیاسی اور معاشی صورتحال پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ملک اس وقت شدید معاشی بحران سے گزر رہا ہے اور عام آدمی بے پناہ مشکلات کا سامنا کررہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جس کی وجہ سے عوام شدید پریشانی میں مبتلا ہے، لیکن حکومت نے اس مسئلے کے حل کے لیے کوئی مؤثر قدم نہیں اٹھایا۔ ساتھ ہی بے روزگاری اپنی بلندترین سطح پر پہنچ چکی ہے اور ملک کا مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائز (ایم ایس ایم ای) شعبہ مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے۔ ان کے مطابق نوجوان اپنے مستقبل کو لے کر شدید فکرمند ہیں کیونکہ روزگار کے مواقع مسلسل کم ہوتے جارہے ہیں۔ کانگریس جنرل سکریٹری نے طلبا کے مسائل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ نیٹ اور سی بی ایس ای امتحانات سے متعلق تنازعات نے طلبا کو انتہائی خطرناک صورتحال سے دوچار کردیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت ان مسائل پر کوئی اخلاقی ذمہ داری قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ آخر کب تک اپوزیشن کو وزیر تعلیم کے استعفے کا مطالبہ کرنا پڑے گا۔ تعلیمی شعبے میں پیدا ہونے والے بحران نے لاکھوں طلبا اور ان کے خاندانوں کو غیر یقینی کیفیت میں مبتلا کر دیا ہے۔ میڈیا سے مخاطب ہوتے ہوئے وینوگوپال نے کہا کہ ملک کی صورتحال اس قدر تشویشناک ہو چکی ہے کہ ایک طرف جمہوریت کمزور ہورہی ہے اور دوسری جانب عام لوگ اپنی روزی روٹی کے لیے جدوجہد کررہے ہیں۔ ان کے مطابق عوامی مسائل میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے، لیکن حکومت ان کی جانب خاطر خواہ توجہ نہیں دے رہی۔ موجودہ حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے کانگریس لیڈر نے اعلان کیا کہ پارٹی پورے ملک میں ایک وسیع قومی مہم شروع کرنے جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہم صرف قومی سطح تک محدود نہیں ہوگی بلکہ ریاستی، ضلعی اور بلاک سطح تک چلائی جائے گی۔

مشرق وسطیٰ کی کشیدگی سے ریئل اسٹیٹ سیکٹر متاثر، 5.4 لاکھ فلیٹس کی حوالگی پر خدشات

مشرق وسطیٰ کی کشیدگی اور سپلائی چین کے مسائل کے باعث ملک کے ۷ بڑے شہروں میں تقریباً 5.4 لاکھ فلیٹس کی حوالگی متاثر ہونے کا خدشہ ہے ممبئی اور پونے سب سے زیادہ خطرے کی زد میں ہیں

مشرق وسطیٰ کی کشیدگی اور سپلائی چین کے مسائل کے باعث ملک کے 7 بڑے شہروں میں تقریباً 5.4 لاکھ فلیٹس کی حوالگی متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ ممبئی اور پونے سب سے زیادہ خطرے کی زد میں ہیں۔ ملک کی ریئل اسٹیٹ مارکیٹ میں رواں سال ریکارڈ تعداد میں گھروں کی حوالگی (پزیشن) کی امید کی جارہی تھی لیکن مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی نے اس شعبے کے لیے نئے خدشات پیدا کر دیے ہیں۔ عالمی تجارت، کموڈٹی مارکیٹ اور سپلائی چین پر پڑنے والے اثرات کے باعث ملک کے سات بڑے شہروں میں تقریباً 5 لاکھ 40 ہزار فلیٹس کی حوالگی متاثر ہونے کا اندیشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ ریئل اسٹیٹ کنسلٹنسی فرم اینراک کی تازہ رپورٹ کے مطابق 2021 سے 2023 کے درمیان شروع کیے گئے متعدد رہائشی منصوبے اس وقت تعمیر کے آخری مرحلے میں ہیں۔ ان منصوبوں کی تکمیل کے بعد رواں سال بڑی تعداد میں گھروں کی حوالگی متوقع تھی، تاہم عالمی سطح پر پیدا ہونے والی غیر یقینی صورتحال نے تعمیراتی سرگرمیوں کی رفتار پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق دہلی-این سی آر، ممبئی میٹروپولیٹن ریجن، پونے، بنگلورو، چنئی، حیدرآباد اور کولکاتہ جیسے بڑے شہروں میں مجموعی طور پر 5.4 لاکھ سے زیادہ فلیٹس مالکان کے حوالے کیے جانے تھے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر کشیدگی مزید بڑھتی ہے تو ایندھن، لاجسٹکس اور تعمیراتی سامان کی قیمتوں میں اضافہ منصوبوں کی لاگت اور تکمیل کے وقت دونوں کو متاثر کرسکتا ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق ممبئی میٹروپولیٹن ریجن اور پونے سب سے زیادہ حساس بازار بن کر سامنے آئے ہیں۔ رواں سال ممبئی میں تقریباً 2 لاکھ 7 ہزار 300 جبکہ پونے میں ایک لاکھ 300 گھروں کی حوالگی متوقع ہے۔ دونوں شہروں کا حصہ ملک بھر میں متوقع کل ڈیلیوری کا تقریباً 57 فیصد بنتا ہے، جس کے باعث یہاں کسی بھی قسم کی تاخیر کے اثرات پورے ریئل اسٹیٹ سیکٹر پر محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ جنوبی ہندوستان کی بڑی مارکیٹیں بھی اس صورتحال سے محفوظ نہیں ہیں۔ بنگلورو میں 69 ہزار، حیدرآباد میں 63 ہزار 700 اور چنئی میں 35 ہزار 600 فلیٹس کی حوالگی متوقع ہے۔ ان تینوں شہروں میں مجموعی طور پر ایک لاکھ 68 ہزار سے زائد فلیٹس مختلف مراحل میں ہیں، جن پر بڑھتی لاگت اور سپلائی میں رکاوٹوں کے اثرات پڑ سکتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق ریئل اسٹیٹ کا شعبہ عالمی اقتصادی اور جغرافیائی سیاسی تبدیلیوں سے براہ راست متاثر ہوتا ہے۔ اینراک ریسرچ نے یاد دلایا کہ 2020 میں کورونا وبا کے دوران بھی سات بڑے شہروں میں تقریباً 4 لاکھ 66 ہزار گھروں کی حوالگی متوقع تھی لیکن لاک ڈاؤن، مزدوروں کی نقل مکانی اور سپلائی چین میں رکاوٹوں کے باعث صرف 2 لاکھ 14 ہزار گھر ہی خریداروں کو مل سکے تھے۔ اگرچہ موجودہ حالات کورونا دور جیسے نہیں ہیں، تاہم تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ عالمی کشیدگی کے اثرات کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ اس کے باوجود ایک مثبت پہلو یہ ہے کہ رہائشی املاک کی مانگ اب بھی مضبوط ہے اور بیشتر ڈیولپرز کی مالی حالت ماضی کے مقابلے بہتر ہے، جس سے اس بحران کے ممکنہ اثرات کو کسی حد تک کم کیا جاسکتا ہے۔

کنکولی پولس کا عجب کاروبار قتل کو حادثاتی موت ثابت کیا

پانچ سال بعد حادثاتی موت ممبئی کرائم برانچ کے سبب قتل میں تبدیل چار ملزمین گرفتار دو فرار

ممبئی :(اسٹاف رپورٹر) سندھودرگ کنکولی پولس کا عجب کاروبار پانچ سال پرانے قتل کو حادثاتی موت میں تبدیل کر کے مقتول کو ہی چارج شیٹ میں ملزم بنایا تھا لیکن ممبئی کرائم برانچ نے اس حادثاتی موت کو قتل قرار دے کر دوبارہ اس معمہ کو زندہ کیا اور چار ملزمین کو گرفتار کرنے کا بھی دعویٰ کیا ہے۔ ممبئی کرائم برانچ نے ایک ایسے پانچ سال پرانے قتل کیس کے معمہ کو حل کرنے کا دعویٰ کرتے ہوئے چار ملزمین کو گرفتار کیا ہے جسے ملزمین نے حادثاتی موت قرار دینے میں کامیابی حاصل کی تھی اور پولس نے بھی اسے حادثہ تسلیم کرتے ہوئے مقتول کو ہی سڑک حادثہ کا ملزم قرار دیا تھا۔ ممبئی کرائم برانچ کو اطلاع ملی تھی کہ سندھودرگ میں قتل کی واردات انجام دینے والے ملزمین ممبئی میں قیام پذیر ہے جس کے بعد کرائم برانچ نے پانچ سال بعد قتل کا معاملہ حل کر لیا ہے ملزمین نے سندھودرگ میں ۲۰۲۱ میں اشفاق ملانی کا قتل کیا تھا جس کے بعد اس کے ساتھیوں نے ہی لاش کو گھاٹ میں پھینک دیا اور اس قتل کو حادثاتی موت ثابت کردی تھی لیکن بعد میں خفیہ اطلاع ملی کہ ممبئی کے کچھ لوگوں نے سندھودرگ میں قتل کیا ہے اس بنیاد پر کرائم برانچ نے کارروائی کرتے ہوئے ملزمین کو گرفتار کر لیا ہے۔ ملزمین کا پیسوں کو لے کر تنازع جاری تھا اشفاق کو اس کے ساتھیوں نے سندھودرگ میں اومکار ڈیلیکس ہوٹل میں لے جا کر قتل کر دیا اور اس کے بعد لاش انوا کار میں ڈال کر ٹھکانہ لگا دیا اور حادثہ ثابت کرنے کے لیے موٹر سائیکل بھی گھاٹ میں ڈال دی تھی اس کے ساتھ موبائل فون بھی وہاں سے ہی برآمد ہوا پولس کو ۲۲ دنوں بعد لاش ملی اور پولس نے اے ڈی آر درج کیا اس میں پولس نے چارج شیٹ بھی داخل کر دی تھی لیکن پانچ سال بعد قتل کا انکشاف ہوا ملزمین نے تفتیش میں اعتراف جرم بھی کر لیا ہے لون فراہمی کا دفتر ملزمین نے کھولا تھا اور اس کے بعد وہ لون قرض فراہمی کا لالچ دے کر لوگوں سے فیس وصول کیا کرتے تھے۔ اس معاملہ میں پولس نے چار ملزمین کو گرفتار کیا ہے جبکہ دو ملزمین ہنوز فرار بتائے جاتے ہیں۔ ڈی سی پی کرائم برانچ ڈٹیکشن نوناتھ ڈھولے نے بتایا کہ ڈیڑھ دو لاکھ روپے کے پیسوں کے تنازع کے سبب قتل کی واردات کو انجام دیا گیا یہ تمام ملزمین لون ایپ کے نام پر قرض دلانے کا کام کیا کرتے تھے کرائم برانچ کی تفتیش میں ملزمین نے قتل کا اعتراف کیا ہے۔ چاروں ملزمین کی شناخت منوج نارائن، سریندر چوان، آتش بھگوان مورے اور شیٹی کے طور ہوئی ہے ان چاروں کو گرفتار کر کے کنکولی پولس کے حوالے کیا گیا ہے جبکہ دو ملزمین امیت راؤت، منوج بھنڈاری ہنوز فرار ہے ڈی سی پی نے بتایا کہ اس کیس کو حادثہ ثابت کرنے کے لیے مقتول کی موٹر سائیکل سمیت تمام دستاویزات بھی جائے وقوع پر ہی ملزمان نے چھوڑ دیا تھا تا کہ یہ شبہ نہ ہو کہ یہ حادثہ نہیں بلکہ قتل ہے۔ مقتول اور ملزمان ایک انویسٹمنٹ اسکیم چلا رہے تھے، جس میں پیسوں کے لین دین پر شدید تنازع پیدا ہوا۔

مالیگاؤں: پھر ایک معصوم جان بجلی کے کرنٹ کی نذر، عوام کا شدید احتجاج

نیاپورہ کے چار سالہ محمد روشان کی المناک موت، اہل خانہ اور عوام غم و غصے میں، بجلی کمپنی پر سنگین لاپرواہی کے الزامات

مالیگاؤں: (نامہ نگار) شہر میں بجلی کمپنی کی مبینہ لاپرواہی ایک بار پھر ایک معصوم جان کے ضیاع کا سبب بن گئی۔ نیاپورہ علاقہ اس وقت غم، افسوس اور شدید عوامی غصے کی لپیٹ میں آ گیا جب محض چار سالہ محمد روشان خلیق الزمان بجلی کے کرنٹ لگنے سے جاں بحق ہوگیا۔ اس افسوسناک حادثے کے بعد اہل خانہ، اہل محلہ اور سماجی کارکنان سڑکوں پر اتر آئے اور ذمہ داروں کے خلاف فوری کارروائی اور متاثرہ خاندان کو انصاف دینے کا مطالبہ کیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق نیاپورہ گلی نمبر دو میں رہنے والا کمسن محمد روشان اپنے گھر کے قریب دیگر بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا کہ اچانک علاقے کے ایک بجلی کے کھمبے میں کرنٹ دوڑنے لگا۔ بتایا جاتا ہے کہ بچہ اس کی زد میں آ گیا اور موقع پر ہی شدید متاثر ہوا۔ اہل علاقہ نے فوری طور پر بچے کو علاج کیلئے اقرا اسپتال منتقل کیا مگر تمام کوششوں کے باوجود اسے بچایا نہ جاسکا۔ واقعہ کی خبر پورے علاقے میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی جس کے بعد نورانی مسجد کے اطراف عوام کی بڑی تعداد جمع ہوگئی اور راستہ روکو احتجاج شروع کر دیا گیا۔ مشتعل شہریوں نے الزام لگایا کہ متعلقہ بجلی کے کھمبے کے بارے میں پہلے بھی شکایات کی گئی تھیں لیکن بروقت توجہ نہ دی گئی۔ متوفی کے اہل خانہ نے الزام عائد کیا کہ بقرعید سے قبل بھی بجلی کمپنی کو خطرناک کھمبے کے تعلق سے اطلاع دی گئی تھی، تاہم مسئلہ حل نہیں کیا گیا۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ اگر شکایت پر بروقت کارروائی ہوتی تو آج ایک معصوم بچہ زندہ ہوتا۔ مزید یہ کہ گھر میں خوشی کا ماحول تھا، شادی کی تیاریاں جاری تھیں اور مہمانوں کی آمد ہوئی تھی مگر اس سانحہ نے پورے خاندان کو غم میں مبتلا کر دیا۔ معاون کارپوریٹر سہیل ماسٹر نے موقع پر پہنچ کر عوام کے ساتھ احتجاج میں شرکت کی اور مطالبہ کیا کہ متوفی کے اہل خانہ کو کم از کم پندرہ لاکھ روپے معاوضہ دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک انصاف اور معاوضے کی یقین دہانی نہیں ہوگی احتجاج جاری رکھا جائے گا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولس عملہ موقع پر پہنچا اور حالات کا جائزہ لیا جبکہ بجلی کمپنی کے افسران کو بھی طلب کیا گیا۔ دوسری جانب سماجی خدمتگار خالد شیخ رشید، شفیق اینٹی کرپشن اور احسان شیخ نے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی اور حفاظتی نظام کے مکمل جائزے کا مطالبہ کیا۔ سینئر کارپوریٹر کلیم دلاور اور مستقیم ڈگنیٹی بھی سول اسپتال پہنچے اور عوامی ناراضگی کی حمایت کرتے ہوئے سوال اٹھایا کہ آخر بار بار پیش آنے والے ایسے حادثات کے باوجود احتیاطی اقدامات کیوں نہیں کیے جا رہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ متاثرہ خاندان کو فوری مالی امداد اور واقعہ کی غیر جانبدارانہ جانچ کرائی جائے۔ رات دیر تک نیاپورہ نورانی مسجد کے اطراف احتجاج جاری رہا۔ اطلاعات کے مطابق بجلی کمپنی کی تکنیکی ٹیم موقع پر پہنچی مگر مشتعل عوام نے پہلے جوابدہی اور پھر مرمت کے مطالبے پر زور دیا۔ شہری حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ شہر بھر میں خطرناک بجلی کے کھمبوں، ڈھیلے تاروں اور برقی نظام کا ہنگامی سروے کیا جائے تا کہ مستقبل میں ایسے سانحات سے بچا جاسکے۔ عوام کا کہنا ہے کہ اگر بروقت حفاظتی اقدامات نہ کیے گئے تو ایسے واقعات دوبارہ جنم لے سکتے ہیں۔ فی الحال عوام کی نظریں انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کے آئندہ اقدامات پر مرکوز ہیں۔:::

پدم شری بشیر بدر اور ”گل بوٹے“ کے مدیر فاروق سیّد کی ادبی خدمات ناقابل فراموش

ادیب لائبریری مالیگاؤں میں منعقد تعزیتی نشست میں شرکاء کا اظہارِ خیال

مالیگاؤں (پریس ریلیز): جدید اردو غزل کے ممتاز اور عہد ساز شاعر پدم شری ڈاکٹر بشیر بدر اور بچوں کے رسالے ماہنامہ ”گل بوٹے“ کے مالک و مدیر فاروق سیّد کی یاد میں ایک تعزیتی نشست بروز منگل 9 جون 2026ء کو ادیب لائبریری، آزاد نگر، مالیگاؤں میں منعقد ہوئی، جس میں مالیگاؤں شہر کی معروف ادبی، سماجی اور صحافتی شخصیات نے شرکت کرتے ہوئے مرحومین کو جذباتی انداز میں یاد کیا اور انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا۔ معروف صحافی اور ادیب خیال انصاری نے بشیر بدر اور فاروق سیّد کی رحلت کو اردو زبان، ادب اور تہذیب کے لیے عظیم خسارہ قرار دیا۔ انہوں نے نشست سے خطاب کرتے ہوئے بشیر بدر کو عہد ساز شاعر قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بشیر بدر اردو غزل کے ممتاز شاعر تھے۔ ان کی شاعری مبہم اور دقیق الفاظ سے مبرا نظر آتی ہے۔ انہیں ”سہلِ ممتنع“ کا شاعر قرار دیا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ شاید یہی وجہ ہے کہ وہ اردو کے ساتھ ساتھ ہندی داں طبقے میں بھی یکساں مقبول تھے۔ خیال انصاری نے فاروق سیّد سے اپنے دوستانہ روابط اور دیرینہ مراسم کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ فاروق سیّد بہترین صحافی، مدیر اور مقرر تو تھے ہی، وہ ایک انسان دوست شخصیت کے مالک بھی تھے۔ انہوں نے ایک واقعے پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ کچھ عرصہ قبل وہ شدید بیمار تھے اور رمضان کے آخری عشرے میں ممبئی کے اے۔ ایم۔ اسپتال میں زیرِ علاج تھے۔ فاروق سیّد عید کی چاند رات کو ان کی عیادت کے لیے اسپتال آئے، حوصلہ دیا، اور دوسرے روز عید کے دن تہوار سے منسلک تمام لوازمات کے ساتھ اسپتال پہنچے اور انہیں عید جیسے تہوار کی کمی محسوس نہیں ہونے دی۔ معروف افسانہ نگار طاہر انجم صدیقی نے بشیر بدر اور فاروق سیّد کے لیے تعزیت پیش کی۔ انہوں نے بشیر بدر کو روایت اور جدیدیت کی مشترکہ روایت کا عظیم شاعر قرار دیا۔ انہوں نے بشیر بدر کے شعری فن پر روشنی ڈالی اور ان کے اشعار پیش کیے۔ طاہر انجم صدیقی نے فاروق سیّد کی زندگی کی کشمکش پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ فاروق سیّد حالات کا مقابلہ کر کے آگے بڑھے۔ دوسروں کو شناخت دینے والا شخص آج خود کھو گیا، البتہ ان کی یادیں ہمارے ساتھ موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فاروق سیّد شولاپور میں یونیورسٹی کے قیام کے لیے تادمِ مرگ متحرک رہے۔ ان کے جیتے جی یہ خواب شرمندۂ تعبیر نہ ہوسکا، لیکن ہمیں امید ہے کہ آئندہ ان کے ہم نوا اس خواب کی تعبیر کے لیے اسباب پیدا کریں گے۔ معروف صحافی احسان الرحیم انصاری نے بھی دونوں مرحومین کی یاد میں تعزیتی کلمات ادا کیے اور ان کے ارتحال کو زبان و ادب کے لیے عظیم خسارہ قرار دیا۔ صحافی محی الدین عبداللطیف نے کہا کہ بشیر بدر کی شاعری اردو والوں میں جتنی مقبول تھی، اتنی ہی ہندی والوں میں بھی تھی۔ محی الدین نے ممبئی میں فاروق سیّد سے اپنے دیرینہ روابط پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی زندگی کے سفر کا تذکرہ کیا۔

پولیس میں ان بی ایل اوز کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے جنہوں نے خصوصی نظر ثانی پروگرام میں شمولیت اختیار نہیں کی

ایڈیشنل میونسپل کمشنر اور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کی جانب سے واضح ہدایات

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق ممبئی کے علاقے (ممبئی شہر اور مضافات) میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظر ثانی کا عمل خصوصی گہرا نظر ثانی پروگرام کے تحت جاری ہے۔ تاہم دیکھا گیا ہے کہ اس کام کے لیے تعینات پولنگ اسٹیشن لیول آفیسرز (BLOs) بار بار کی ہدایات کے باوجود ابھی تک جوائن نہیں ہوئے۔ اس لیے تمام ایڈیشنل میونسپل کمشنرز اور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ الیکشن افسران نے ہدایات دی ہیں کہ متعلقہ دائرہ اختیار کے تھانوں میں شامل نہ ہونے والے پولنگ اسٹیشن لیول افسران (بی ایل اوز) کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے۔ انہوں نے پولنگ سٹیشن لیول آفیسرز (BLOs) کے لیے 13 اور 14 جون 2026 کو تربیت کا اہتمام کرنے کی بھی ہدایت کی ہے۔ ممبئی میونسپل کارپوریشن ہیڈکوارٹر میں آج (11 جون 2026) ممبئی کے علاقے (ممبئی شہر اور مضافات) میں ووٹر لسٹوں کے خصوصی نظر ثانی پروگرام کے تحت جاری کام کا جائزہ لینے کے لیے ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ ایڈیشنل میونسپل کمشنر (مغربی مضافات) اور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر ڈاکٹر وپن شرما، ایڈیشنل میونسپل کمشنر (شہر) اور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر ڈاکٹر (مسز) اشونی جوشی، ایڈیشنل میونسپل کمشنر (پروجیکٹس) اور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر مسٹر ابھیجیت بنگر، ایڈیشنل میونسپل کمشنر (مشرقی مضافات) اور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر ڈاکٹر اویناش ڈھکنے، ضلع کلکٹر (مسٹر ضلع) اور ضلع کلکٹر (مسٹر ضلع)۔ کٹیار، ڈسٹرکٹ کلکٹر (ممبئی سٹی ڈسٹرکٹ) اور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر محترمہ۔ اس موقع پر آنچل گوئل وغیرہ موجود تھے۔ دریں اثنا، ممبئی سٹی اور مضافاتی اضلاع کے تمام حلقوں کے الیکشن رجسٹریشن افسر اور متعلقہ افسران وغیرہ بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ایڈیشنل میونسپل کمشنر (مغربی مضافات) اور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر ڈاکٹر وپن شرما نے کہا کہ ووٹر لسٹوں کے خصوصی گہرائی سے نظر ثانی پروگرام میں نقشہ سازی، منطقی تضاد اور بی ایل اوز کی عدم موجودگی انتہائی حساس مسائل ہیں۔ اس پورے عمل کو مقررہ وقت کے اندر مناسب طریقے سے انجام دینے کی ضرورت ہے۔ اس کام میں کسی قسم کی تاخیر یا تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔ لہٰذا تمام الیکشن رجسٹریشن افسران ان معاملات کو سنجیدگی سے لیں اور کارروائی کریں۔ پولنگ سٹیشن لیول آفیسرز (BLOs) کی ٹریننگ کا اہتمام 13 اور 14 جون 2026 کو کیا جانا چاہیے۔ تمام الیکشن رجسٹریشن آفیسرز انہیں تربیت دیں۔ تا کہ خصوصی گہرائی سے نظر ثانی کے پروگرام کو موثر طریقے سے لاگو کیا جاسکے، مسٹر شرما نے کہا۔ ایڈیشنل میونسپل کمشنر (شہر) اور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر ڈاکٹر (مسز) اشونی جوشی نے کہا کہ برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن نے انتخابی فہرستوں کی خصوصی گہرائی سے نظر ثانی کے لیے 7,300 ملازمین کو پولنگ اسٹیشن لیول آفیسرز (BLOs) کے طور پر مقرر کیا ہے۔ اس کے علاوہ تقریباً ایک ہزار اضافی ملازمین بھی فراہم کیے گئے ہیں۔

اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ کی بڑی کامیابی

۵ / لاکھ روپے تک کے طبی بل قبول نہ کرنے کی شرط منسوخ

ممبئی: (نامہ نگار) اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ 11138 کی مسلسل اور مؤثر پیروی کے نتیجے میں ریاست کی 100 فیصد امدادی نجی اسکولوں کے اساتذہ اور غیر تدریسی ملازمین کو بڑی راحت حاصل ہوئی ہے۔ حکومت کی جانب سے جاری کردہ لیٹر میں شامل یہ شرط کہ آئندہ کسی بھی ملازم کے 5 لاکھ روپے تک کے طبی باز ادائیگی (Medical Reimbursement) کے بل قبول نہیں کیے جائیں گے“ کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ 11138 کے بانی ساجد نثار احمد نے وزیرِ تعلیم دادا جی بھوسے سے متعدد ملاقاتیں کر کے مذکورہ شرط کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ انہوں نے اس بات کی نشاندہی کی تھی کہ ریاست کے 100 فیصد امدادی نجی اسکولوں کے اساتذہ اور غیر تدریسی ملازمین کو توسیع شدہ مہاتما پھلے جن آروگیہ یوجنا اور آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا کے تحت حاصل ہونے والے طبی تحفظ کے فوائد سے محروم نہیں رکھا جاسکتا۔ اس سلسلے میں ثانوی تعلیم کے ڈائریکٹر مہیش پالکر اور پرائمری تعلیم کے ڈائریکٹر شرد گوساوی سے بھی ملاقات کر کے مذکورہ شرط کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ تنظیم کی جانب سے مؤقف اختیار کیا گیا تھا کہ طبی باز ادائیگی کے بل قبول نہ کرنے کی شرط اساتذہ اور غیر تدریسی ملازمین کے مفادات کے خلاف ہے۔ تنظیم کی کامیاب جدوجہد اور مسلسل نمائندگی کے نتیجے میں حکومت نے مذکورہ شرط کو منسوخ کر دیا ہے، جس سے ریاست بھر کے ہزاروں اساتذہ اور غیر تدریسی ملازمین کو بڑی راحت حاصل ہوئی ہے۔ اس اہم فیصلہ پر اکھل بھارتیہ اردو شکشک سنگھ 11138 کے ثانوی ریاستی صدر عرفان انصاری، پرائمری ریاستی صدر رضوان چمن شیخ اور دیگر تمام عہدیداران نے وزیرِ تعلیم دادا جی بھوسے، ثانوی تعلیم کے ڈائریکٹر مہیش پالکر اور پرائمری تعلیم کے ڈائریکٹر شرد گوساوی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ آئندہ بھی اساتذہ اور غیر تدریسی ملازمین کے مسائل کو اسی سنجیدگی سے حل کیا جائے گا۔

آج اورنگ آباد میں عوامی جلسہ عام

مراٹھواڑہ میں اسلام پارٹی کی سیاسی توسیع کا اعلان

مالیگاؤں: (نامہ نگار) مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن پر اقتدار حاصل کرنے والی انڈین سیکولر لارجسٹ اسمبلی آف مہاراشٹر (اسلام پارٹی) نے اپنی سیاسی سرگرمیوں کو ریاست کے مختلف اضلاع تک وسعت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسی سلسلے میں پارٹی کے کارپوریٹرس اور سرکردہ قائدین پر مشتمل ایک وفد نے مراٹھواڑہ کا دورہ شروع کیا۔ اورنگ آباد، جالنہ، ناندیڑ اور امراوتی سمیت اورنگ آباد ضلع و مراٹھواڑہ میں اسلام پارٹی کا دورہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں وفد نے مذکورہ علاقوں میں اہم سیاسی شخصیات سے ملاقات کرتے ہوئے میٹنگ کی۔ ناڈیڑ کے دیگلور ناکہ پر ڈے لائٹ فنکشن ہال میں منعقدہ میٹنگ میں اسلام پارٹی کے ناندیڑ کوآرڈی نیٹر سید حیدر پٹیل اور ان کی ٹیم کے اراکین سے تفصیلی گفتگو کی گئی۔ جس میں ناندیڑ سمیت مراٹھواڑہ کے سیاسی حالات، مقامی عوامی مسائل اور اقلیتی علاقوں کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پارٹی قائدین نے ناندیڑ میں اسلام پارٹی کے تئیں عوامی دلچسپی کو حوصلہ افزا قرار دیتے ہوئے یہاں پارٹی کو بڑے پیمانے پر لانچ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقع پر اعلان کیا گیا کہ 'اسلام پارٹی' کے بانی اور مالیگاؤں کے سابق رکن اسمبلی آصف شیخ رشید بارہ جون بروز جمعہ کو مراٹھواڑہ کا دورہ کریں گے۔ 12 جون کو اورنگ آباد کے کھٹ کھٹ گیٹ پر واقع سہارا لانس و سہارا ہال میں ایک انقلابی جلسہ عام کا انعقاد جائے گا جس کے ذریعے پارٹی اپنی پالیسی، پروگرام اور عوامی ایجنڈا کو عوام کے سامنے پیش کرے گی۔ پارٹی ذمہ داران نے کہا کہ 'اسلام پارٹی' صرف انتخابی سیاست تک محدود نہیں ہے بلکہ دبے کچلے اور بنیادی سہولیات سے محروم طبقات کی آواز بننے کی کوشش کر رہی ہے۔ ان کے مطابق کئی مسلم اکثریتی علاقوں میں آج بھی پکی سڑکوں، صاف پینے کے پانی، ڈرینج لائنوں اور صاف صفائی جیسی بنیادی سہولیات کا شدید فقدان ہے جبکہ عوام برسوں سے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔ مالیگاؤں سے آئے ہوئے قائدین نے اسلام پارٹی کے بانی آصف شیخ رشید کو ایک بے باک، متحرک اور عوامی مسائل کے تئیں سنجیدہ لیڈر قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مالیگاؤں میں عوامی مسائل کے حل کیلئے نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حالیہ بلدیاتی انتخابات میں اسلام پارٹی کے نمائندے بڑی تعداد میں کامیاب ہوئے اور پارٹی کارپوریشن میں اقتدار حاصل کرتے ہوئے اپنا میئر منتخب کرانے میں بھی کامیاب رہی۔ پارٹی قائدین نے واضح کیا کہ جس طرح مالیگاؤں میں اسلام پارٹی نے اپنی مضبوط سیاسی شناخت قائم کی ہے، اسی طرز پر اب مراٹھواڑہ سمیت ریاست کے دیگر شہروں میں بھی پارٹی اپنی موجودگی مضبوط کرنے کی کوشش کرے گی۔ خاص طور پر اقلیتی اکثریتی علاقوں میں تنظیمی ڈھانچہ مضبوط کرنے اور نوجوانوں کو سیاست میں فعال کردار دینے پر توجہ دی جائے گی۔ اسی طرح موجودہ حالات میں مسلم لیڈران کی خاموشی، ندا خان معاملہ، گئو ونش، وقف قانون وغیرہ پر آصف شیخ سنسنی خیز انکشافات کرینگے۔ پارٹی کے ذمہ داران نے مجلس اتحاد المسلمین (ایم آئی ایم) کی کارکردگی پر بھی تنقید کی۔ ان کا کہنا تھا کہ ناندیڑ جالنہ اور اورنگ آباد کی عوام نے مجلس کو بڑی امیدوں کے ساتھ سیاسی حمایت دی تھی، مگر عوامی توقعات کے مطابق مسائل کے حل کیلئے مؤثر کام نہیں ہوسکا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ آج بھی کئی مسلم بستیاں بنیادی سہولیات سے محروم ہیں جس کی وجہ سے عوام ایک متبادل سیاسی قیادت کی تلاش میں ہیں۔ پارٹی قائدین نے مراٹھواڑہ کے نوجوانوں اور عوام سے اپیل کی کہ وہ بڑی تعداد میں 'اسلام پارٹی' سے وابستہ ہو کر سماجی اور سیاسی تبدیلی کی اس تحریک کا حصہ بنیں۔ خیال رہے مراٹھواڑہ کی عوام میں اسلام پارٹی کو مضبوط کرنے کیلئے سیاسی عہدوں کی تقسیم بھی کی جائے گی۔

ممبئی گوریگاؤں ۴۸/ گھنٹے میں پل کے معیاری کام کی قلعی کھل گئی

پل کے معیار اور ناقص ہونے کا الزام، سوشل میڈیا پر ڈامبرا کھڑنے کی ویڈیو وائرل، اپوزیشن کی بی ایم سی پر تنقید

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی کے گوریگاؤں میں محض ۴۸ گھنٹے میں ہی پل کے ڈامبر اکھڑنے کا ویڈیو وائرل ہونے سے اس پل کے معیار پر سوالیہ نشان لگ گیا ہے اور پل کی تعمیر میں کرپشن بدعنوانی کے الزام عائد کئے جا رہے ہیں۔ ممبئی کا ناقص انفراسٹرکچر ایک بار پھر جانچ کی زد میں آ گیا ہے۔ گورگاؤں میں 248 کروڑ روپے کے مرنلتائی فلائی اوور کے افتتاح کے 48 گھنٹے بھی نہیں گزرے ہیں کہ اس کے معیار پر سنگین سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ 750 میٹر طویل فلائی اوور کو مکمل ہونے میں آٹھ سال کا عرصہ لگا لیکن زمینی حقیقت کچھ اور ہی بتاتی ہے۔ ایک خصوصی زمینی رپورٹ میں کئی مقامات پر ڈامبر اکھڑنے کا انکشاف ہوا، اور تعمیراتی معیار بھی ناقص ہے۔ سوشل میڈیا پر عوام کا غصہ پھوٹ پڑا ہے اور کروڑوں روپے کے اس منصوبے کے معیار کے حوالے سے جوابدہی کے مطالبات زور پکڑ گئے ہیں۔ بی ایم سی کی مئیر ریتو تاوڑے نے اس پل کا افتتاح دو روز قبل کیا تھا لیکن دو دنوں میں ہی اس کی قلعی کھل گئی ہے۔ مرنلتائی فلائی اوور کے کام کے معیار پر سوال اٹھائے جا رہے ہیں۔ مرنلتائی پل کے ناقص کام سے متعلق جب مئیر آف ممبئی ریتو تاوڑے سے سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ پل کو فائنل ٹچ نہیں دیا گیا ہی جبکہ اس کا معیار ناقص نہیں ہے جبکہ دوسری طرف اپوزیشن نے پل کے کام سے متعلق برسر اقتدار جماعت کو ہدف تنقید بنانا شروع کر دیا ہے۔

گائے کو قومی مویشی قرار دیا جائے، متشدد گئو رکشکوں پر کاروائی ہو

رکن اسمبلی ابوعاصم اعظمی کا وزیر اعظم نریندر مودی سے مطالبہ

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) مہاراشٹر سماجوادی پارٹی لیڈر اور رکن اسمبلی ابوعاصم اعظمی نے گائے قومی مویشی قرار دینے اور خود ساختہ گئو رکشکوں محافظوں پر قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے جو قانون ہاتھ میں لے کر تشدد کا راستہ اختیار کرتے ہیں انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ایک مکتوب ارسال کر کے گئو تحفظ کے نام پر دہشت پیدا کرنے والوں پر کارروائی یقینی بنانے پر زور دیا انہوں نے کہا کہ گائے کو محترم قرار دے کر اسے قومی مویشی قرار دیا جائے کیونکہ گئو ماتا ہندوؤں میں مقدس ہے اور گائے کے دودھ سے روزگار بھی جاری ہے ایسے میں دیسی گائے کو قومی مویشی قرار دے کر ہندوستانیوں کے جذبات کا خیال رکھا جائے ساتھ ہی گائے کے تحفظ کے لئے سخت قانون سازی پر بھی اعظمی نے زور دیا ہے کیونکہ گئو ماتا سے ہندوستانیوں کے جذبات وابستہ ہے ایسے میں گائے کا تحفظ سرکار کی ذمہ داری ہے اعظمی نے وزیر اعظم کو مکتوب میں کہا ہے کہ گائے کے نام پر تشدد اور قانون ہاتھ میں لینے والوں پر کارروائی کی جائے کیونکہ ایسے میں گئو کشی کے شبہ میں ہجومی تشدد کے واقعات بھی رونما ہوئے ہیں اس پر روک لگانے اور خاطیوں کے خلاف کارروائی کو سرکار کو یقینی بنانا چاہیے ملک کے کچھ حصے میں گئو کشی اور گئو اسمگلنگ کے شبہ میں خونی واردات بھی سامنے آئی ہے ایسے میں گائے کے نام پر تشدد پر روک لگانا بھی ضروری ہے اگر کوئی اس قسم کی حرکت کرتا ہے تو اسے قانونی سزا دی جائے۔

حاجی علی درگاہ حادثہ فیک چیک

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) حاجی علی درگاہ کے قریب چاقو مارنے قتل کا الزام لگانے والی ٹویٹر پوسٹ کے ذریعے ایک وائرل دعویٰ گمراہ کن ہے۔ ممبئی تاردیو پولیس کے ذریعہ تصدیق سے پتہ چلتا ہے کہ یہ واقعہ ایک جھگڑے سے متعلق ہے جو مئی 2025 کے آس پاس تیز لہر کے دوران ہوا تھا، جس میں سیکورٹی اہلکاروں کے ساتھ جھگڑے کے بعد ایک ملاقاتی پر مبینہ طور پر حملہ کیا گیا تھا۔ ملوث تین افراد کی شناخت کر لی گئی ہے۔ کسی ہلاکت یا قتل کی اطلاع نہیں ہے۔ شہریوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ غیر تصدیق شدہ معلومات نہ پھیلائیں اور صرف سرکاری ذرائع پر انحصار کریں۔

اشتہارات کیلئے اسپیشل آفر

روزنامہ ممبئی رابطہ میں بہترین اور مزین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں

22-49730011 / 22-49731366
mumbairaabta@gmail.com
7506100010

ممبئی میں کنوئیں کو زندہ کرنے پر زور دیا جانا چاہئے

گڑھوں سے متعلق شکایات کو ۲۴/ گھنٹے میں حل کیا جائے، کنکریٹنگ مکمل ہونے کے بعد سڑک کی رکاوٹوں کو دور کیا جائے، میونسپل کمشنر اشونی بھیڈے کی ہدایت

ممبئی :(اسٹاف رپورٹر) ممبئی کو پانی فراہم کرنے والے ڈیموں میں پانی کی سطح کم ہوگئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے بھی بارش کی تاخیر سے آمد کی پیش گوئی کی ہے۔ اس تناظر میں ممبئی میٹروپولیٹن ریجن کے تمام کنوئیں کا فوری معائنہ کیا جانا چاہیے اور ان کی موجودہ حالت کی جانچ کی جانی چاہیے۔ کنوؤں میں موجود گاد اور کوڑا کرکٹ کو ہٹا کر صاف کیا جائے۔ بارش کے پانی کو ری چارج کرنے کا نظام قائم کیا جائے۔ میونسپل کمشنر اشونی بھیڈے نے ہدایت دی کہ مقامی کارپوریٹروں کی شراکت سے کنوؤں کے علاقے میں ہاؤسنگ سوسائٹیوں کے ساتھ تال میل قائم کرتے ہوئے انہیں ان کنوؤں سے پانی استعمال کرنے کی ترغیب دی جائے۔ نالوں کی صفائی کا عمل مون سون کے دوران بھی جاری رہنا چاہیے۔ گڑھوں سے متعلق شکایات موصول ہوتے ہی 24 گھنٹے میں ان کا ازالہ کیا جائے بھیڈے نے یہ بھی ہدایت دی کہ سڑکوں کی سیمنٹ کنکریٹنگ مکمل ہونے کے فوراً بعد ریڈار، دیگر مواد اور روڈ بلاکس کو ہٹا دیا جائے۔ ممبئی میونسپل کارپوریشن کے مختلف محکموں کی ماہانہ جائزہ میٹنگ آج (11 جون، 2026) میونسپل کارپوریشن ہیڈ کوارٹر میں منعقد ہوئی۔ ایڈیشنل میونسپل کمشنر (مغربی مضافات) ڈاکٹر وپن شرما، ایڈیشنل میونسپل کمشنر (شہر) ڈاکٹر اشونی جوشی، ایڈیشنل میونسپل کمشنر (پروجیکٹس) ابھیجیت بنگر، ایڈیشنل میونسپل کمشنر (مشرقی مضافات) ڈاکٹر اویناش ڈھاکنے، جوائنٹ کمشنر (ویجی لینس) ڈاکٹر ایم دیویندر سنگھ، جوائنٹ کمشنر آف پولیس (ٹرانسپورٹ) مسٹر ستیہ نارائن چودھری، ڈپٹی کمشنر (میونسپل کمشنر آفس) مسٹر پرشانت گائکواڑ اس موقع پر موجود تھے۔ اس کے علاوہ تمام جوائنٹ کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز، اسسٹنٹ کمشنرز، محکموں کے سربراہان بھی اس میٹنگ میں موجود تھے۔ میونسپل کمشنر اشونی بھیڈے نے کہا کہ ممبئی میں آبی وسائل کے مناسب انتظام کے لیے پانی کے روایتی ذرائع کو بحال کرنا اور متبادل ذرائع کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی اور موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے پانی کا انتظام مشکل ہوگیا ہے۔ ممبئی میں تمام سرکاری، سرکاری اور نجی کنوؤں اور بورہول کے بارے میں تازہ ترین معلومات تمام انتظامی محکموں (وارڈز) کے اسسٹنٹ کمشنروں کے ذریعہ جمع کی جانی چاہئیں۔ کنوؤں کی مرمت کے دوران ان کا استعمال یقینی بنایا جائے۔ پرائیویٹ ہاؤسنگ سوسائٹیز پہل کریں اور اس پانی کو استعمال کریں۔ مسز بھیڈے نے یہ بھی بتایا کہ مقامی کارپوریٹر، انتظامیہ اور ہاؤسنگ سوسائٹی کو اس کے لیے تال میل کرنا چاہیے۔ حادثے کا شکار (بلیک سپاٹ) جگہوں پر انجینئرنگ میں ضروری بہتری لائی جائے، تمام متعلقہ ادارے اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ بارش کے موسم میں ٹریفک کی روانی ہموار اور بلاتعطل رہے۔ ٹریفک کی بھیڑ سے بچنے کے لیے ضروری منصوبہ بندی اور اقدامات کو ٹریفک پولیس کے ساتھ مسلسل ہم آہنگی سے نافذ کیا جائے۔ حادثے کا شکار (بلیک سپاٹ) جگہوں کی نشاندہی کی جانی چاہیے اور وہاں فوری طور پر انجینئرنگ میں ضروری بہتری لائی جانی چاہیے۔ نیز، ترجیحات کا تعین کرتے ہوئے حادثات کی تعداد اور شدت کو کم کرنے کے لیے ایک موثر ایکشن پلان تیار کیا جائے۔ اس پر سختی سے عمل درآمد کیا جائے۔ سڑکوں کے دونوں اطراف غیر مجاز پارکنگ کی روک تھام کے لیے سخت اقدامات کیے جائیں۔

غزہ کے کمال عدوان اسپتال کے ڈائریکٹر پہلی بار عدالت میں پیش ہوئے

ڈاکٹر حسام ابوصفیہ کے وکیل نے بتایا کہ ان کے ہاتھ پاؤں دونوں کو جکڑ کر رکھا گیا ہے، انہیں محدود خوراک دی جا رہی ہے، انہیں پینے کے صاف پانی تک رسائی نہیں ہے

ڈاکٹر حسام ابوصفیہ کے وکیل نے بتایا کہ ان کے ہاتھ پاؤں دونوں کو جکڑ کر رکھا گیا ہے، انہیں محدود خوراک دی جا رہی ہے، انہیں پینے کے صاف پانی تک رسائی نہیں ہے اور نہ ہی انہیں کوئی طبی نگہداشت فراہم کی جا رہی ہے۔ اقوام متحدہ، عالمی ادارہ صحت، انٹرنیشنل کمیٹی آف دی ریڈ کراس اور ایمنسٹی انٹرنیشنل اور دیگر کئی تنظیموں نے ان کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ شمالی غزہ کے کمال عدوان اسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر حسام ابوصفیہ ایک سال سے زائد عرصے میں پہلی بار بدھ کے دن عدالت میں پیش ہوئے۔ انہوں نے یروشلم میں اسرائیلی سپریم کورٹ کے سامنے اپنی جیل کی کوٹھری سے ویڈیو کال کے ذریعے شرکت کی۔ اس دوران انہیں ہتھکڑیاں لگی ہوئی تھیں۔ بچوں کے معالج (پیڈیاٹریشن) ابوصفیہ نے نے اپنی فوری رہائی کا مطالبہ کیا اور اپنے وکیل ناصر ابوعودہ کے ذریعے عدالت کو بتایا کہ ان کی حراست "ناانصافی اور من مانی" پر مبنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "میں نے اپنا کام بین الاقوامی قانون اور انسانی ہمدردی کے معیار کے مطابق انجام دیا۔" ابوصفیہ کے وکیل نے بتایا کہ ان کے ہاتھ پاؤں دونوں کو جکڑ کر رکھا گیا ہے، انہیں محدود خوراک دی جا رہی ہے، انہیں پینے کے صاف پانی تک رسائی نہیں ہے اور نہ ہی انہیں کوئی طبی نگہداشت فراہم کی جا رہی ہے۔ ۳ جون کو اسرائیلی حکام نے انہیں نیگیو (Negev) جیل سے جنوبی اسرائیل کی نفحہ (Nafha) جیل میں قید تنہائی میں منتقل کر دیا ہے۔ اقوامِ متحدہ، عالمی ادارہ صحت، انٹرنیشنل کمیٹی آف دی ریڈ کراس اور ایمنسٹی انٹرنیشنل اور دیگر کئی تنظیموں نے ان کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیلی فوج نے ابوصفیہ کو ۲۷ دسمبر ۲۰۲۴ء کو کمال عدوان اسپتال پر چھاپے کے دوران گرفتار کیا تھا۔ ۱۴ فروری ۲۰۲۵ء کو جنوبی کمانڈ کے سربراہ میجر جنرل یارون فنکلمین نے اسرائیل کے 'ان لاء فل کمبیٹنٹ لاء' (غیر قانونی جنگجو قانون) کے تحت ان کو حراست میں رکھنے کا حکم دیا۔ ۲۰۰۲ء میں کینسیٹ کے ذریعے نافذ کردہ یہ قانون، اسرائیلی حکام کو باضابطہ الزامات عائد کئے بغیر یا عدالت کے سامنے کافی شواہد پیش کئے بغیر کسی بھی فرد کو غیر معینہ مدت کیلئے حراست میں رکھنے کی اجازت دیتا ہے۔ بدھ کے دن عدالت نے اس بات پر فیصلہ ملتوی کر دیا کہ آیا ان کی حراست جاری رہے گی یا نہیں۔ یہ فیصلہ چند گھنٹوں یا دنوں بعد متوقع ہے۔ ابوصفیہ کے بیٹے الیاس نے 'انادولو ایجنسی' کو بتایا کہ عدالت میں ان کے والد کی حالت دیکھ کر خاندان شدید صدمے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم نے ان کے چہرے کے نقوش پر درد بکھرا ہوا دیکھا۔" الیاس نے اپنے والد کے چہرے کے بائیں جانب تشدد کے واضح نشانات اور ہاتھوں پر جلدی بیماری پھیلنے کی اطلاع دی۔ انہوں نے مزید کہا کہ "وہ مہینوں کی تکالیف کی وجہ سے شدید نڈھال دکھائی دے رہے تھے۔" ان کی یہ حالت دیکھ کر خاندان کے افراد رو پڑے۔ الیاس نے اس تصویر کو برسوں تک لوگوں کی جانیں بچانے والے ایک ڈاکٹر کی طرف سے "انسانیت کی دہائی" قرار دیتے ہوئے کہا کہ "اگر یہ وہ نشانات ہیں جو عوام کو نظر آ رہے ہیں، تو جیل کی دیواروں کے پیچھے اب بھی کتنی تکلیفیں چھپی ہوئی ہوں گی؟" واضح رہے کہ اس وقت تقریباً ۱۰ ہزار سے زائد فلسطینی، اسرائیلی جیلوں میں قید ہیں۔ شمالی غزہ کے کمال عدوان اسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر حسام ابوصفیہ کو اسرائیلی فوج کی جانب سے 530 روز تک زیر حراست رکھنے کے بعد پہلی بار عدالت میں پیش کیا گیا ہے، جہاں انہوں نے اپنی حراست کو سراسر 'ناانصافی' قرار دیا ہے۔ ڈاکٹر ابوصفیہ کے وکیل اور ان کے بیٹے کی طرف سے سامنے آنے والی معلومات کے مطابق ان کے ساتھ انتہائی غیر انسانی سلوک کیا جا رہا ہے۔ عدالت میں پیشی کے وقت ان کے جسم پر تشدد کے واضح نشانات دیکھے گئے، جسے انسانی حقوق کے کارکنوں نے برسوں تک لوگوں کی جانیں بچانے والے ڈاکٹر کی طرف سے "انسانیت کی دہائی" قرار دیا ہے۔

فلپائن نے چین پر تیرتے ہوئے ڈھانچہ ہٹانے کا زور دیا

جزیرے کی تعمیر کے خلاف انتباہ

منیلا: فلپائن نے بدھ کے روز کہا کہ وہ بیجنگ پر زور دے رہا ہے کہ وہ بحیرہ جنوبی چین میں متنازعہ سکاربورو شوال پر ایک تیرتے ہوئے ڈھانچے کو ہٹا دے، اور مزید کہا کہ وہ اٹول کو انسانی ساختہ جزیرے میں تبدیل نہیں ہونے دے گا۔ منیلا نے منگل کے روز چین کے ساتھ ایک سفارتی احتجاج درج کرایا جس کی موجودگی کو اس نے "موو ایبل پلیٹ فارم" کے طور پر بیان کیا ہے، جس کے بارے میں فلپائنی کوسٹ گارڈ کا کہنا ہے کہ ممکنہ طور پر چینی تحقیقی جہازوں کے ذریعہ تعینات کیا گیا تھا۔ فلپائنی بحریہ کے ترجمان رائے ٹرینیڈاڈ نے ایک پریس بریفنگ میں شوال کے مقامی نام کا استعمال کرتے ہوئے کہا "دفاع اور سلامتی کی عینک سے، ہم اپنے مینڈیٹ کو انجام دینے کے لیے جو کچھ کر سکتے ہیں وہ کر رہے ہیں، اور اس میں باجوڈی مسینلوک کو ایک اور انسان ساختہ جزیرے میں تبدیل ہونے سے روکنا بھی شامل ہے۔" فلپائن کے سیکیورٹی حکام نے بدھ کو ایک پریس بریفنگ کے دوران تیرتے ہوئے ڈھانچے کی تصاویر شیئر کیں، جس میں ایک مربع پلیٹ فارم دکھایا گیا ہے جس میں کئی افراد سوار ہیں اور ایک اینٹینا اس کے مرکز میں نصب ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ ڈھانچہ لکڑی کے تختوں سے بنایا گیا ہے جو ایک مرکزی ڈیک بناتا ہے، جس کے چاروں طرف بیلنا کار فلوٹیشن ڈیوائسز ہیں جو اس کے دائرے کے گرد محفوظ ہیں۔ چین نے اس ساخت کے ذمہ دار ہونے کی نہ تو تصدیق کی ہے اور نہ ہی تردید کی ہے۔ اس کی وزارت خارجہ نے منگل کے روز اس بات کا اعادہ کیا کہ بیجنگ کی شوال پر ناقابل تردید خودمختاری" ہے اور کہا کہ وہاں چین کی سرگرمیاں بشمول سائنسی تحقیق جائز ہے۔ فلپائنی سیکورٹی حکام کی جانب سے جاری کی گئی تصاویر میں بوائے زاور شوال کے اندر ایک مختلف اینٹینا کی موجودگی کو بھی دکھایا گیا ہے۔ تائیوان نے چین پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ جزیرے کے مشرقی سمندری علاقوں میں نام نہاد قانون نافذ کرنے والے گشت کے ذریعے اپنے سمندری دعوؤں اور دائرۂ اختیار کو وسعت دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق تنازع اس وقت شدت اختیار کر گیا جب چین نے تائیوان کے مشرقی پانیوں میں ایک خصوصی سمندری نفاذِ قانون آپریشن شروع کرنے کا اعلان کیا۔ بیجنگ کا موقف ہے کہ یہ اقدام جاپان اور فلپائن کے درمیان مجوزہ بحری حدود مذاکرات کے ردعمل میں کیا گیا، جبکہ تائیوان نے اس جواز کو مسترد کر دیا۔ تائیوان کی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ چین کو تائیوان کے مشرقی پانیوں میں کسی قسم کے قانون نافذ کرنے یا دائرۂ اختیار کا دعویٰ کرنے کا قانونی حق حاصل نہیں۔

راولاکوٹ میں ہزاروں افراد کا احتجاج، ہلاکتوں پر انصاف کا مطالبہ

راولاکوٹ: پاکستان کے زیرِ انتظام جموں و کشمیر کے شہر راولاکوٹ میں ہزاروں افراد نے حالیہ جھڑپوں میں ہلاک ہونے والے شہریوں کے لیے انصاف کے مطالبے کے ساتھ احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے واقعے کی شفاف تحقیقات، ذمہ داروں کے تعین اور متاثرہ خاندانوں کے لیے انصاف کا مطالبہ کیا۔ رپورٹس کے مطابق حالیہ دنوں میں سکیورٹی فورسز اور مظاہرین کے درمیان ہونے والی جھڑپوں میں کم از کم 11 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے تھے، جس کے بعد خطے میں کشیدگی میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ احتجاج میں شریک افراد نے دعویٰ کیا کہ ہلاک ہونے والے شہریوں کے اہل خانہ کو انصاف فراہم کیا جائے اور طاقت کے استعمال کے واقعات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں۔ مظاہرین نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے اور سیاسی و شہری حقوق کے حق میں نعرے لگائے۔ رپورٹ کے مطابق خطے میں حالیہ کشیدگی کا تعلق متنازع انتخابی نشستوں اور سیاسی نمائندگی کے مسئلے سے جوڑا جا رہا ہے، جس پر مختلف عوامی اور سیاسی گروپ مسلسل احتجاج کر رہے ہیں۔ ادھر حکام نے سکیورٹی انتظامات سخت کر دیے ہیں جبکہ متعدد علاقوں میں اضافی نفری تعینات کی گئی ہے۔ حالیہ واقعات کے بعد خطے میں ہڑتالوں، احتجاجی مظاہروں اور سیاسی سرگرمیوں میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ مبصرین کے مطابق راولاکوٹ میں ہونے والا یہ بڑا اجتماع اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ حالیہ ہلاکتوں کے بعد عوامی غم و غصہ بدستور برقرار ہے اور صورتحال خطے کی سیاست اور سکیورٹی ماحول پر مزید اثرات مرتب کر سکتی ہے۔

بلوچستان لبریشن فرنٹ کے سربراہ کی پاکستان پر تنقید

مقبوضہ کشمیر کی صورتحال پر اظہارِ تشویش

کوئٹہ: بلوچستان لبریشن فرنٹ (BLF) کے سربراہ ڈاکٹر اللہ نذر بلوچ نے پاکستان کے زیرِ انتظام جموں و کشمیر کی صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ خطے میں جاری احتجاجی تحریک عوام کے سیاسی، معاشی اور جمہوری حقوق کے مطالبات کی عکاس ہے۔ رپورٹس کے مطابق ڈاکٹر اللہ نذر بلوچ نے دعویٰ کیا کہ طاقت اور دباؤ کے ذریعے عوامی مطالبات کو مستقل طور پر دبایا نہیں جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ احتجاجی سرگرمیاں اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ خطے کے عوام اپنے حقوق اور نمائندگی کے مطالبات پر قائم ہیں۔ انہوں نے پاکستان کے زیرِ انتظام کشمیر کے انتظامی ڈھانچے پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اہم فیصلے مقامی نمائندوں کے بجائے اسلام آباد میں کیے جاتے ہیں۔ ان کے مطابق خطے کے عوام کو اپنے سیاسی مستقبل اور داخلی معاملات پر زیادہ اختیار ملنا چاہیے۔ بی ایل ایف سربراہ نے کشمیریوں، بلوچوں، پشتونوں اور سندھیوں کے درمیان یکجہتی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مختلف قومیتوں کے سیاسی مطالبات اور حقوق کو سنجیدگی سے سنا جانا چاہیے۔ یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب پاکستان کے زیرِ انتظام جموں و کشمیر میں حالیہ ہفتوں کے دوران احتجاجی مظاہرے، ہڑتالیں، گرفتاریوں اور سیاسی کشیدگی کے واقعات بین الاقوامی توجہ حاصل کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ بلوچستان میں سرگرم علیحدگی پسند تنظیموں اور پاکستانی ریاست کے درمیان کشیدگی کئی دہائیوں سے جاری ہے، جبکہ حالیہ برسوں میں صوبے میں سکیورٹی اور سیاسی صورتحال مزید پیچیدہ ہوئی ہے۔

ایمنسٹی انٹرنیشنل کی پاکستان پر شدید تنقید

مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر تشویش

نیویارک: انسانی حقوق کی عالمی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل نے پاکستان کے زیرِ انتظام جموں و کشمیر میں جاری کریک ڈاؤن، گرفتاریوں، انٹرنیٹ بندش اور طاقت کے استعمال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے انسانی حقوق کی صورتحال میں خطرناک بگاڑ قرار دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایمنسٹی انٹرنیشنل نے جموں و کشمیر جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی (JKJAAC) کو انسدادِ دہشت گردی قوانین کے تحت کالعدم قرار دینے کے فیصلے پر بھی تنقید کی ہے۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ ایک عوامی اور سیاسی حقوق کے لیے سرگرم تحریک کو دہشت گرد تنظیم قرار دینا آزادیِ اظہار اور آزادیِ تنظیم کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ ایمنسٹی کے مطابق 5 جون کو علاقائی انتخابات کے اعلان کے ساتھ ہی انٹرنیٹ اور موبائل سروسز معطل کر دی گئیں، نقل و حرکت پر پابندیاں عائد کی گئیں اور متعدد سیاسی کارکنوں و حامیوں کو حراست میں لیا گیا۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ ان اقدامات نے خطے کو مؤثر طور پر بیرونی دنیا سے الگ کر دیا اور معلومات کے آزادانہ بہاؤ کو محدود کر دیا۔ انسانی حقوق کی تنظیم نے مزید کہا کہ حالیہ احتجاجی مظاہروں کے دوران ہلاکتوں، زخمیوں اور طاقت کے استعمال کے واقعات کی آزادانہ اور شفاف تحقیقات ہونی چاہئیں۔ ایمنسٹی نے صحافیوں اور سماجی کارکنوں کے خلاف کارروائیوں پر بھی تشویش ظاہر کی ہے۔ ادھر حالیہ دنوں میں خطے میں احتجاجی مظاہروں اور ہڑتالوں کے دوران سکیورٹی فورسز اور مظاہرین کے درمیان جھڑپوں میں متعدد افراد ہلاک ہوئے، جس کے بعد صورتحال مزید کشیدہ ہو گئی۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے پاکستانی حکام پر زور دیا ہے کہ وہ پرامن سیاسی سرگرمیوں، آزادیِ اظہار اور اجتماع کے حق کا احترام کریں اور انسانی حقوق سے متعلق بین الاقوامی ذمہ داریوں کی پاسداری کو یقینی بنائیں۔

تائیوان نے چین کا سامنا کرنے والی لائیو فائر ڈرل میں

امریکی ساختہ HIMARS کی شوٹ اینڈ اسکوٹ صلاحیت کا مظاہرہ کیا

تائی پے: تائیوان کی فوج نے براہ راست فائر مشق کے دوران امریکی فراہم کردہ ہائی موبلٹی آرٹلری راکٹ سسٹمز (HIMARS) سے راکٹ فائر کیے، یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ جزیرہ چین کے ممکنہ فوجی حملے کا کیسے جواب دے سکتا ہے۔ اس مشق میں پہلی بار تائیوان نے آبنائے تائیوان کے پانیوں میں HIMARS راکٹ فائر کیے ہیں، یہ پانی کا تنگ حصہ ہے جو خود مختار جزیرے کو سرزمین چین سے الگ کرتا ہے۔ فوجی حکام نے کہا کہ مشق کو ممکنہ چینی حملے کو روکنے کے لیے تائیوان کی وسیع حکمت عملی کے حصے کے طور پر تیز رفتار تعیناتی اور درست طریقے سے حملہ کرنے کی صلاحیتوں کو جانچنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ آرمی سارجنٹ نے کہا کہ "دشمن کے موجودہ خطرے کے پیش نظر، ہم تائیوان کو ملک کی سب سے مضبوط قوت کے طور پر تحفظ فراہم کرنے کے لیے غیر متزلزل عزم کے ساتھ HIMARS کی تربیت جاری رکھیں گے۔ وانگ منگ ہوئی نے مشق کے دوران کہا۔ تائیوان کی فوج نے زور دے کر کہا کہ جو راکٹ استعمال کیے گئے وہ کم رینج کے تربیتی راؤنڈ تھے جو پانی میں اترنے سے پہلے ساحل سے تھوڑی ہی دوری پر سفر کرتے تھے۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی طرف سے فراہم کردہ HIMARS نظام، تائیوان کی دفاعی جدید کاری کی کوششوں کا ایک اہم عنصر بن گیا ہے۔ ٹرکوں پر نصب، راکٹ لانچرز کو شوٹ اینڈ اسکوٹ آپریشنز کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جس سے فورسز کو تیزی سے میزائل فائر کرنے اور دشمن کی افواج کے جواب دینے سے پہلے دوسری جگہ منتقل ہونے کا موقع ملتا ہے۔ تائیوان کے مغربی ساحل پر مشق کے دوران، چین کا سامنا کرتے ہوئے، HIMARS گاڑیاں فائرنگ کی جگہوں پر چلی گئیں اور آرڈر ملنے کے چند ہی منٹوں میں راکٹ داغے، جس سے ان کی نقل و حرکت اور تیز رفتار ردعمل کی صلاحیتوں کا مظاہرہ ہوا۔ اس مشق میں 155 ملی میٹر کے خود سے چلنے والے ہووٹزر بھی شامل تھے اور حملے کے منظرنامے پر فوجی ردعمل کی نقل تیار کی گئی تھی۔ چین تائیوان پر اپنی سرزمین کا حصہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اور اس نے بارہا کہا ہے کہ اگر ضروری ہو تو طاقت کے ذریعے دوبارہ اتحاد ہونا چاہیے۔ بیجنگ باقاعدگی سے جزیرے کے قریب فوجی طیارے اور بحری جہاز بھیجتا ہے اور حالیہ برسوں میں تائیوان کے اردگرد کئی بڑے پیمانے پر فوجی مشقیں کر چکا ہے۔ رپورٹ کے مطابق تائیوانی حکام کا کہنا ہے کہ چینی جہازوں نے بعض تجارتی بحری جہازوں سے ان کے سفر اور منزل سے متعلق معلومات بھی طلب کیں، جسے تائی پے نے غیر قانونی اور بین الاقوامی قوانین کے منافی قرار دیا۔ ماہرین کے مطابق چین اور تائیوان کے درمیان سمندری کشیدگی میں حالیہ اضافہ وسیع تر علاقائی جغرافیائی سیاسی مقابلے کا حصہ ہے، جہاں مشرقی اور جنوبی بحیرہ چین میں بحری حدود، سمندری وسائل اور تجارتی راستوں پر دعوے مسلسل تنازعات کو جنم دے رہے ہیں۔

مغربی ایشیا میں بڑھتے ہوئے بحران کا جلد سفارتی حل پر نکالنا چاہئے

جنیوا: اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوٹیرس نے جمعرات کو تمام فریقوں سے مطالبہ کیا کہ وہ مغربی ایشیا کے خطے میں امن کے لیے سفارت کاری کو آگے بڑھائیں کیونکہ بار بار حملوں کے بعد جنگ بندی خطرے میں پڑ گئی ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، گوٹیرس نے کہا، مشرق وسطیٰ کو بحران کی گہرائیوں میں دھکیلا جا رہا ہے اور اس کے نتائج خطے سے بہت آگے تک پہنچ رہے ہیں۔ یہ ہفتہ وسیع حملے اور مزید بگاڑ لے کر آیا ہے جہاں جنگ بندی کم آگ کی طرح ہے۔ ہمیں کم آگ کے مکمل آگ بننے کے خطرات کو کم نہیں کرنا چاہیے۔ تمام فریقوں کو زیادہ تیز رفتار حملے کی طرف زیادہ سفارتی طور پر کام نہیں کرنا چاہیے۔ مغربی ایشیا اور خلیجی خطے میں بدلتی ہوئی صورت حال، کویت، اردن اور بحرین نے فضائی دفاعی نظام کے فضائی اہداف کو روکنے کے لیے الرٹ جاری کیا ہے، یہ اس بات کے بعد سامنے آیا ہے کہ اس نے 10 جون کو ایران میں متعدد اہداف کے خلاف اضافی سیلف ڈیفنس سٹرائیکس کیں، یہ ایرانی فوج کی جانب سے کی جانے والی صلاحیتوں کے مطابق تھے۔ ایران بھر میں ایئر ڈیفنس سائنس اہم پیش رفت اس وقت ہوئی جب ایرانی حکام نے امریکی حملوں کے جواب میں آبنائے ہرمز کو بند کرنے کا اعلان کیا۔

متعدد کارروائیوں میں قابض فوج کے ۲۶ / اہلکار ہلاک

تھانوں پر کنٹرول، اسلحہ و گاڑی ضبط، بی ایل اے

بلوچستان: بلوچ لبریشن آرمی کے ترجمان نے کہا کہ سرمچاروں نے یکم جون سے دس جون کے دوران مختلف علاقوں میں پندرہ کارروائیاں سرانجام دی جن میں قابض پاکستانی فوج پر آئی ای ڈی حملوں سمیت براہ راست مسلح حملے شامل ہیں جبکہ سرمچاروں نے تین پولیس تھانوں اور چوکیوں پر کنٹرول حاصل کرنے سمیت جھڑپوں میں قابض فوج کی گاڑیاں اور اسلحہ اپنی تحویل میں لیا۔ ان حملوں میں قابض فوج کے چھبیس اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ ترجمان نے کہا کہ یکم جون: مستونگ، کردگاپ میں سرمچاروں نے قابض فوج کے پوسٹ کو مارٹر گولے فائر کرکے نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں قابض فوج کے تین اہلکار ہلاک اور مزید چار زخمی ہوگئے۔ اسی روز کردگاپ میں قابض فوج کیساتھ جھڑپوں میں تین سرمچار سنگت مقبول، سنگت صلاح الدین اور سنگت وحید شہید ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ 3 جون: نوشکی، احمد وال میں پھاٹک کے مقام پر قابض فوج کے قافلے کو گھات لگا کر حملے میں نشانہ بنایا جس میں دشمن کے کم از دو اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ اسی روز قلات کے علاقے منگچر میں ایک آئی ای ڈی حملے میں قابض فوج کے بم ڈسپوزل اسکواڈ کے ایک اہلکار کو ہلاک اور دو کو زخمی کر دیا گیا۔ قابض پاکستانی فوج نے پنجگور چیدگی کے علاقے میں پیش قدمی کی کوشش کی جہاں طویل جھڑپوں کا آغاز ہوا۔ جھڑپوں میں قابض فوج کے متعدد اہلکار ہلاک اور زخمی ہوئے جبکہ ایک ہیلی کاپٹر کو سرمچاروں نے بھاری ہتھیاروں سے نشانہ بنا کر نقصان پہنچایا۔ ان جھڑپوں میں بی ایل اے کے تین جانباز سرمچار سنگت تلار، سنگت بابر اور سنگت خلیل شہید ہوگئے۔ ترجمان نے کہا کہ زامران، وکائی میں کرپاسی کے مقام پر قابض فوج کی گاڑی کو ریموٹ کنٹرول آئی ای ڈی حملے میں تباہ کر دیا گیا، جس کے نتیجے میں قابض فوج کے تین اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ اسی روز تگران میں کلگ کے مقام پر قابض فوج کے پیدل اہلکاروں کو سرمچاروں نے آئی ای ڈی حملے میں نشانہ بنایا جس میں ایک اہلکار موقع پر ہلاک ہوگیا۔ قلات، اسکلکو میں سرمچاروں نے قابض فوج کو اس وقت حملے میں نشانہ بنایا جب وہ علاقے میں جارحیت کی غرض سے پیدل پیش قدمی کر رہے تھے، حملے میں تین اہلکار موقع پر ہلاک ہوگئے جبکہ دیگر اہلکار اپنی جان بچانے کیلئے بھاگ گئے۔ بعدازاں قابض فوج نے بکتر بند گاڑیوں میں علاقے میں پیش قدمی کی کوشش جس پر سرمچاروں نے ایک دفعہ پھر مختلف سمت سے حملہ کیا جس کے نتیجے میں قابض فوج کے مزید چار اہلکار ہلاک و متعدد زخمی ہوگئے جبکہ سرمچار قابض فوج کی ایک بکتر بند گاڑی و فوجی سامان اپنی تحویل میں لینے میں کامیاب ہوئے۔

اقوام متحدہ نے افغانستان میں

پاکستانی فضائی حملوں میں ۱۳ / افراد کی ہلاکت کی تصدیق کی

کابل: فغانستان میں اقوام متحدہ کے اسسٹنس مشن (یواین اے ایم اے) نے تصدیق کی ہے کہ منگل کی رات کنڑ، خوست اور پکتیکا صوبوں کے کچھ حصوں کو نشانہ بنانے والے پاکستانی فضائی حملوں میں کم از کم 13 افراد ہلاک اور 10 دیگر زخمی ہوئے۔ افغان کلچر ای بکیوناما نے کہا کہ ہلاک ہونے والوں میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں، شہریوں پر حملوں کے اثرات پر بڑھتے ہوئے خدشات کو اجاگر کرتے ہوئے یہ تصدیق اسلام آباد اور طالبان انتظامیہ کی جانب سے اہداف کی نوعیت اور ہلاکتوں کی تعداد کے متضاد دعووں کے درمیان سامنے آئی ہے۔ پاکستان کے وزیر اطلاعات، عطاء اللہ تارڑ نے شہریوں کی ہلاکتوں کی خبروں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ حملے صحیح اور حسابی آپریشن تھے جن میں کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے 26 ارکان ہلاک ہوئے۔ اسلام آباد نے کہا کہ آپریشن میں عسکریت پسندوں کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا گیا جو پاکستان کے اندر حملے کرنے کے لیے استعمال ہوتے تھے۔ تاہم طالبان نے پاکستان پر رہائشی علاقوں کو نشانہ بنانے کا الزام لگایا ہے۔ طالبان کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے کہا کہ 13 شہری جن میں 11 بچے، ایک خاتون اور ایک بوڑھا شامل ہے ہلاک، جب کہ 14 دیگر زخمی ہوئے۔ انہوں نے ان حملوں کو افغانستان کی خودمختاری اور بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا۔ یہ فضائی حملے پاکستان اور طالبان حکام کے درمیان بگڑتے تعلقات میں تازہ ترین اضافے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اسلام آباد نے بارہا طالبان پر الزام لگایا ہے کہ وہ ٹی ٹی پی کے جنگجوؤں کو افغانستان کی سرزمین کو پاکستان کے خلاف حملوں کی منصوبہ بندی کرنے اور شروع کرنے کی اجازت دے رہا ہے، اس الزام کو طالبان مسترد کرتے ہیں۔ یہ واقعہ دونوں پڑوسیوں کے درمیان مہینوں سے بڑھتی ہوئی سرحدی کشیدگی کے بعد پیش آیا ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو دی گئی حالیہ رپورٹ میں سیکرٹری جنرل انتونیو گوٹیرس نے کہا کہ سرحد پار سے تشدد اور افغانستان اور پاکستان کے درمیان متعلقہ واقعات کے نتیجے میں سال کے پہلے مہینوں میں سینکڑوں شہری ہلاک ہوئے۔ سفارتی مصروفیات کے کئی دور، بشمول ارومچی میں حالیہ مذاکرات کے باوجود، دونوں فریقوں نے ابھی تک سرحدی سلامتی اور مسلح گروپوں کی موجودگی کے تنازعات کو حل نہیں کیا ہے۔ تازہ ترین حملوں سے اسلام آباد اور کابل کے درمیان کشیدگی کو کم کرنے کی کوششوں کو مزید پیچیدہ بنانے کا امکان ہے۔

سعودی عرب: خلیفہ دوم حضرت عمرؓ کے نام کا نادر سنگی نوشتہ دریافت

سعودی عرب کے ہیریٹیج کمیشن نے مدینہ کے المہد گورنری میں آثارِ قدیمہ کے ایک وسیع سروے کے دوران خلیفۂ دوم حضرت عمر بن الخطابؓ کے نام پر مشتمل ایک نادر سنگی نوشتہ دریافت کرنے کا اعلان کیا ہے

سعودی عرب کے ہیریٹیج کمیشن نے مدینہ کے المہد گورنری میں آثارِ قدیمہ کے ایک وسیع سروے کے دوران خلیفۂ دوم حضرت عمر بن الخطابؓ کے نام پر مشتمل ایک نادر سنگی نوشتہ دریافت کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ دریافت ابتدائی اسلامی تاریخ اور جزیرۂ عرب کے ثقافتی ورثے کے حوالے سے نہایت اہم قرار دی جا رہی ہے۔ سروے کے دوران آثار قدیمہ کے مجموعی طور پر ۴۷۷ / نوادرات دریافت ہوئے ہیں۔ سعودی عرب کے ہیریٹیج کمیشن نے مدینہ منورہ کے علاقے میں آثارِ قدیمہ کے سروے کے دوران ایک اہم تاریخی دریافت کا اعلان کرتے ہوئے بتایا ہے کہ ماہرین کو ایک چٹان پر خلیفۂ دوم حضرت عمر بن الخطابؓ کے نام پر مشتمل سنگی نوشتہ ملا ہے۔ اس دریافت کو مملکت کے ابتدائی اسلامی ورثے کے مطالعے میں ایک نمایاں پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ کمیشن کے مطابق یہ نوشتہ المہد گورنری میں کیے گئے وسیع آثارِ قدیمہ سروے کے پہلے اور دوسرے مرحلے کے دوران سامنے آنے والی ۴۷۷ / دریافتوں میں شامل ہے۔ سروے کا مقصد خطے کے تاریخی اور ثقافتی ورثے کی دستاویز بندی اور اس کے تحفظ کے لیے جامع معلومات جمع کرنا تھا۔ ہیریٹیج کمیشن کی جانب سے جاری اعداد و شمار کے مطابق سروے ٹیموں نے ۱۷۳ / ایسے آثارِ قدیمہ کے مقامات کی نشاندہی کی جو اس سے قبل ریکارڈ پر موجود نہیں تھے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ دریافتیں اس بات کی عکاسی کرتی ہیں کہ المہد گورنری اور اس کے اطراف کا علاقہ مختلف ادوار میں انسانی آبادی، تجارت اور تہذیبی سرگرمیوں کا ایک اہم مرکز رہا ہے۔ سروے کے دوران سامنے آنے والی نمایاں دریافتوں میں حضرت عمر بن الخطابؓ کے نام سے منسوب سنگی نوشتہ خصوصی توجہ کا مرکز بنا ہے۔ اس کے علاوہ ۱۷۳ / چٹانی نقوش، قدیم عربی شاعری پر مشتمل تحریریں اور مختلف تاریخی ادوار سے تعلق رکھنے والے متعدد آثار بھی دریافت کیے گئے ہیں۔ کمیشن کے مطابق مجموعی دریافتوں میں ۱۲۵۹ / راک آرٹ ڈرائنگز، ۶۱ ۴ / اسلامی کتبے، ثمودی زبان میں تحریر کردہ ۴۳ / نوشتہ جات، ۱۱ / پتھر یلے ڈھانچے، تین محلات اور دیگر آثارِ قدیمہ کی عمارتیں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ قدیم قافلوں کے راستوں سے متعلق دو سنگِ میل اور چار تاریخی کنویں بھی دریافت ہوئے ہیں۔ ماہرین آثارِ قدیمہ کا کہنا ہے کہ اس قسم کے سنگی نوشتے نہ صرف قدیم آبادیوں کی موجودگی کا ثبوت فراہم کرتے ہیں بلکہ ان سے اس دور کے سماجی، مذہبی اور ثقافتی حالات کو سمجھنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ خاص طور پر ابتدائی اسلامی دور سے متعلق تحریری شواہد تاریخی تحقیق کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں۔ حضرت عمر بن الخطابؓ اسلام کے دوسرے خلیفہ تھے اور ۶۳۴ / سے ۶۴۴ / عیسوی تک اسلامی ریاست کی قیادت کرتے رہے۔ آپؓ رسول اکرم ﷺ کے قریبی صحابہ میں شمار ہوتے ہیں اور اسلامی تاریخ میں عدل، انتظامی اصلاحات اور ریاستی توسیع کے حوالے سے نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ آپ کے دورِ خلافت میں اسلامی ریاست نے غیر معمولی وسعت حاصل کی اور انتظامی و عدالتی نظام کی مضبوط بنیادیں رکھی گئیں۔ سعودی حکام کے مطابق المہد گورنری میں جاری آثارِ قدیمہ سروے مستقبل میں بھی جاری رہے گا تاکہ مزید تاریخی شواہد سامنے لائے جا سکیں اور مملکت کے ثقافتی و تاریخی ورثے کو محفوظ بنایا جا سکے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ حالیہ دریافتیں نہ صرف سعودی عرب بلکہ پوری اسلامی دنیا کی تاریخ کے مطالعے میں اہم کردار ادا کریں گی۔

برطانوی ارکانِ پارلیمنٹ کا مقبوضہ کشمیر میں کریک ڈاؤن ختم کرنے کا مطالبہ

انسانی حقوق کی صورتحال پر تشویش

لندن: برطانیہ کے متعدد ارکانِ پارلیمنٹ نے پاکستان کے زیرِ انتظام جموں و کشمیر میں جاری صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وہاں انسانی حقوق کی مبینہ خلاف ورزیوں، گرفتاریوں اور اظہارِ رائے پر عائد پابندیوں کے خاتمے کا مطالبہ کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق برطانوی قانون سازوں نے برطانوی حکومت کو لکھے گئے ایک خط میں خطے میں حالیہ احتجاجی مظاہروں کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال پر توجہ دلائی۔ ارکانِ پارلیمنٹ نے اطلاعاتی پابندیوں، مواصلاتی رکاوٹوں، سیاسی کارکنوں کی گرفتاریوں اور پرامن احتجاج کے حق سے متعلق خدشات کا ذکر کیا۔ خط میں مطالبہ کیا گیا کہ برطانوی حکومت پاکستانی حکام کے ساتھ رابطے میں انسانی حقوق، شہری آزادیوں اور قانون کی حکمرانی کے اصولوں کو اجاگر کرے۔ ارکانِ پارلیمنٹ نے خطے میں کشیدگی کم کرنے اور تمام فریقوں کو پرامن اور جمہوری طریقہ کار اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ رپورٹ کے مطابق حالیہ ہفتوں میں پاکستان کے زیرِ انتظام جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں میں احتجاجی مظاہرے، ہڑتالیں اور سیاسی سرگرمیاں دیکھی گئی ہیں، جن کے دوران متعدد افراد کی گرفتاریوں اور بعض علاقوں میں مواصلاتی خدمات متاثر ہونے کی اطلاعات سامنے آئیں۔ انسانی حقوق کے کارکنوں اور سول سوسائٹی کے بعض حلقوں نے بھی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے شفاف تحقیقات، شہری آزادیوں کے تحفظ اور سیاسی مکالمے کے فروغ کا مطالبہ کیا ہے۔ مبصرین کے مطابق برطانوی ارکانِ پارلیمنٹ کی جانب سے اٹھائے گئے یہ خدشات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ خطے کی صورتحال اب بین الاقوامی توجہ حاصل کر رہی ہے اور آنے والے دنوں میں اس موضوع پر مزید سفارتی اور سیاسی بحث دیکھنے کو مل سکتی ہے۔ برطانوی ارکانِ پارلیمنٹ کے ایک بڑے گروپ نے کشمیر میں جاری مبینہ کریک ڈاؤن، انٹرنیٹ اور مواصلاتی بندش، اور سیاسی کارکنوں کی گرفتاریوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے برطانوی حکومت سے فوری سفارتی مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ جون 2026 میں سامنے آنے والی اس اہم پیش رفت میں برطانوی پارلیمنٹ کے آل پارٹی پارلیمنٹری گروپ (APPG) برائے کشمیر کے چیئرمین عمران حسین کی قیادت میں 50 سے زائد اراکینِ پارلیمنٹ نے برطانوی وزیرِ خارجہ کو باقاعدہ خط لکھا ہے۔ برطانوی ارکان نے شہری آزادیوں کی بحالی اور انسانی حقوق کے تحفظ پر زور دیا ہے۔

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر MUMBAIRAABTA

رسول اللہ ﷺ کے زندگی کے کچھ اہم پہلو

حضرت محمد ﷺ تاریخ کی عظیم ترین شخصیت ہیں۔ انہوں نے ایک مذہب کی بنیاد رکھی، جس نے ایک عظیم سلطنت قائم کی اور ایک بہترین تہذیب کو جنم دیا۔ عظمت میں کوئی ان کا ثانی نہیں۔ جب وہ 570ء میں مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے تو عرب وہ پسماندہ علاقہ تھا جو اس وقت کی دو سپر پاورز فارس اور بازنطین کی توجہ کے لائق تک نہیں تھا۔ وہ ایک ایسے قبائلی معاشرے میں یتیم پیدا ہوئے جہاں آبائی نسب وقار اور تحفظ کا ضامن تھا۔ سنہ 632 میں 63 سال کی عمر میں جب ان کی وفات ہوئی تو وہ ایک سادہ اور روشن خیال مذہب اسلام قائم کر چکے تھے۔

ان پر 23 سال کے دوران نازل ہونے والی وحی کا مجموعہ قرآن کی صورت میں مرتب کیا گیا جس نے اسلامی تاریخ پر گہرے نقوش چھوڑے۔ انہوں نے جزیرہ نما عرب کو ایک مذہب کے تحت یکجا کیا۔ چند برس کے اندر، ان کے پیروکار بحر اوقیانوس کے ساحلوں سے لے کر راجستھان کے صحراؤں تک پھیلی ہوئی ایک سلطنت کے مالک تھے جس نے اس دنیا میں، جو کئی صدیوں پہلے تاریک دور میں چلی گئی تھی، ایک روشن خیال تہذیب کو جنم دیا۔ آج ان کے پیروکاروں کی تعداد 1.9 بلین سے زیادہ ہے، جو دنیا کی آبادی کا ایک چوتھائی ہے۔

حضرت محمد ﷺ کی حیات طیبہ پر بہت بڑی تعداد میں کتابیں لکھی گئی ہیں۔ ان کتابوں میں ان کی پیدائش سے لے کر ان کی وفات تک کے حالات تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔ ان کی زندگی کے بارے میں روایات کی ایک بہت بڑی تعداد کے باوجود یہ موضوع اسلامی معاشروں میں تقریباً کبھی زیر بحث نہیں آتا کہ ان روایات کا ماخذ کیا ہے۔ یہ روایات سب سے پہلے کس نے اور کب بیان کیں؟

اس مقالے کا مقصد سیرت نبوی کے تاریخی ماخذ کا جائزہ لینا ہے۔ ایک حقیقت جس کا ذکر عام طور پر اسلامی معاشروں میں نہیں کیا جاتا، وہ یہ ہے کہ نبی ﷺ کی زندگی کے بارے میں تقریباً تمام روایات ہمارے پاس آٹھویں صدی کے آخر میں، نبی ﷺ کی وفات کے تقریباً 150 سال بعد کے ذرائع سے آئی ہیں۔ ساتویں صدی کے اواخر میں عبدالملک بن مروان (685۔705) کے دور تک اسلامی معاصر ذرائع نہ ہونے کے برابر ہیں۔ صرف چند اسلامی اور غیر اسلامی ذرائع ہیں جو انتہائی مختصر ہیں اور کسی تفصیل سے عاری ہیں۔ یہ ماخذ اگرچہ تاریخی نقطہ نظر سے انتہائی قیمتی ہیں لیکن اپنے اختصار کے لحاظ سے نبی ﷺ کی زندگی کے بارے میں کوئی قابل ذکر تفصیل بیان نہیں کرتے۔

اسلام کی پہلی صدی، یعنی 622 عیسوی سے 720 عیسوی تک کے عرصے میں، صرف چالیس ایسے متن موجود ہیں جن میں پیغمبر ﷺ کا ذکر موجود ہے۔ ان میں سے اٹھائیس دستاویزات مسلم تحریروں پر مشتمل ہیں۔ باقی عیسائی ادبی تحریریں ہیں۔ یہ سب مختصر ہیں اور نبی کی زندگی پر روشنی نہیں ڈالتیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ عصری تحریروں اور روایات میں ان کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ لیکن یہ تحریریں وقت کے ہاتھوں ضائع ہو گئیں۔ بعد کے مورخین نے ان ابتدائی ماخذوں سے ضرور استفادہ کیا ہو گا، لیکن اہم بات یہ ہے کہ آج ہم پیغمبر اسلام ﷺ کے بارے میں جو کچھ بھی جانتے ہیں، وہ ان ذرائع سے حاصل ہوا ہے جو ان کی وفات کے تقریباً ڈیڑھ سو سال بعد لکھے گئے۔

پیغمبر ﷺ کا پہلا تذکرہ 637 عیسوی میں لکھے گئے میں ایک نوٹ میں ملتا ہے جس میں کسی 'جنگ گبیتھا' کے ایک عینی شاہد کے بیان کا تذکرہ ہے۔ یہاں 'جنگ گبیتھا' سے مراد غالباً جنگ یرموک ہے۔ نبی ﷺ کی مزید تفصیل 660 عیسوی میں لکھی گئی ایک تاریخ کی کتاب میں ملتی ہے جو ایک عیسائی بشپ، سیبیوس، نے، پیغمبر کی وفات کے 28 سال بعد لکھی تھی۔ اس میں کچھ اسلامی عقائد کا ذکر بھی شامل ہے۔ سیبیوس اپنی کتاب میں عرب فتوحات کو بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"اس وقت بنی اسماعیل میں ایک شخص تھے جن کا نام محمد ﷺ تھا، وہ ایک سوداگر تھے، وہ خدا کے حکم سے ان (بنی اسماعیل) کے سامنے ایک مبلغ [اور] راہِ حق کے داعی کے طور پر ظاہر ہوئے۔ انھوں نے انہیں ابراہیم کے خدا کو پہچاننا سکھایا، خاص طور پر اس لیے کہ وہ موسیٰ کی تاریخ سے روشناس تھے۔ اب چونکہ حکم خدا کی طرف سے تھا، اس لیے ایک ہی حکم سے وہ سب ایک دین میں متحد ہو گئے۔ اپنے بیکار فرقوں کو چھوڑ کر، وہ اس زندہ خدا کی طرف متوجہ ہوئے جو ان کے باپ ابراہیم پر ظاہر ہوا تھا۔

چنانچہ، محمد ﷺ نے ان کے لیے قوانین بنائے: مردار نہ کھانا، شراب نہ پینا، جھوٹی باتیں نہ کرنا، اور زناکاری میں ملوث نہ ہونا۔ انھوں نے بتایا: قسم کے ساتھ خدا نے ہمیشہ کے لیے اس زمین کا وعدہ ابراہیم اور ان کے بعد ان کی نسل سے کیا تھا۔ اور اس نے اس زمانے میں اپنے وعدے کے مطابق عمل کیا جب وہ اسماعیل سے محبت کرتا تھا۔ لیکن اب آپ ابراہیم کے بیٹے ہیں اور خدا آپ کے لئے ابراہیم اور ان کی نسل سے اپنا وعدہ پورا کر رہا ہے۔ صرف ابراہیم کے خدا سے سچے دل سے محبت کرو اور جا کر اس ملک پر قبضہ کرو جو خدا نے تمہارے باپ ابراہیم کو دیا تھا۔ جنگ میں کوئی بھی تمہارا مقابلہ نہیں کر سکے گا، کیونکہ اللہ تمہارے ساتھ ہے۔"

اس طور سیبیوس پیغمبر ﷺ کی تعلیمات کا ایک اچھا خلاصہ پیش کرتے ہیں، جن میں ایک خدا پر یقین، یہودیوں اور عربوں کے مشترکہ اجداد کے طور پر ابراہیم کا ذکر، اور مردار کھانے، شراب پینے، جھوٹ بولنے، اور زنا میں ملوث ہونے پر پابندیاں۔ یہ تعلیمات قرآن میں مذکور اسلامی تعلیمات کے مطابق ہیں۔ پیغمبر اسلام ﷺ کا ذکر کرنے والا سب سے قدیم مسلم ذریعہ 685 میں عبداللہ ابن زبیر کے دور حکومت میں ایک سکہ ہے جس پر محمد رسول اللہ لکھا ہے۔

ایک اور دلچسپ تذکرہ جان بار پینکائی کا ہے جو میسوپوٹیمیا کے رہنے والے تھے اور جان کارمول کی خانقاہ کے رہائشی تھے۔ اس خانقاہ میں ہی انھوں نے ایک کتاب لکھی، جو دنیا کی تخلیق سے لے کر اس وقت تک کی ایک مختصر تاریخ ہے۔ اس کتاب کے آخری باب میں وہ عرب کی فتوحات اور 686 عیسوی کے تباہ کن قحط اور طاعون کا ذکر کرتے ہیں۔ پیغمبر اسلام ﷺ کے بارے میں وہ کہتے ہیں:

"ان (فارس اور شام) کے مابین کافی لڑائی ہو چکی تھی، اہل مغرب نے، جنہیں وہ بنی امیہ کہتے ہیں، فتح حاصل کر لی، اور ان میں سے ایک شخص، جن کا نام معاویہ تھا۔ (جاری)

آپ ﷺ جسم وجان اور روح غرض ہر اعتبار سے خدا کی عظیم نشانی تھے، قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

ایس آئی آر اور الیکشن کمیشن کی غلطیوں کے ثبوت

بہار میں ایس آئی آر مقدمہ میں فیصلہ صادر کرنے سے قبل ہی مغربی بنگال میں ایس آئی آر کا عمل شروع کیا گیا اور مکمل بھی کر دیا گیا اور کئی لاکھ رائے دہندوں کے نام فہرست رائے دہندگان سے حذف کر دیئے گئے۔ وہاں اڈھاک جوڈیشل آفیسر کے ذریعہ سپریم کورٹ سے منظورہ عدالتی جائزہ بھی لیا گیا۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے جاری کردہ ڈیٹا اور سرکاری اعداد و شمار کی بنیاد پر تیار کی گئی رپورٹس کے مطابق خاص طور پر مغربی بنگال میں ایس آئی آر کے پہلے مرحلہ میں متوفی رائے دہندوں، فرضی رائے دہندوں، دوسرے مقامات منتقل ہونے والے رائے دہندوں جن کے نام فہرست رائے دہندگان سے حذف کئے گئے اُن کی تعداد 63.16 لاکھ رہی ہے۔

پی چدمبرم
سابق مرکزی وزیر داخلہ وفینانس

اگر سپریم کورٹ کے معزز جج صاحبان کچھ اظہارِ خیال کرتے ہیں تو سمجھئے کہ وہ عدالت عظمیٰ کی جانب سے بولتے ہیں، ایک قانون داں یا وکیل کی حیثیت سے راقم الحروف اچھی طرح سمجھتا ہے کہ اگر دو معزز ججس عدالت کی طرف سے کچھ کہتے ہیں تو حقیقت میں سپریم کورٹ آف انڈیا ہی بول رہی ہوتی ہے۔ جہاں تک سپریم کورٹ یا عدالت عظمیٰ کا سوال ہے یہ ایک دستوری عدالت ہے اور یہ آخری اپیلیٹ Appellate Court بھی ہے۔ بعض معاملات میں سپریم کورٹ کو اصل دائرہ اختیار حاصل ہے اور ایک اہم بات عدالت عظمیٰ تمام عدالتوں پر نگرانی رکھتی ہے، اپنے فیصلوں پر نظرثانی کر سکتی ہے اور ان فیصلوں کو کالعدم بھی قرار دے سکتی ہے۔ یہ Suo motu Action یعنی ازخود نوٹس بھی لے سکتی ہے۔ اسے خصوصی تحقیقاتی ٹیم SIT یا ایک کمیشن بھی تشکیل دینے کا اختیار حاصل ہے۔ اس کے علاوہ سپریم کورٹ کو کوئی بھی معاملہ کی تحقیقات پولیس ایجنسی کے تفویض کرنے کا اختیار بھی حاصل ہے۔ کسی بھی دیوانی Civil اور تجارتی تنازع ثالثی یا مصالحت کیلئے ریفر بھی کر سکتی ہے۔

عدالت عظمیٰ کے اختیار میں یہ بھی ہے کہ وہ کسی مقدمہ کو ایک ریاست کی ہائیکورٹ سے دوسری ریاست کی ہائیکورٹ منتقل کر سکتی ہے۔ میاں بیوی کے درمیان طلاق کا فیصلہ صادر کر سکتی ہے، توہین عدالت پر سزا دینے کا اختیار بھی اُسے حاصل ہے جبکہ دستور ہند کی اس کی تشریح قطعی اور فیصلہ کن سمجھی جاتی ہے اور اسے مکمل انصاف کیلئے کوئی بھی حکم جاری کرنے کا اختیار ہے۔ غرض سپریم کورٹ آف انڈیا کو ہندوستان کی سب سے طاقتور اور اعلیٰ عدالت کہا جاتا ہے۔

عالمی بالغ حق رائے دہی: اس کے وسیع تر اختیارات میں ایک اختیار نمایاں ہے۔ مثال کے طور پر ریاست مدراس بمقابلہ وی جی رو مقدمہ میں سپریم کورٹ نے خود کو Sentinel Qui Vive (حقوق کی نگہبان) یا دستور کا چوکس محافظ قرار دیا۔ اب یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ انتخابات کے بارے میں آئین کیا کہتا ہے۔ ☆ دستور کی دفعہ 324 الیکشن کمیشن آف انڈیا کو فہرست رائے دہندگان کی تیاری، اُن کی نگرانی، رہنمائی اور کنٹرول کے ساتھ ساتھ پارلیمانی و ریاستی اسمبلیوں کے تمام انتخابات منعقد کرنے کا اختیار عطا کرتا ہے۔ ☆ دستور کی دفعہ 326 کے مطابق لوک سبھا اور ریاستی قانون ساز اسمبلیوں کے انتخابات، بالغ حق رائے دہی کی بنیاد پر ہوں گے (ووٹ دینے کا حق ایک دستور حق ہے۔ سپریم کورٹ) اگر ہم ان دونوں دفعات کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ ان میں کوئی تضاد نہیں۔ دستوری لحاظ سے دیکھا جائے تو الیکشن کمیشن اس بات کا پابند ہے کہ وہ ملک کے ہر بالغ شہری کو شامل کرتے ہوئے فہرست رائے دہندگان تیار کرے۔ ظاہر ہے کہ دستور شہریت ایکٹ 1955 اور قانون عوامی نمائندگی 1955 کے تحت شہریت اور رہائش جیسے دیگر شرائط بھی موجود ہیں۔ ان قوانین میں یہ طئے کرنے کیلئے مجاز اتھارٹی اور طریقہ کار مقرر کیا گیا ہے کہ آیا کوئی شخص قانونی شرائط کی تکمیل کرتا ہے یا نہیں۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ عالمی بالغ حق رائے دہی کی بنیادی روح اور اس کا اصل شمولیت ہے۔ انتخابی فہرست سے کسی شخص کے نام کا اخراج (نام حذف کیا جانا) ایک استثنائی اقدام ہے اور اسے مقررہ قانونی طریقہ کار کے مطابق کیا جانا چاہئے اور ایسا فیصلہ تحریری صورت میں ہونا چاہئے اور اُس پر عدالتی نظرثانی بھی ہوسکتی ہے۔

دلچسپ مشاہدات: اسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمس بمقابلہ الیکشن کمیشن مقدمہ مورخہ 27 مئی 2026ء (بہار میں کئے گئے ایس آئی آر عمل کے تناظر میں) کے دوران سپریم کورٹ نے مشاہدہ کیا۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے 2003ء کی انتخابی فہرست جس کی اہلیتی تاریخ 01-01-2003 تھی اسے اہلیت کے ابتدائی ثبوت کے طور پر قبول کرنے کا فیصلہ کیا جب تک کہ اس کی تردید نہ ہوجائے۔ جو شخص 2003ء کی فہرست میں شامل نہیں ہے اسے بطور رائے دہندہ اپنی اہلیت ثابت کرنے کیلئے ایک یا ایک سے زیادہ مقررہ دستاویزات پیش کرنی ہوگی۔ اندرجیت بروا (1985) اور لال بابو حسین مقدمہ میں سپریم کورٹ نے واضح طور پر کہا تھا کہ فہرست رائے دہندگان میں شامل ناموں کو شہریت کے مفروضہ کا حق حاصل ہے۔ جانچ یا تنقیح کے بعد کسی شخص کی اہلیت مشکوک پائی جائے تو ای آر او اور اے ای آر او کو ہدایت دی گئی کہ وہ مجوزہ اخراج (حذف کئے جانے) کی وجوہات بیان کرتے ہوئے نوٹس وجہ نمائی جاری کرے۔ ERO کے فیصلہ سے متاثرہ شخص کو قانون عوامی نمائندگی 1969ء کی دفعہ 24(a) کے تحت ضلع مجسٹریٹ کے سامنے اپیل کا حق حاصل ہوگا۔ دوسری اپیل دفعہ 24(b) کے تحت ریاستی چیف الیکٹورل آفیسر CEO کے سامنے دائر کی جاسکتی ہے۔ الیکشن کمیشن انتخابی فہرستوں کی تیاری یا نظرثانی کے دوران شہریت سے متعلق سوالات کی تنقیح کرنے کا بلاشبہ اختیار رکھتا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ اس سارے عمل پر نظرثانی کی جاسکتی ہے۔ فیصلے میں یہ بات خاص طور پر نوٹ کی گئی کہ ریاست بہار میں SIR عمل کا نتیجہ 2003ء کی فہرست رائے دہندگان سے تقریباً 47 لاکھ لوگوں کے نام حذف کئے جانے کی شکل میں نکلا۔ بہار میں ہر سو بالغ افراد میں سے 6 افراد کے نام قطعی یا حتمی فہرست رائے دہندگان سے حذف کر دیئے گئے۔

بہار میں ایس آئی آر مقدمہ میں فیصلہ صادر کرنے سے قبل ہی مغربی بنگال میں ایس آئی آر کا عمل شروع کیا گیا اور مکمل بھی کر دیا گیا اور کئی لاکھ رائے دہندوں کے نام فہرست رائے دہندگان سے حذف کر دیئے گئے۔ وہاں اڈھاک جوڈیشل آفیسر کے ذریعہ سپریم کورٹ سے منظورہ عدالتی جائزہ بھی لیا گیا۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے جاری کردہ ڈیٹا اور سرکاری اعداد وشمار کی بنیاد پر تیار کی گئی رپورٹس کے مطابق خاص طور پر مغربی بنگال میں ایس آئی آر کے پہلے مرحلہ میں متوفی رائے دہندوں، فرضی رائے دہندوں، دوسرے مقامات منتقل ہونے والے رائے دہندوں جن کے نام فہرست رائے دہندگان سے حذف کئے گئے اُن کی تعداد 16.63 لاکھ رہی ہے۔

Summary Review کے بعد حذف کئے گئے نام اور وہ بھی زیادہ تر منطقی تضادات یا خامیوں کی بنیاد پر 16.27 لاکھ رائے دہندوں کے نام حذف کئے گئے۔ اس طرح مغربی بنگال میں الیکشن کمیشن آف انڈیا نے جملہ 90 لاکھ 83 ہزار لوگوں کے ناموں کو فہرست رائے دہندگان سے حذف کر دیا۔ دوسری جانب اڈھاک جوڈیشل آفیسروں کے روبرو جو اپیلیں دائر کی گئیں اُن کی تعداد تقریباً 25 لاکھ بتائی گئی۔ 14 مئی 2026ء تک جن اپیلوں کی سماعت کرتے ہوئے یکسوئی کی تھی اُن کی تعداد 6581، جن اپیلوں کو قبول کر کے نام فہرست رائے دہندگان میں بحال کئے گئے ان کی تعداد 4043 رہی جبکہ کامیابی کا اوسط 43.61 فیصد رہا۔ مغربی بنگال واحد ایسی ریاست ہے جہاں سپریم کورٹ کی ہدایت پر جوڈیشل رویو (حذف کردہ ناموں کے ضمن) میں کیا گیا۔ بہار جیسی ریاست میں ایسا نہیں کیا گیا۔ یہ بھی ایک حقیقت ہیکہ بہار کے کم از کم 2887210 افراد جنھیں ووٹ دینے سے روکا گیا بہار کی فہرست رائے دہندگان میں دوبارہ شامل کئے جانے کے مستحق تھے۔ یہ نتیجہ الیکشن کمیشن کے دعوؤں کو کھوکھلا ثابت کرتا ہے۔ ایس آئی ار میں بے شمار غلطیوں کا ارتکاب کیا گیا۔ اس کا عمل غیر معتبر رہا۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ان حرکتوں کے بعد کیا جمہوریت اپنی بقاء کو یقینی بنائے گی؟۔

بھارت میں الیکشن کمیشن آف انڈیا (ECI) کے ذریعے ووٹرلسٹوں کی خصوصی گہری نظرثانی (Special Intensive SIR-Revision) کے عمل اور اس کے دوران ہونے والی غلطیوں، بے ضابطگیوں اور خدشات کے اہم ثبوت اور پہلو درج ذیل ہیں: کروڑوں ووٹرز کا اخراج: ملک بھر میں جاری ایس آئی آر (SIR) مہم کے تحت لگ بھگ 6 کروڑ لوگوں کے نام ووٹر لسٹ سے خارج کیے جا چکے ہیں، جس کے مزید بڑھنے کا خدشہ ہے۔ کمزور طبقات کو نشانہ بنانا: جماعت اسلامی ہند اور دیگر تنظیموں کے مطابق، اس اخراج کا براہ راست اثر مسلم، دلت، آدیواسی اور پسماندہ طبقات پر پڑ رہا ہے، جسے ان کے جمہوری حقوق چھیننے کی کوشش قرار دیا گیا ہے۔ ڈیٹا شیئرنگ کی ہدایات: الیکشن کمیشن نے آفیسرز (EROs) کو باقاعدہ تفصیلی ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ SIR کی مشق کے دوران "مشتبہ غیر ملکی شہریوں" کی تفصیلات دیگر متعلقہ حکام کے ساتھ شیئر کریں۔

سٹیزن شپ ایکٹ کا استعمال: کمیشن نے انتخابی رجسٹریشن افسران کو ایسے مشتبہ کیسز کو سٹیزن شپ ایکٹ 1955 کے تحت مجاز اتھارٹیز کے پاس بھیجنے کا حکم دیا ہے، جس سے اقلیتوں میں ہراسانی کا خوف پیدا ہوا ہے۔ پروجنی اور سیلف میپنگ کی غلطیاں: ایس آئی آر کے دوران فیملی میپنگ (Progeny and Self-Mapping) میں بڑے پیمانے پر خامیاں سامنے آئی ہیں۔ اس کی ایک بڑی مثال مشہور کرکٹر محمد شامی اور ان کے بھائی کو الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کردہ نوٹس ہے، جہاں فارم میں میپنگ کی غلطیوں کی وجہ سے انہیں سماعت کے لیے طلب کیا گیا۔ ڈیجیٹل انٹری کی سست رفتار: کمیشن کے اپنے اعداد وشمار کے مطابق، مرحلہ دوم میں 98 فیصد سے زائد فارم تقسیم ہونے کے باوجود ان کی ڈیجیٹل انٹری اور پروسیسنگ کی رفتار انتہائی سست رہی، جس سے انتخابی فہرستوں میں سنگین غلطیوں کا احتمال بڑھ گیا ہے۔

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر MUMBAIRAABTA
۱۲/جون۔۲۰۲۶

ترنمول بحران، بی جے پی کے منصوبے

مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے نتائج کے بعد ترنمول کانگریس میں جس تیزی سے حالات تبدیل ہورہے ہیں اور پارٹی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہورہی ہے اس سے یہ اندیشے لاحق ہوگئے ہیں کہ آیا بی جے پی سارے بحران کیلئے ذمہ دار تو نہیں ہے۔ بی جے پی کو گذشتہ مہینوں میں لوک سبھا میں اپوزیشن جماعتوں کے مقابلہ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ بی جے پی نے حلقہ جات کی ازسرنو حد بندی کا بل لوک سبھا میں پیش کیا تھا تاہم وہاں اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا کیونکہ اپوزیشن کے تمام ارکان نے متحدہ طور پر حکومت کے خلاف اپنے ووٹ کا استعمال کیا تھا۔ حالانکہ بی جے پی اس وقت تو خاموش ہوگئی تاہم اس کے بعد دو مخالف جماعتوں عام آدمی پارٹی اور ترنمول کانگریس میں پھوٹ کے ذریعہ بی جے پی شائد اپنے مقاصد کی تکمیل کیلئے سرگرم ہوگئی ہے۔ سب سے پہلے عام آدمی پارٹی کو نشانہ بنایا گیا اور راگھو چڈھا کی قیادت میں اس کے سات ارکان راجیہ سبھا سے انحراف کروایا گیا۔ یہ تمام سات ارکان راجیہ سبھا بی جے پی میں شامل ہوگئے ہیں۔ اب ترنمول کانگریس پارٹی کی باری دکھائی دے رہی ہے۔ اسمبلی انتخابات میں ترنمول کو شکست سے دوچار کرنے کے بعد بی جے پی نے اب اس کے لوک سبھا ارکان کو نشانہ بنایا ہے۔ ترنمول کانگریس کے تقریباً 20 ارکان پارلیمنٹ اب اپنا ایک الگ گروپ بناتے ہوئے این ڈی اے کی حمایت کرنا چاہتے ہیں۔ اہمیت کی بات یہ ہے کہ این ڈی نے کی تائید کرنے کیلئے ترنمول کے ارکان پارلیمنٹ نے جس اجلاس میں فیصلہ کیا تھا وہ اجلاس مرکزی وزیر کی قیامگاہ پر منعقد ہوا تھا۔ اس سے یہ قیاس کیا جارہا ہے کہ بی جے پی کی جانب سے انحراف کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے۔ حالانکہ ابھی پارٹی میں پھوٹ نہیں ہوئی ہے اور نہ ہی کوئی باضابطہ احکام جاری کئے گئے ہیں لیکن یہ واضح دکھائی دیتا ہے کہ بی جے پی مخالف جماعتوں کو نشانہ بناتے ہوئے انہیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار کررہی ہے اور اس کے ذریعہ وہ اپنے سیاسی عزائم اور مقاصد کی تکمیل کرنا چاہتی ہے۔ وہ کسی بھی قیمت پر لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں اپنی عددی طاقت کو بڑھانا چاہتی ہے۔ بی جے پی کو حلقہ جات کی ازسرنو حد بندی کے بل کی منظوری میں جو شکست ہوئی تھی اس میں لوک سبھا میں ترنمول کانگریس کے ارکان پارلیمنٹ نے بھی اہم رول ادا کیا تھا۔ کانگریس کے بعد سماجوادی پارٹی اور ترنمول کانگریس کی عددی طاقت لوک سبھا میں زیادہ تھی اور اسی وجہ سے بل کو شکست بھی ہوئی تھی۔ بی جے پی کی جانب سے اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے اب مخالف جماعتوں میں انحراف کی حوصلہ افزائی کی پالیسی اختیار کی گئی ہے۔ ویسے تو بی جے پی نے کئی ریاستوں میں باضابطہ اقتدار بھی پچھلے دروازے سے حاصل کیا تھا اور انحراف کی حوصلہ افزائی کی تھی تاہم اب قومی سطح پر یہ تبدیلیاں کی جارہی ہیں تاکہ بی جے پی کے ایجنڈہ کو آگے بڑھایا جاسکے۔ خاص طور پر پارٹی حلقہ جات کی ازسرنو حد بندی کے بل کو پارلیمنٹ میں منظور کروانا چاہتی ہے۔ اسی مقصد سے پہلے عام آدمی پارٹی کو اور پھر اب ترنمول کانگریس کو ٹوٹ پھوٹ کا شکار کیا گیا ہے۔ عام آدمی پارٹی میں انحراف کے نتیجہ میں بی جے پی کی تعداد راجیہ سبھا میں بڑھی ہے جبکہ ترنمول میں انحراف کے ذریعہ لوک سبھا میں عددی طاقت میں اضافہ کیا جارہا ہے۔ حالانکہ ترنمول کے ارکان بی جے پی میں شامل نہیں ہوئے ہیں تاہم انہوں نے این ڈی اے کی تائید کا فیصلہ کیا ہے اس سے بی جے پی کی نہ سہی لیکن این ڈی اے کی عددی طاقت میں ضرور اضافہ ہوگا اور بی جے پی اس کے ذریعہ اپنے سیاسی ایجنڈہ کو آگے بڑھانے اور اسے پورا کرنے میں کامیاب ہوسکتی ہے۔ انحراف کی حوصلہ افزائی کی جو پالیسی بی جے پی اختیار کررہی ہے وہ ملک کی جمہوریت کو کھوکھلا کرنے کے مترادف ہے۔ حلقہ جات کی ازسرنو حد بندی کے ذریعہ بی جے پی اپنے اقتدار کو مزید مستحکم کرنا چاہتی ہے اور اپوزیشن کے انتخابی امکانات کو متاثر کرنا چاہتی ہے۔ حلقہ جات کی تعداد میں اضافہ کرتے ہوئے جنوبی ہند سے ناانصافی کے بھی اندیشے ہیں کیونکہ بی جے پی جنوبی ہند میں انتہائی کمزور موقف رکھتی ہے۔ بہرحال ترنمول کانگریس میں جس تیزی سے ٹوٹ پھوٹ ہورہی ہے وہ قابل تشویش ہے اور اس کے نتیجہ میں بی جے پی کے ایجنڈہ کو آگے بڑھانے کے جو منصوبے ہیں اس سے ملک کے تمام عوام کو چوکس رہنے کی ضرورت ہے تاکہ بی جے پی اقتدار کا بیجا استعمال کرتے ہوئے ایسا سیاسی کھیل کھیلنے میں کامیاب نہ ہوسکے۔

روزنامہ "ممبئی رابطہ" میں شائع ہونے والے مضامین ومراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

مراسلات واعلانات

بحیثیت اِنسان ہم دِن بہ دِن ظالم بے حس اور بزدِل ہوتے جارہے ہیں

مکرمی! جس معاشرے میں موب لینچنگ اتنی عام ہوجائے کہ ایک دِن اگر کہیں سے موب لینچنگ کی خبر پڑھنے یا دیکھنے نہیں ملتی تو ایسا لگتا ہے جیسے کہ دِن نہیں ہُوا یا ہم کسی اور جہاں میں چلے آئے ہیں۔ جس معاشرے میں خواتین پر تشدد، جنسی ہراساں کرنا، اغوا کرنا، زیادتی کرنا، قتل کرنا عام ہوجائے۔ جس معاشرے میں تفریح اور مزاح کے نام پر گندی گالیوں، گھٹیا، گھناؤنی اور فحش باتوں سے بھرے اسٹینڈ اپ کامیڈی شو، پروگرام، فلمیں ٹیلی ویژن اور انٹرنیٹ پر دکھائے جائیں۔ جس معاشرے میں عصمت دری کرنے والے، قتل کرنے والوں کے حق میں عوام ریلی نکالے، ریپسٹ اور قاتلوں کو آسانی سے ضمانت مِل جائے اور اُن کا استقبال پھولوں کے ہاروں سے جشن منا کر کیا جائے۔ جس معاشرے میں کسی مُجرم کے کسی سیاسی پارٹی سے جُڑنے پر سارے گُناہ صاف ہوجائیں۔ جس معاشرے میں نفرت انگیز تقریریں کرنا، نسل کشی کرنے کے لئے اُکسانا اور ہتھیار بانٹنا عام ہوجائے۔ وہ معاشرہ صرف اور صرف نفرت اور ظُلم کی آگ میں جھلستا رہے گا اور ایسا معاشرہ صرف ظالم، بے حس اور بُزدل اِنسان ہی پیدا کرے گا۔ حال ہی میں تھانے میں ایک بُزدل، نیچ، ظالم ٹیکسی ڈرائیور نے ایک بزرگ شہری کو بُری طرح سے مارا۔ اُس نے بزرگ کے سر پر پتّھر اور درخت کی ٹہنیاں مارنے کی بھی کوشش کی۔ بزرگ شخص نے اُس پر صرف اتنا اعتراض کیا تھا کہ وہ جوپیٹر ہسپتال کے قریب سڑک پر کیوں تھوک کر گندگی کر رہا ہے۔ وہ ویڈیو دیکھ کر دل لرز گیا مگر کیا کریں اب تو آئے دن ایسے ویڈیوز دیکھنا ہمارا مُقدر بن گیا ہے۔ جب تک ظُلم خُود کے ساتھ یا کسی اپنے کے ساتھ نہیں ہوتا تب تک انسان یہی سوچتا ہے "جانے دو ہمیں کیا کرنا ہے، اپنے کام سے کام رکھو۔ دراصل ایسی سوچ ہی ایک حساس اور زندہ معاشرے کی موت ہے۔ یہ بے حسی اور بزدلی ہی ظالموں کو بڑھاوا دیتی ہے۔ شاید ظالموں کو اب نہ قانون کا خوف رہا ہے اور نہ ہی پولیس کا ڈر۔ شاید اب لوگ بھی بے ضمیر اور بے دِل ہو چکے ہیں۔ پہلے زمانے میں لوگ جب ظُلم ہوتے ہوئے دیکھتے تھے تو اُسے روکنے کی کوشش کرتے تھے مگر اس زمانے میں پہلے اپنے کیمرے سے ویڈیو بناتے ہیں اور بس تماشہ دیکھتے ہیں۔ کاش اس دَور بے حسی میں لوگوں کے ضمیر جاگ جائیں۔ کاش کہ وہ مظلوموں اور کمزوروں پر اُٹھنے والے جابروں کے ہاتھوں کو روک سکیں۔ افسوس کہ موجودہ حالات کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ یہ اچھے لوگوں کے بہت بُرے دِن ہیں اور بُرے لوگوں کے بہت اچھے دن۔ یہ سب کُچھ دیکھ کر ہم صرف یہ ہی کہہ سکتے ہیں کاش کہ اِس معاشرے کی عزّت نفس جاگ جائے۔

محبت اور دولت

محبت ایک ایسا جذبہ ہے جو انسان کو خوشی سے سرشار کر دیتی ہے اور امنگ وحوصلہ پیدا کرتی ہے۔ جو لوگ دولت پر محبت کو ترجیح دیتے ہیں وہ پُرسکون اور مطمئن رہتے ہیں اور جو لوگ محبت کو دولت پر ترجیح دیتے ہیں وہ نقصان اٹھاتے ہیں۔ محبت سب سے قیمتی چیز ہے، دولت کا پرستار انسان ہر حال میں رسوا ہوجاتا ہے۔ محبت کو دولت سے نہیں خریدی جاسکتی، یہ وہ جذبہ جس کے سامنے پوری کائنات بھی پھیکی ہے۔ محبت نام ہے اپنائیت اور احساس کا۔ جس میں محبت نہیں وہ درندہ ہی ہے۔ جب محبت کسی بھی گھر میں اپنے پاؤں جما لیتی ہے تو کامیابی اور دولت اس گھر میں خود بخود داخل ہوجاتی ہے۔ انسان جب دولت یا کامیابی حاصل کرنے کو اپنا نصب العین بنالیتا ہے تو وہ اکیلا رہ جاتا ہے لیکن محبت وہ مقدس جذبہ ہے کہ اگر یہ گھر والوں کے درمیان درحقیقت پنپنے لگ جائے تو دنیا کی ہر نعمت اور رحمت اس گھر کو اپنی منزل بنا لیتی ہے، وہ گھر خوشیوں، مسرتوں اور رحمتوں کا گہوارہ بن جاتا ہے۔ انسان کو اپنی ترجیحات سیٹ کرتے ہوئے ایسی باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔ دولت ہونا بڑی بات نہیں ہے، محبت ہونا بڑی بات ہے۔ دولت آدمی کو مغرور بنا دیتی ہے اور محبت آدمی کو انسان بنا دیتی ہے۔ دولت سے دُشمن بنتے ہیں اور محبت سے دوست بنتے ہیں۔ دولت سب کما لیتے ہیں، محبت سب نہیں کما پاتے۔ محبت کو اپنالو دولت اور کامیابی خود بخود مل جائے گی۔ جو دولت کو ٹھکرا کر محبت کو اپناتے ہیں وہ اطمینان وسکون سے رہتے ہیں۔

ممبئی رابطہ
مرشدانِ خبر
MUMBAIRAABTA

اینکر نے کوچنگ کو مافیا کہدیا ظاہر ہے جو ٹیچر ہیں وہ مافیا کہے جانے کی مخالفت تو کریں گے ہی کرنا بھی چاہئے۔ کوچنگ دینے والے مشہور ومعروف اساتذہ نے جو باتیں کہی ہیں اُنھیں مزہ لینے یا بھڑاس نکالنے مت دیکھئے اس سے آگے بڑھئے اور دیکھئے کہ یہ اساتذہ کس طرح مودی حکومت کے دور میں حکومت، میڈیا کی آزادی، اُس کی غلامی، اُس کے مواد، فیک نیوز اور عوام پر تبصرہ کررہے ہیں۔ انھوں نے اپنے جواب میں جو انداز اختیار کیا ہے، الفاظ کا استعمال کیا ہے اُس میں آج کی حکومت اور میڈیا کی حقیقت کو آسانی سے دیکھ پائیں گے۔ یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ اساتذہ میں کچھ کہنے کیلئے کتنے عرصہ سے بے چینی دبی پڑی تھی۔ بس موقع مل گیا تو اس میڈیا سے جس پر الزام لگتا ہے کہ اُس نے مودی حکومت سے پوچھے جانے والے ہر سوال کا گلا گھونٹا ہے، حساب کرلیا ہے۔

اساتذہ کی توہین، پھوٹی کوڑی کی صحافی نے مودی کو پریشانی میں ڈالدیا

روش کمار

آج کل ہندوستان میں اساتذہ برادری کی توہین کو لیکر مباحث جاری ہیں۔ ٹیچرس یا اساتذہ کو کوئی ملک وقوم کا اثاثہ قرار دے رہا ہے تو کوئی اُنھیں دو کوڑی کے اساتذہ کہہ کر ذلیل کرنے کی کوشش کررہا ہے لیکن بات کسی کو کوڑی یا دو کوڑی کہنے کی نہیں ہے۔ ویسے وائرل ویڈیو میں گودی میڈیا کی ایک اینکر نے دو کوڑی کا نہیں کہا مگر انٹرنیٹ میں دو کوڑی دو کوڑی ہی چلایا جارہا ہے۔ آن لائن کلاسس کے ذریعہ طلبہ کو زیور علم سے آراستہ کرنے والے اساتذہ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کوڑی لفظ کا استعمال کیا گیا۔ سب کو پتہ ہے کوڑی دو کوڑی کے حوالے کب دیئے جاتے ہیں۔

اینکر نے کوچنگ کو مافیا کہد یا ظاہر ہے جو ٹیچر ہیں وہ مافیا کہے جانے کی مخالفت تو کریں گے ہی کرنا بھی چاہئے۔ کوچنگ دینے والے مشہور ومعروف اساتذہ نے جو باتیں کہی ہیں اُنھیں مزہ لینے یا بھڑاس نکالنے مت دیکھئے اس سے آگے بڑھئے اور دیکھئے کہ یہ اساتذہ کس طرح مودی حکومت کے دور میں حکومت، میڈیا کی آزادی، اُس کی غلامی، اُس کے مواد، فیک نیوز اور عوام پر تبصرہ کررہے ہیں۔ انھوں نے اپنے جواب میں جو انداز اختیار کیا ہے، الفاظ کا استعمال کیا ہے اُس میں آج کی حکومت اور میڈیا کی حقیقت کو آسانی سے دیکھ پائیں گے۔ یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ اساتذہ میں کچھ کہنے کیلئے کتنے عرصہ سے بے چینی دبی پڑی تھی۔ بس موقع مل گیا تو اس میڈیا سے جس پر الزام لگتا ہے کہ اُس نے مودی حکومت سے پوچھے جانے والے ہر سوال کا گلا گھونٹا ہے، حساب کرلیا ہے۔

بیتا تیاگی نے دو کوڑی نہیں کہا کوڑی اور پھوٹی کوڑی سے تقابل کیا۔ ایک ٹیچر کو اتنی باریکی کا خیال رکھنا ہی پڑتا ہے۔ وہ کہتی ہیں ''انجنا اوم کیشپ نے ٹیچرس کو کہدیا کہ یہ کوڑی کے ہیں۔ تو انجنا اوم کیشپ کیلئے میں یہ دکھا رہی ہوں اگر ٹیچرس کوڑی کے ہیں تو انجنا اوم کیشپ جیسے جو صحافی ہیں وہ پھوٹی کوڑی کے ہیں، اُن کی کوئی عزت ووقار نہیں ہے''۔

بس ایک اینکر نے اُن ٹیچروں کو چھیڑ دیا اور وہ باہر آکر بولنے لگے جیسے چیف جسٹس آف انڈیا کے ایک تبصرہ نے نوجوانوں کو چھیڑ دیا اور کاکروچ جنتا پارٹی کے انسٹاگرام صفحہ پر دو کروڑ سے زیادہ فالوورس ہوگئے۔ مگر اس بار کاکروچ کا ماسک پہن کر نوجوان نہیں بلکہ اپنا چہرہ لیکر کوچنگ کے اسٹار اساتذہ حاضر ہوگئے۔ اس واقعہ کو آپ یا کوئی اور نظر انداز نہیں کرسکتا۔ ہمیں لگتا تھا کہ فیک نیوز کے واقعات رونما ہوتے ہیں اور لوگ اُنھیں بھول بھی جاتے ہیں لیکن کتنے ہی اساتذہ نے اپنے ویڈیو میں گودی اینکروں کے فیک نیوز کو یاد کیا ہے۔ نوٹ بندی سے لیکر

حالیہ عرصہ فیک نیوز کو لیکر تبصرے کئے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ مودی حکومت کے دور کو لوگوں نے ٹھیک سے یاد رکھا ہے۔

ہم نے کچھ اسٹار اساتذہ کے ویڈیوز کو پورا سنا یہ دیکھنے کیلئے کس طرح یہ لوگ اپنے موقف کو پیش کررہے ہیں۔ ان کی باتوں کی بنیاد کیا ہے؟ ان کی باتوں سے آج کے دور کی کیسی تصویر بنتی ہے۔ ان کی تقاریر کو سن کر کئی ساری شکوک وشبہات ختم ہوجاتے ہیں۔ پہلے سوچ وفکر کے بارے میں کہہ سکتے ہیں کہ گودی میڈیا اور واٹس ایپ یونیورسٹی کی مدد سے جس طرح غلامانہ سیاسی معاشرہ تشکیل دینے کی کوشش کی گئی، مذہبی، سیاسی سماج بنانے کی کوشش کی گئی وہ کوشش پوری طرح کامیاب نہیں ہوئی یعنی لوگوں کے پاس حکومت پر تنقید کیلئے صحیح الفاظ، صحیح وقت اور موقع بھی موجود ہے جواب نہ تو اخبار میں دکھائی دیتے ہیں اور نہ ہی گودی چیانلوں پر سنائی دیتے ہیں۔

ایک ٹیچر نے کچھ اس طرح کہا ''لوگ وزیر تعلیم سے استعفیٰ مانگنے لگے ہیں یہ چرچہ زوروں سے ہونے لگی ہے۔ ہر مقام پر ناکام ہوتے ہوئے سرکار کو جب سب سے بڑا چیلنج ٹیچروں سے محسوس ہونے لگا کیونکہ جتنے بھی ٹیچر تھے انھوں نے مختلف پلیٹ فارمس پر ایک ہی بات اُٹھائی اور وہ یہ تھی کہ NTA کی ذمہ داری طئے کرو''۔ ایک اور ٹیچر کہتی ہیں ''یہ کچھ لوگ نہیں ہیں جو ہمیں فالو کرنے لگ جاتے ہیں۔ یہ دیش ہے ہمارا اور یہ دیش یہی جو بیروزگار نوجوان ہیں اُن کے مسائل آپ نہیں اُٹھاتے جن کے مسائل سے کسی کو فرق نہیں پڑتا۔ بیروزگاری سے آپ کو کوئی فرق نہیں پڑتا ہر روز Vacancies کم ہورہی ہیں، آپ کو کوئی فرق نہیں پڑتا تو آپ حقیقی مسائل اُٹھاتے نہیں ہو اور اگر ہم اس بارے میں کہتے ہیں کہ ایسا ہونا چاہئے تو ہم لوگ فیک ہیں اور ہم صرف Views کیلئے ایسا کررہے ہیں''۔ ایک بات ذہن نشین رکھئے کہ ٹیچر کے بغیر نہ ڈاکٹر بنتا ہے، نہ انجینئر اور محترمہ (انجنا کیشپ) صحافی بھی نہیں بنتا۔ دوسرے کہتے ہیں'' کیونکہ یہ ٹیچرس آپ کی آواز بن رہے ہیں، اُن کو تشویش ہے کہ اساتذہ کیوں آواز اُٹھا رہے ہیں، اُن کا بس چلے تو انھوں نے ویدانت جیسے طالب علم کو پاکستانی قرار دیا ہے۔ سوچئے ایک بچہ جو OSM سسٹم کا شکار ہوا جس کی کاپی کو بدل دیا گیا اسے اُنھوں نے پاکستانی قرار دیا''۔

اس ملک میں امتحانات نہیں ہو پارہے ہیں۔ نیٹ یو جی کا پرچہ لیک ہوگیا۔ سی بی ایس ای جیسی قومی سطح کے بورڈ کی کاپی چیکنگ میں ہزاروں غلطیاں پکڑی گئیں، اس پر کسی کو اپنا منہ کھولنا اور کچھ کہنا چاہئے تھا۔ سی بی ایس ای کے اسکولوں کے اساتذہ کو، پرنسپلوں کو اظہارِ خیال کرنا چاہئے تھا لیکن کسی نے بھی اپنے طلبہ کی پریشانی کو لیکر کچھ کہنے کی ہمت نہیں کی۔ میڈیا میں آکر کسی نے یہ نہیں بتایا کہ ان کے طلبہ کتنے پریشان ہیں، کتنے دنوں سے بحث چل رہی ہے، اب جاکر مودی سرکار نے سی بی ایس ای کے صدر نشین اور سکریٹری کو اُن کے عہدہ سے ہٹایا ہے۔ یہ کام پہلے دن کرنا چاہئے تھا۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ سی بی ایس ای کے ایک حکم پر کتنے پرنسپلوں نے اس سسٹم کی تعریف شروع کردی جس سے پریشان ہوکر اُن ہی کے 4 لاکھ طلبہ نے دوبارہ کاپی دیکھنے کی درخواست دی۔ ایک طرف آپ ایسے ٹیچروں اور پرنسپالوں کو دیکھ رہے ہیں جو اپنے طلبہ کی پریشانیوں کو نظر انداز کرکے اس سسٹم کی تعریف کررہے ہیں اور دوسری طرف کوچنگ کے اساتذہ ہے جو اپنے طلبہ کیلئے اُن کی محنت کیلئے لڑ رہے ہیں۔

اب چلتے ہیں سونے کی فروخت کی جانب، جس طرح سے آر بی آئی نے سونا فروخت کرنے کی خبر کو غلط بتایا ہے اس سے شک اور بڑھ گیا ہے۔ 2 جون کو بلومبرگ کی رپورٹ آئی اس دن کئی ویب سائیٹس پر خبر شائع ہوگئی اور 3 جون کے کئی اخبارات میں رپورٹس شائع ہوئیں تب جاکر وضاحت آئی کہ بلومبرگ کی رپورٹ غلط ہے اور پھر پریتی سونی کی رپورٹ پر فیک نیوز کا ٹھپہ لگادیا گیا۔ بلومبرگ نے ریزرو بینک آف انڈیا کی رپورٹ تو شائع کردی۔ RBI کا صاف کہنا ہے کہ ریزرو بینک آف انڈیا کے سونے کے ذخائر میں کوئی کمی نہیں آئی اور سونا فروخت نہیں کیا گیا۔ ساتھ ہی RBI نے ایک چارٹ بھی جاری کیا ہے جس پر 22 مئی 2026ء کی تاریخ درج ہے اور اس چارٹ میں سونے کے ذخائر کا ریکارڈ ہے۔ 24 اپریل 2026ء تک کا اسے لیکر کئی لوگوں نے پوچھا ہے کہ RBI کا ڈیٹا پرانا ہے جب بلومبرگ نے 22 مئی تک کے ڈیٹا کی بات کی ہے تو RBI اپریل تک کا ڈیٹا کیوں دے رہا ہے۔ جس سونے کے فرق کی بات کی جارہی ہے اس کا ڈیٹا کیوں نہیں دیا گیا؟ ایک ماہر کا کہنا ہے ہوسکتا ہے کہ RBI نے 12 ارب ڈالر کا سونا فروخت کیا ہو۔

□□□

کاکروچ آگئے ہیں سڑکوں پر گندگی دور ہونے والی ہے

کاکروچ آخر کار سڑکوں پر آگئے۔ چیف جسٹس آف انڈیا سوریا کانت نے سوئے ہوئے نوجوانوں کو جگادیا، جس سے نریندر مودی حکومت کی نیند اُڑ چکی ہے۔ جن نوجوانوں کو جسٹس سوریا کانت نے ناکارہ، نااہل اور نکمے کہا تھا، وہ آج اپنے حقوق کے لئے جدوجہد کے میدان میں ٹوٹ پڑے ہیں۔ نوجوانوں بالخصوص Gen Z کو جسٹس سوریا کانت کا شکریہ ادا کرنا چاہئے جنہوں نے یہ احساس دلایا کہ یہ وقت اپنے تابناک مستقبل کے لئے حکومتوں کی مہربانی اور احسان کے انتظار کا نہیں بلکہ حقوق کو حاصل کرنے کا ہے کیونکہ مانگنے سے حق نہیں ملتا بلکہ اسے چھیننا پڑتا ہے۔

رشید الدین

کاکروچ آخر کار سڑکوں پر آگئے۔ چیف جسٹس آف انڈیا سوریا کانت نے سوئے ہوئے نوجوانوں کو جگادیا، جس سے نریندر مودی حکومت کی نیند اُڑ چکی ہے۔ جن نوجوانوں کو جسٹس سوریا کانت نے ناکارہ، نااہل اور نکمے کہا تھا، وہ آج اپنے حقوق کے لئے جدوجہد کے میدان میں ٹوٹ پڑے ہیں۔ نوجوانوں بالخصوص Gen Z کو جسٹس سوریا کانت کا شکریہ ادا کرنا چاہئے جنہوں نے یہ احساس دلایا کہ یہ وقت اپنے تابناک مستقبل کے لئے حکومتوں کی مہربانی اور احسان کے انتظار کا نہیں بلکہ حقوق کو حاصل کرنے کا ہے کیونکہ مانگنے سے حق نہیں ملتا بلکہ اسے چھیننا پڑتا ہے۔ جسٹس سوریا کانت نے 15 مئی کو ملک کے نوجوانوں کو کاکروچ اور دیمک سے تشبیہہ دی اور 16 مئی کو کاکروچ جنتا پارٹی کا سوشیل میڈیا پر قیام عمل میں آیا۔ محض تین دن میں فالورس کی تعداد دو کروڑ سے تجاوز کرگئی اور فالورس کے معاملہ میں بی جے پی پیچھے رہ گئی۔ سوشیل میڈیا پر پابندیوں کے باوجود کاکروچ جنتا پارٹی نے ہار نہیں مانی اور پارٹی کے بانی ابھیجیت دیکے نے ہندوستان واپس آکر جدوجہد کی قیادت کا اعلان کردیا۔ کاکروچ جیسے ہی سرگرم ہوئے، ایک طرف مودی۔ امیت شاہ کی نیند حرام ہوگئی تو دوسری اپوزیشن پارٹیوں کو مستقبل خطرہ میں دکھائی دینے لگا۔ ظاہر ہے کہ جب کسی ملک کا نوجوان اٹھ کھڑا ہو تو حکومتوں کی تبدیلی تک چین سے نہیں بیٹھتا۔ حالیہ عرصہ میں سنگاپور، سری لنکا، بنگلہ دیش اور دیگر ممالک میں Gen Z نے حکومتوں کو اکھاڑ پھینکا۔ ہندوستان میں آزادی کے بعد اگرچہ کئی تحریکات اٹھیں جن میں جئے پرکاش نارائن، منڈل کمیشن اور انا ہزارے کی تحریکات کی کامیابی میں نوجوانوں کا اہم رول رہا۔ گزشتہ 25 تا 30 برسوں میں سیاسی پارٹیوں اور حکومتوں نے Gen Z کو صرف ووٹ بینک میں تبدیل کرتے ہوئے حقوق کے لئے جدوجہد کے جذبہ کو سرد کردیا۔ یہی وجہ ہے کہ نوجوان ہر ناانصافی اور ظلم کو برداشت کرنے کے عادی بن گئے۔ مودی حکومت کے 12 برسوں میں یہ پہلا موقع ہے جب Gen Z کاکروچ کی شکل میں میدان میں آچکے ہیں۔ مبصرین کے مطابق کاکروچ ملک میں تبدیلی کی سمت رواں دواں ہیں اور روایتی سیاسی پارٹیوں کے مقابلہ نوجوانوں کے اس گروپ کو عوام کی تائید زیادہ مل سکتی ہے۔ مودی۔ امیت شاہ جوڑی کا کاکروچ جنتا پارٹی کے ساتھ کیا سلوک رہے گا اور مخالف حکومت آوازوں کو کس طرح خاموش کیا جائے گا، اس بارے میں مبصرین کے اندازے اور اندیشے مختلف ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ اگر واقعی کاکروچ میدان عمل میں آجائیں تو ملک میں نیا سیاسی انقلاب برپا ہوگا۔ جسٹس سوریا کانت نے پتہ نہیں کیا سوچ کر بیروزگار نوجوانوں کو کاکروچ کہہ دیا لیکن سائنسی اعتبار سے کاکروچ کی خصوصیات میں مزاحمت کی اہم خوبی ہے۔ بمباری حتیٰ کہ نیوکلیئر حملے میں بھی کاکروچ کے

محفوظ رہنے کی مثالیں دیکھی گئیں۔ کاکروچ جنتا پارٹی نے جن نظریات پر عمل آوری کا عہد کیا ہے، ان میں سیکولرازم پر اٹوٹ ایقان سے عوام میں امید جاگی ہے کہ ملک میں دستور، قانون اور جمہوریت کا تحفظ ہوگا۔ کاکروچ پارٹی نے عوام سے جو وعدے کئے، ان میں کوئی بھی چیف جسٹس ریٹائرمنٹ کے بعد راجیہ سبھا کے لئے نامزد نہیں ہوں گے۔ ایک بھی حقیقی رائے دہندے کا نام حذف کرنے پر چیف الیکشن کمشنر کے خلاف دیش دروہی کا مقدمہ چلایا جائے گا۔ اڈانی اور امبانی کے ٹی وی چیانلس کے لائسنس منسوخ کردیئے جائیں گے۔ پارٹی تبدیل کرنے پر کوئی ایم پی اور ایم ایل اے تاحیات الیکشن نہیں لڑ پائے گا۔ خواتین کو 50 فیصد تحفظات فراہم کئے جائیں گے۔ کاکروچ جنتا پارٹی کے بارے میں کئی اندیشے ظاہر کرتے ہوئے انہیں عوام کی نظر میں مشکوک بنانے کی کوشش کی گئی لیکن پارٹی کے قومی ترجمانوں کے اعلان کے بعد پتہ چلا کہ ترجمان سابق میں عام آدمی پارٹی سے وابستہ رہ چکے ہیں۔ کاکروچ جنتا پارٹی صرف عوامی تحریک تک برقرار رہے گی یا انتخابی سیاست میں حصہ لے کر دوسری عام آدمی پارٹی بن کر ابھرے گی، یہ تو آنے والا وقت بتائے گا۔ تاہم عوامی مسائل پر جدوجہد کے ذریعہ بھی انقلاب برپا کیا جاسکتا ہے۔ کاکروچ جنتا پارٹی کے بانی ابھیجیت دیکے کی وطن واپسی اور وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کے مطالبہ کے ساتھ ہی دہلی کے ایوان اقتدار میں ہلچل پیدا ہوگئی۔ مودی اور امیت شاہ کے دل کی دھڑکن تیز ہوگئی۔ وزیراعظم کے دفتر اور وزارت داخلہ میں فائلوں کو ٹٹولنے کا کام شروع ہوا تاکہ ملک بھر میں بیروزگار نوجوانوں کی حقیقی تعداد کا پتہ چلایا جاسکے۔ کاکروچ قائدین کے خلاف سی بی آئی، ای ڈی اور انکم ٹیکس کے استعمال کی حکمت عملی طئے کی جارہی ہے جو کہ مخالف مودی حکومت اور بی جے پی کے اہم ہتھیار ہیں۔ اطلاعات کے مطابق کاکروچ پارٹی کو ملک اور بیرون ملک سے فنڈنگ پر گہری نظر رکھی جارہی ہے تاکہ منی لانڈرنگ کے الزامات کے تحت کارروائی کی جاسکے۔ نیٹ امتحانی پرچہ کے افشاء کے ذریعہ ملک بھر کے 22 لاکھ نوجوانوں کے مستقبل سے کھلواڑ کیا گیا لیکن مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے ذمہ داری قبول نہیں کی۔ چند عہدیداروں کے تبادلہ کے ذریعہ معاملہ کی سنگینی کو کم کرنے کی کوشش کی گئی۔ کاکروچ جنتا پارٹی دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کی مانگ کررہی ہے۔ کیا مودی حکومت Gen Z کے دباؤ کے آگے جھک جائے گی؟

کاکروچ جنتا پارٹی کی سرگرمیوں کے آغاز کے بعد ملک میں بیروزگار نوجوانوں سے متعلق تفصیلات کا انکشاف ہوا ہے۔ اتر پردیش میں 80 لاکھ جبکہ بہار میں 45 لاکھ سے زائد تعلیم یافتہ بیروزگار نوجوانوں نے سرکاری ملازمتوں کے لئے اپنے نام درج کرائے ہیں۔ مدھیہ پردیش، مہاراشٹرا، آندھرا پردیش، تلنگانہ، ٹاملناڈو اور پنجاب میں سرکاری سطح پر نام درج کرانے والے بیروزگار نوجوانوں کی تعداد تین کروڑ سے زائد بتائی گئی ہے۔ خانگی شعبہ میں ایک کروڑ 20 لاکھ نوجوان روزگار کے منتظر ہیں۔ ایک طرف ہندوستان میں روزگار کے مواقع کم ہوچکے ہیں تو دوسری طرف تعلیم یافتہ نوجوان دیگر ممالک کا رخ کررہے ہیں۔ حالیہ دنوں میں وزارت خارجہ نے سپریم کورٹ میں ایک رپورٹ پیش کرتے ہوئے ہر کسی کو چونکا دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق روس کی فوج میں 217 ہندوستانی شامل ہوچکے ہیں اور یوکرین کے خلاف لڑائی میں مورچہ پر تعینات کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ہر فوجی کو ماہانہ ڈھائی ہزار ڈالر یعنی ڈھائی لاکھ ہندوستانی روپئے تنخواہ دی جارہی ہے۔ بونس کے طور پر 5 ہزار ڈالر اور جنگ میں ہلاکت کی صورت میں 1.68 لاکھ ڈالر کی امداد دی جائے گی۔ یوکرین سے لڑائی میں ابھی تک 49 ہندوستانی مارے جاچکے ہیں۔ دوسری طرف ملک میں مسلمانوں سے نفرت کے ماحول میں نئی دہلی کے مسلم نوجوانوں نے خود کو فرشتہ ثابت کیا ہے۔ دہلی کے مالویا نگر کی ایک ہوٹل میں بھیانک آتشزدگی کے بعد مقامی مسلم نوجوانوں نے کئی سیاحوں اور مقامی افراد کی جان بچائی جو آگ میں گھر چکے تھے۔ مسلم نوجوانوں نے اپنی جان کو خطرہ میں ڈال کر ہوٹل سے مرد، خواتین اور بچوں کو بحفاظت باہر نکالا۔ دارالحکومت کے بعض اخبارات نے 9 مسلم نوجوانوں کی انسانی ہمدردی اور بہادری سے متعلق تفصیلی رپورٹ شائع کی لیکن افسوس کہ گودی میڈیا نے مسلم نوجوانوں کی بہادری کو نظر انداز کردیا۔ دراصل ملک بھر میں نفرتی بریگیڈ نے گودی چیانلس پر کچھ ایسا کنٹرول کرلیا ہے کہ مسلم نام پسند نہیں۔ ارمان، اسرار خاں، محمد شعیب، وسیم رضا، محمد افضل، محمد انیس، وقار اور مستقیم کی جگہ کوئی اور نام ہوتے تو گودی میڈیا انہیں قومی ہیروز کے طور پر پیش کرتا اور نریندر مودی اور امیت شاہ کی ستائش حاصل ہوتی۔ ایک مقامی مسلم تاجر نے اپنی دکان سے سارے میٹریس سڑک پر بچھادیئے تاکہ ہوٹل کی اوپری منزلوں سے کودنے والے افراد زندہ بچ سکیں۔ بتایا جاتا ہے کہ مسلم تاجر نے دو لاکھ روپئے مالیت کی میٹریسیس کے ذریعہ 12 قیمتی جانیں بچائیں۔ مقامی افراد اور زخمیوں کا کہنا ہے کہ اگر مسلم نوجوان بروقت مستعدی نہیں دکھاتے تو مہلوکین کی تعداد 21 سے زائد ہوتی۔ مسلم نوجوانوں نے آگ میں پھنسے ہوئے افراد کی ریل نہیں بنائی بلکہ ریئل ہیرو کی طرح آگ میں کود کر درجنوں افراد کو بچالیا۔ آگ میں پھنسے بیرونی سیاحوں نے مسلم نوجوانوں کی انسانی ہمدردی کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ وہ نوجوانوں کو سلیوٹ کرتے ہیں۔ آتشزدگی کے واقعہ اور مسلم نوجوانوں کی بہادری کو اگرچہ چند دنوں میں بھلادیا جائے گا لیکن جن کی جان بچائی گئی، وہ زندگی بھر شکر گزار رہیں گے۔ نئی دہلی اور مرکزی حکومت کو چاہئے کہ مسلم نوجوانوں کو بہادری کے اعتراف میں ایوارڈ پیش کرے۔ کاکروچ کے سرگرم ہونے پر جوہر کانپوری نے کچھ یوں تبصرہ کیا ہے۔

غزل

جو چل سکو تو کوئی ایسی چال چل جانا
مجھے گماں بھی نہ ہو اور تم بدل جانا

یہ شعلگی ہو بدن کی تو کیا کیا جائے
سو لازمی تھا ترے پیرہن کا جل جانا

تمہیں کرو کوئی درماں، یہ وقت آ پہنچا
کہ اب تو چارہ گروں کو بھی ہاتھ مل جانا

ابھی ابھی تو جدائی کی شام آئی تھی
ہمیں عجیب لگا زندگی کا ڈھل جانا

سجی سجائی ہوئی موت زندگی تو نہیں
مورخوں نے مقابر کو بھی محل جانا

یہ کیا کہ تو بھی اسی ساعتِ زوال میں ہے
کہ جس طرح ہے سبھی سورجوں کو ڈھل جانا

ہر ایک عشق کے بعد اور اس کے عشق کے بعد
فراز اتنا بھی آساں نہ تھا سنبھل جانا

احمد فراز

مودی جی کا کوئی مقابلہ نہیں

عامر علی خان

وزیر اعظم نریندر مودی کے سیاسی ریکارڈ، آر ایس ایس پرچارک کی حیثیت سے ان کی خدمات اور بحیثیت چیف منسٹر گجرات ان کے کارناموں سے کون واقف نہیں ہیں۔ انہوں نے 2001 تا 2014 چیف منسٹر گجرات کی حیثیت سے خدمات انجام دیں اور ہمیشہ سے ہی وہ متنازعہ شخصیت کے حامل رہے ہیں۔ خاص طور پر چیف منسٹر گجرات کی حیثیت سے اپنی میعاد کے دوران وہ بدنام زمانہ بی جے پی لیڈر کے طور پر منظر عام پر آئے جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ امریکہ برطانیہ کے بشمول کئی یوروپی ملکوں نے انہیں ویزے دینے سے انکار کردیا۔ مودی جی اپنی تعلیمی قابلیت اور تاریخ پیدائش (تواریخ پیدائش) کے ساتھ ساتھ ازدواجی زندگی کو لیکر بھی تنازعات میں گھرے رہے اور اس معاملہ میں الیکشن کمیشن کو پیش کردہ ان کے حلف نامہ بطور ثبوت پیش کئے جاسکتے ہیں۔ ویسے بھی کبھی مودی جی کو بی جے پی کے قد آور لیڈر ایل کے اڈوانی کا فرمانبردار چیلا سمجھا جاتا تھا لیکن چیلے نے اپنے گرو کے ساتھ کس طرح کا سلوک روا رکھا وہ بھی کسی سے ڈھکی چھپی بات نہیں ہے۔ جیسا کہ ہم نے سطور بالا میں ان کے چیف منسٹر گجرات کے عہدہ پر 13 برسوں تک فائز رہنے کا حوالہ دیا وہیں آپ کو یہ بتانا چاہیں گے کہ مودی جی 10 جون 2026 کو عہدہ وزارت عظمیٰ پر 4399 دن مکمل کرلیں گے۔ اس طرح وہ مسلسل میعادوں کے لحاظ سے سب سے طویل عرصہ تک ہندوستان کے وزیر اعظم رہنے کا ریکارڈ قائم کردیں گے۔ واضح رہے کہ مودی جی ہندوستان کے 15 ویں وزیر اعظم ہیں۔ طویل عرصہ تک عہدہ وزارت عظمیٰ پر فائز رہنے کا اعزاز اتک ملک کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کو حاصل تھا جنہوں نے 13 مئی 1952 تا 27 مئی 1964 دنوں تک وزیر اعظم کے طور پر خدمات انجام دیں۔ اگر دیکھا جائے تو غیر مسلسل میعادوں کے حساب سے پنڈت جواہر لال نہرو نے 6130 دن وزیر اعظم کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ دنیا بھر میں خاتون آہن کی حیثیت سے اپنی مخصوص پہچان رکھنے والی اندرا گاندھی کو اپنے والد پنڈت جواہر لال نہرو کے بعد سب سے زیادہ عرصہ تک عہدہ وزارت عظمیٰ پر فائز رہنے کا اعزاز حاصل رہا۔ انہوں نے غیر مسلسل میعادوں میں جملہ 5829 دن بحیثیت وزیر اعظم خدمات انجام دیں۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ نے 3656 اور واجپائی 2256 دن تک وزیر اعظم رہے۔ اگرچہ مودی جی اس دوڑ میں پنڈت جواہر لال نہرو اور اندرا گاندھی سے آگے نکل رہے ہیں لیکن ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے اسے ایک بڑی فوجی طاقت بنانے اور عالمی سطح پر ہندوستان کی شاندار شبیہ بنانے کے ساتھ ساتھ صنعتی وزرعی اور سائنس وٹکنالوجی کے شعبہ میں غیر معمولی ترقی کروانے کے معاملہ میں وزیر اعظم نریندر مودی دونوں سے بہت پیچھے دکھائی دیتے ہیں۔ ان کے 12 سالہ اقتدار کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ ملک کی ترقی کم بربادی زیادہ ہوئی ہے۔ ہم مہنگائی، بیروزگاری، فرقہ پرستی، خواتین کے جنسی استحصال، دلتوں پر مظالم کے بڑھتے واقعات اور عالمی سطح پر ہندوستان کی جو شبیہ متاثر ہوئی ہے اس کے تناظر میں ہی یہ بات رقم کررہے ہیں۔ بی جے پی اور وزیر اعظم نریندر مودی جی ہر ناکامی پر خامی اور کمزوری کو ملک کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو سے جوڑتے ہیں حالانکہ زندگی کے ہر شعبہ میں ہندوستان کی ترقی وخوشحالی کی بنیاد رکھنے کا کریڈٹ پنڈت جواہر لال نہرو کو جاتا ہے۔ 1951 میں انہوں نے پہلا پنچسالہ منصوبہ شروع کیا، ان ہی کی دور وزارت عظمیٰ میں 1951 کے دوران پہلے ایشین گیمس کا باوقار انداز میں انعقاد عمل میں آیا۔ 1952 میں ہی کمیونٹی ترقیاتی پروگرامس کا آغاز ہوا۔ 1955 میں ہندوستان کا پہلا کمپیوٹر کولکتہ میں انسٹال کیا گیا، 1955 میں ہی پنڈت جواہر لال کی زیر قیادت کانگریس حکومت میں چھوت چھات کو ایک جرم قرار دیا گیا۔ 1956 میں ہندوستان کو صنعتی ترقی کی راہ پر گامزن کرنے صنعتی پالیسی اپنائی گئی جس کے نتیجہ میں ملک بھر میں صنعتی انقلاب برپا ہوا اور دنیا سبز انقلاب یعنی زرعی شعبہ کی ترقی دیکھ کر حیران رہ گئی۔ 1959 میں قومی سرکاری ٹیلی ویژن دور درشن کا قیام عمل میں آیا۔ پنڈت جواہر لال نہرو کو ہی ہندوستان کے مختلف مقامات پر انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجیز، آئی آئی ایس کا 1961 میں قیام عمل میں لانے کا اعزاز حاصل رہا۔ 1961 میں ہی جہیز پر پابندی کا قانون نافذ کیا گیا۔ 1963 میں بھاکرا، ننگل ڈیم پراجکٹ کو ملک کے نام معنون کیا گیا۔ پنڈت جواہر لال نہرو کے کارناموں میں دستور سازی، آئی آئی ٹیز، آئی آئی ایمس، اے آئی ایمس، این آئی ٹی این آئی ڈی، اسرو اور ڈی آر ڈی او، اٹامک ریسرچ سنٹر یہاں تک کہ الیکشن کمیشن کا قیام بھی شامل ہیں۔ اس کے برعکس مودی جی کی حکومت میں بیروزگاری کی شرح ملک کی تاریخ میں سب سے زیادہ درج کی گئی۔ ان کے اقتدار میں سب سے زیادہ تعداد میں کسانوں نے خودکشیاں کیں، مودی جی کی حکومت میں (تینوں میعاد میں) سب سے زیادہ فرقہ وارانہ فسادات برپا ہوئے، دنیا کے انتہائی آلودہ شہروں میں ہندوستان کے 10 شہروں کو سرفہرست قرار دیا گیا۔ ہندوستان کو خواتین کے لئے غیر محفوظ ملک قرار دیا گیا۔ نوٹ بندی اور گبر سنگھ ٹیکس یا جی ایس ٹی سے عوام کی زندگیاں اجیرن ہوگئیں۔ ساری دنیا کو مودی جی نے یہ بتایا کہ میں نے دنیا کا سب سے بڑا مجسمہ نصب کروایا (جس میں اکثر چینی مصنوعات استعمال کی گئیں حالانکہ چین ہمارا دشمن نمبر ون ہے)، ڈاکٹر منموہن سنگھ نے بحیثیت وزیر فینانس وو زیر اعظم ملک کی معیشت کو مضبوط ومستحکم کیا جبکہ نریندر مودی جی کی حکومت میں ڈالر کے مقابلہ روپیہ تاریخ کی بدترین سطح پر آگیا۔ مودی جی کے بارے میں راہول گاندھی نے پرزور انداز میں کہا کہ وہ ملک کی قیادت کرنے کے لئے فٹ نہیں ہیں وہ اب ملک کے معاملات چلانے کے قابل نہیں رہے۔ مودی جی کی عجیب وغریب سیاسی حرکتوں کے نتیجہ میں پٹرول اور ڈیزل کے ساتھ ساتھ ایل پی جی اور ایل این جی کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ ہوا۔ اب تو حال یہ ہے کہ عوام خوردنی تیل خریدنے کے قابل بھی نہیں رہی۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ نے ملک میں خام تیل کے ذخائر سے متعلق سنجیدہ اقدامات کی وکالت کی تھی اور وہ چاہتے تھے ملک میں تیل کے ذخائر قائم کئے جائیں لیکن نریندر مودی نے اسے نظر انداز کردیا۔ ماہرین اقتصادیات اور سرکردہ سیاستداں بیرونی سرمایہ کاروں کی جانب سے سرمایہ نکالے جانے پر روپئے کی غیر مستحکم قدر، بیرونی زرمبادلہ کے ذخائر میں کمی کے لئے مودی جی کی جملہ بازی کو ذمہ دار قرار دیا۔ ان لوگوں کا یہی کہنا ہے کہ مودی جی صرف باتیں کرتے ہیں اور کچھ نہیں کرتے۔ وہ جملہ بازی کے عادی ہوگئے ہیں۔ ایسے میں ملک کو مودی جی اور جملہ بازی سے بچانا ضروری ہے اور ہاں مودی جی سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ جیسے دانشور اور عالمی سطح پر مشہور ومعروف ماہر اقتصادیات کے بارے میں یہ کہتے نہیں تھکتے تھے کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ منہ نہیں کھولتے کچھ نہیں بولتے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ کم گو عقل ودانش جیسی خوبیوں سے لیس ڈاکٹر منموہن سنگھ نے کبھی بھی میڈیا کا سامنا کرنے اور صحافیوں کے سوالات کے جوابات دینے سے گریز نہیں کیا چنانچہ انہوں نے اپنے دور وزارت عظمیٰ میں 114 پریس کانفرنسوں سے خطاب کیا۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے 75، راجیو گاندھی نے 62، ملک کو جئے جوان جئے کسان کا نعرہ دینے والے لال بہادر شاستری نے 56، انسانیت، جمہوریت اور کشمیریت کا نعرہ لگانے والے اٹل بہاری واجپائی نے 55، اندرا گاندھی نے 42، پی وی نرسمہا راؤ نے 40 پریس کانفرنسوں سے خطاب کیا اور بڑی بڑی باتیں کرنے والے مودی جی نے ایک بھی پریس کانفرنس سے خطاب کرنے کی جرأت وہمت نہیں کی۔ ویسے بھی اکتوبر 2007 میں مودی کرن تھاپر کو انٹرویو دیتے ہوئے پریشان اور حالت برہمی میں وہاں سے رفو چکر ہوگئے تھے۔ شائد وہی ہیبت ان میں اب بھی پائی جاتی ہے۔ حد تو یہ ہے کہ مودی جی نے جب 2014 میں بحیثیت وزیر اعظم اپنے عہدہ کا جائزہ لیا تھا اس وقت ملک پر 55 لاکھ کروڑ کا قرض تھا اور اب 214 لاکھ کروڑ کا قرض ہے۔

خلائی شعبے کی اصلاحات کے بعد ہندوستان کا نجی خلائی ماحولیاتی نظام

۴۰۰ رسے زیادہ اسٹارٹ اپس تک وسعت پذیر ہو گیا ہے: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی: سائنس اور ٹیکنالوجی اور ارضیاتی علوم کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج)؛ وزیر اعظم کے دفتر، محکمہ جوہری توانائی، محکمہ خلا، عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج صنعت کے قائدین سے عالمی سطح پر مسابقتی اور اندرونی ملک تیار کردہ ٹیکنالوجیز کی ترقی کو تیز کرنے اور بیرونی ذرائع پر انحصار کو کم کرنے کے لیے ہندوستان کے خلائی شعبے میں سرمایہ کاری اور شرکت کو نمایاں طور پر بڑھانے کی اپیل کی ہے۔ دسویں ان-اسپیس انڈسٹری کنیکٹ سے خطاب کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کے اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام نے قابل ذکر اختراع اور تکنیکی صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے، لیکن عالمی خلائی معیشت میں قیادت حاصل کرنے کے لیے بہتر فنڈنگ، مینوفیکچرنگ کی طاقت اور مارکیٹ تک رسائی کے ذریعے قائم شدہ صنعتوں کی مضبوط شراکت داری کی ضرورت ہوگی۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں خلائی شعبے کو نجی شراکت داری کے لیے کھولنا اسٹریٹجک شعبوں کے بارے میں ہندوستان کے نقطہ نظر میں ایک تاریخی تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے۔ انہوں نے ان اصلاحات کو ایک جرات مندانہ فیصلہ قرار دیا جس نے ہندوستان کی پوشیدہ کاروباری صلاحیت کو کھول دیا اور تھوڑے ہی عرصے میں ملک کے خلائی ماحولیاتی نظام کو تبدیل کر دیا۔ اس شعبے کی مدد کے لیے کیے گئے پالیسی اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے،

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ خلائی شعبے کی اصلاحات کے بعد ہندوستانی خلائی پالیسی 2023 آئی، جس نے متعلقہ شراکت داروں کو اسٹریٹجک سمت اور ریگولیٹری وضاحت فراہم کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) کے نظام کو آزاد کرنے سے سرمایہ کاری کو راغب کرنے اور عالمی ویلیو چین کے ساتھ ہندوستان کے انضمام کو بہتر بنانے میں مدد ملی ہے۔ وزیر موصوف نے انڈین نیشنل اسپیس پروموشن اینڈ اتھورائزیشن سینٹر (آئی این-ایس پی اے سی ای) کے قیام کو ایک بڑی ادارہ جاتی اصلاحات کے طور پر بیان کیا جس نے پورے خلائی ویلیو چین میں غیر سرکاری شرکت کو فعال، فروغ، اختیار اور نگرانی کی ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے مالیاتی اور ادارہ جاتی سپورٹ میکانزم کے ذریعے اختراعی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے حکومت کی کوششوں پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ اس شعبے میں اختراع اور تجارت کاری کو آسان بنانے کے لیے 1000 کروڑ روپے کا وینچر کیپٹل فنڈ اور 500 کروڑ روپے کا ٹیکنالوجی ایڈاپشن فنڈ متعارف کرایا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیڈ فنڈنگ، انکیوبیشن سپورٹ، ہنر مندی کے فروغ کے پروگرام اور اے آئی سی ٹی ای سے منظور شدہ خلائی ٹیکنالوجی نصاب سے متعلق اقدامات ملک کی بڑھتی ہوئی خلائی معیشت کے لیے مستقبل کے لیے تیار ٹیلنٹ پائپ لائن کی تعمیر میں معاون ثابت ہو رہے ہیں۔ ہندوستان کے نجی خلائی ماحولیاتی نظام کی تیز رفتار ترقی کا حوالہ دیتے ہوئے، وزیر موصوف نے کہا کہ مٹھی بھر اہم کاروباری اداروں کے ساتھ جو شروع ہوا وہ اب 400 سے زیادہ اسٹارٹ اپس اور کئی سو بڑی اور چھوٹی کمپنیوں پر مشتمل ایک ماحولیاتی نظام میں تبدیل ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی کاروباری ادارے آج لانچ گاڑیاں، سیٹلائٹ، پروپلشن سسٹم، ارتھ آبزرویشن ایپلی کیشنز، خلائی حالات سے متعلق آگاہی کی صلاحیتیں اور مختلف قسم کے حل تیار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسکائی روٹ ایرو اسپیس، اگنیکل کاسموس، پکسل، گیلیکسی، دیگنتارا اور دھروا اسپیس جیسی کمپنیاں ہندوستان کی کاروباری صلاحیتوں اور تکنیکی اختراعات کی مثال ہیں۔ چند سال قبل تک خلائی شعبے میں اسٹارٹ اپس کی تعداد صرف اکائی (سنگل ڈیجٹ) میں تھی، جواب بڑھ کر 400 سے تجاوز کر چکی ہے اور ان میں سے ایک اسٹارٹ اپ نے یونیکورن (Unicorn) کا درجہ بھی حاصل کر لیا ہے۔

آسٹریلوی یورینیم سے بھارت کے ڈیٹا سینٹرز کو توانائی فراہم کرنے کی خواہش، تعاون کے نئے امکانات روشن ہوئے

نئی دہلی/کینبرا: بھارت مصنوعی ذہانت، کلاؤڈ کمپیوٹنگ اور ڈیجیٹل معیشت کی تیز رفتار ترقی کے پیش نظر اپنے بڑھتے ہوئے ڈیٹا سینٹر نیٹ ورک کے لیے قابل اعتماد اور کم کاربن توانائی کے ذرائع تلاش کر رہا ہے، جس میں آسٹریلوی یورینیم ایک اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت آنے والے برسوں میں ڈیٹا سینٹرز کی بڑھتی ہوئی توانائی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے جوہری توانائی کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ کرنا چاہتی ہے۔ بھارت نے 2047 تک 100 گیگاواٹ جوہری توانائی پیدا کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے، جو ملک کی طویل مدتی توانائی حکمت عملی کا اہم حصہ ہے۔ بھارت دنیا کی تیزی سے ترقی کرتی ہوئی ڈیجیٹل معیشتوں میں شامل ہے اور مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل خدمات اور ڈیٹا اسٹوریج کی بڑھتی ہوئی طلب کے باعث بجلی کی کھپت میں بھی مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق مستقبل میں ڈیٹا سینٹرز ملک کے توانائی کے بڑے صارفین میں شمار ہو سکتے ہیں۔ آسٹریلیا دنیا کے بڑے یورینیم پیدا کرنے والے ممالک میں شامل ہے اور گزشتہ برسوں میں دونوں ممالک کے درمیان سول جوہری تعاون میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ آسٹریلیا پہلے ہی بھارت کو پرامن مقاصد کے لیے یورینیم فراہم کر چکا ہے اور دونوں ممالک توانائی کے شعبے میں تعاون کو مزید وسعت دینے کے امکانات کا جائزہ لے رہے ہیں۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اگر بھارت اپنے جوہری توانائی پروگرام کو تیزی سے وسعت دیتا ہے تو آسٹریلیا طویل مدت میں ایندھن کی فراہمی کا ایک اہم شراکت دار بن سکتا ہے۔ اس سے نہ صرف بھارت کی توانائی سلامتی مضبوط ہوگی بلکہ ڈیجیٹل معیشت، مصنوعی ذہانت اور ڈیٹا سینٹرز کی ترقی کے لیے بھی مستحکم بنیاد فراہم ہوگی۔ ماہرین کے مطابق صاف توانائی، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور اہم معدنیات کے شعبوں میں بڑھتا ہوا تعاون مستقبل میں بھارت اور آسٹریلیا کی اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید گہرا کر سکتا ہے۔ آسٹریلوی یورینیم کے ذریعے بھارت کے ڈیٹا سینٹرز کو توانائی فراہم کرنے کی یہ خواہش دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک اور اقتصادی تعاون کے ایک نئے اور تاریخی باب کا آغاز ہے۔ بھارت میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس اور کلاؤڈ کمپیوٹنگ کی وجہ سے ڈیٹا سینٹرز کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، جس کے لیے مسلسل اور صاف بجلی کی شدید ضرورت ہے۔ بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی کے آئندہ ماہ آسٹریلیا کے دورے کے دوران یورینیم کی سپلائی بڑھانے پر تفصیلی بات چیت متوقع ہے تاکہ بھارت کے جوہری پروگرام کو ایندھن فراہم کیا جا سکے۔

ہندوستان فلسطین میں ترقیاتی منصوبوں کیلئے 2.5 ملین ڈالر فراہم کرے گا

دو ریاستی حل کی حمایت کا اعادہ کیا

نیویارک ۔ 11 رجون۔ ایم این این۔ ہندوستان نے اسرائیل۔فلسطین تنازعہ کے مذاکرات کے ذریعے دو ریاستی حل کے لیے اپنی حمایت کا اعادہ کیا ہے، جس میں غزہ میں مستقل جنگ بندی کا مطالبہ کیا گیا ہے، اور اعلان کیا ہے کہ وہ جلد ہی فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (UNRWA) کو اپنے سالانہ حصہ کے طور پر 5.2 ملین امریکی ڈالر فراہم کرے گا۔ بدھ کے روز اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں "بین الاقوامی امن اور سلامتی کی بحالی: مشرق وسطیٰ میں سیاسی حل کو آگے بڑھانا: دیرپا امن کے لیے ثالثی اور مکالمہ" کے موضوع پر ہونے والے کھلے مباحثے سے خطاب کرتے ہوئے، اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندے، سفیر ہریش پاروتھانی نے کہا کہ غزہ کی صورتحال پر شدید انسانی اور بین الاقوامی توجہ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ایک خودمختار، خودمختار اور قابل عمل ریاست فلسطین کے لیے ہندوستان کی حمایت کا اعادہ کیا، جو اسرائیل کے ساتھ محفوظ اور تسلیم شدہ سرحدوں کے اندر امن وسلامتی کے ساتھ شانہ بشانہ رہتے ہیں اور اسے خطے میں پائیدار امن اور خوشحالی کے حصول کا واحد راستہ قرار دیا۔ فلسطین کے ساتھ ہندوستان کی دیرینہ ترقیاتی شراکت داری کو اجاگر کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، "ہم چند دنوں میں UNRWA کو 5.2 ملین امریکی ڈالر، ہمارے سالانہ 5 ملین ڈالر کے تعاون کی پہلی قسط کے حوالے کریں گے۔ لبنان کے بارے میں، ہندوستان نے ملک کی علاقائی سالمیت اور خودمختاری

کے احترام پر زور دیا اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد 1701 اور نومبر 2024 میں جاری کردہ دشمنی کے خاتمے کے اعلان پر عمل درآمد کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ سفیر پاروتھنی نے نوٹ کیا کہ ہندوستانی فوجی یو این آئی ایف کے ساتھ مل کر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان کی حفاظت اور سلامتی کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس کونسل کی طرف سے سونپے گئے ایک اہم مینڈیٹ پر عمل کرتے ہیں اور انہیں نشانہ نہیں بنایا جانا چاہیے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان لبنان کو طبی امداد بھی بھیجے گا۔

یہ جنگ کا دور نہیں اس تنازع کا واحد حل مذاکرات اور سفارت کاری ہے

وزیر خارجہ جئے شنکر نے بڑے عالمی تنازعات کے درمیان بات چیت، سفارت کاری کا مطالبہ کیا

صوفیہ (بلغاریہ): وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ہندوستان کے اس موقف کو دہرایا کہ متعدد بڑے تنازعات کے درمیان بات چیت اور سفارت کاری آگے بڑھنے کا راستہ باقی ہے۔ انہوں نے اس طرح کے تنازعات سے پیدا ہونے والے معاشی خطرات کے تناظر میں سپلائی چین کی لچک اور تنوع کی ضرورت کو اجاگر کیا اور اس بات کا اعادہ کیا کہ سمندری تجارت کو خطرے میں نہیں ڈالنا چاہیے۔ جے شنکر نے یہ بیان اپنے بلغاریہ کے ہم منصب ویلسلا وا پیٹروا چموا کے ساتھ ملاقات کے بعد اپنے پریس ریمارکس میں دیا۔ اس بات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہ دنیا کس طرح ایک غیر معمولی اتار چڑھاؤ اور غیر یقینی مستقبل سے گزر رہی ہے، جس میں متعدد بڑے تنازعات، اقتصادی سلامتی کے خدشات، وبائی امراض کا حالیہ تجربہ، اور دہشت گردی کے بار بار آنے والے خطرے کے ساتھ، ہم ان سب پر یقین رکھتے ہیں کہ بھارت کا یہ موقف واضح ہے۔ جنگ کا دور نہیں اس تنازع کا واحد حل مذاکرات اور سفارت کاری ہے۔ انہوں نے ذکر کیا کہ کس طرح گلوبل ساؤتھ کی آواز کے طور پر، ہندوستان نے توانائی، خوراک اور کھاد کے تحفظ کے بارے میں خدشات کو اجاگر کیا ہے۔" جہاں اقتصادی خطرات کا تعلق ہے، اس کا جواب سپلائی چین کی لچک اور مزید تنوع میں ہے۔ یہ اہم ہے کہ سمندری تجارت نہ تو رکاوٹ ہے اور نہ ہی خطرے میں ہے۔ گلوبل ساؤتھ کی جانب سے، ہندوستان نے بھی بار بار توانائی، خوراک اور کھادوں کے خدشات کو اجاگر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک دہشت گردی کا تعلق ہے، دنیا کو صفر رواداری پر واضح ہونا چاہیے۔ ان تمام مسائل پر، ہندوستان اور بلغاریہ کے درمیان ذہنوں کی میٹنگ ہوئی۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بلغاریہ کا دورہ کیا اور سینئر قیادت کے ساتھ بات چیت کی جس میں دوطرفہ تعاون، ہندوستان اور یوروپی یونین کے درمیان شراکت داری اور دونوں ممالک مل کر آگے بڑھ کر کیا کر سکتے ہیں پر بات چیت کی۔ بدھ کو، بلغاریہ کے لیڈروں کے ساتھ اعلیٰ سطحی بات چیت ہوئی، بشمول وزیر اعظم رومن رادیو اور وزیر خارجہ ویلسلا وا پیٹروا۔ چاموا، جس میں وسیع شعبوں میں دو طرفہ تعاون کو وسعت دینے اور بلغاریہ اور یورپی یونین کے ساتھ ہندوستان کی مصروفیت کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ یہ جملہ بین الاقوامی سیاست اور سفارتی تعلقات میں ایک انتہائی اہم اور اصولی موقف کی عکاسی کرتا ہے۔ بھارتی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے حال ہی میں (جون 2026 میں) اپنے ایک اہم بیان میں اسی موقف کو دہرایا ہے کہ موجودہ عالمی تنازعات کے دوران بات چیت اور سفارت کاری ہی آگے بڑھنے کا واحد راستہ ہے، کیونکہ "یہ جنگوں کا دور نہیں ہے۔ موجودہ دور میں جنگیں صرف دو ممالک تک محدود نہیں رہتیں، بلکہ اس سے عالمی سطح پر توانائی، خوراک اور کھاد کی فراہمی شدید متاثر ہوتی ہے۔

پیوش گوئل ۱۲ر سے ۱۳ر جون تک سوئٹزرلینڈ کا دورہ کریں گے

نئی دہلی: نعت وتجارت کے مرکزی وزیر جناب پیوش گوئل 12 جون 2026 کو برن، سوئٹزرلینڈ کا دورہ کریں گے، جہاں وہ سوئس حکومت کے اعلیٰ نمائندوں اور سوئس دوا سازی کی صنعت کے رہنماؤں کے ساتھ مذاکرات کریں گے۔ یہ دورہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ بھارت سوئٹزرلینڈ اور دیگر ای ایف ٹی اے ممالک کے ساتھ اپنی اقتصادی شراکت کو کتنی اہمیت دیتا ہے۔ بھارت اور ای ایف ٹی اے ممالک بی سوئٹزرلینڈ، ناروے، لکٹنسٹائن اور آئس لینڈ بی نے مارچ 2024 میں تجارت واقتصادی شراکت داری معاہدہ (ٹی ای پی اے) پر دستخط کیے، جو اکتوبر 2025 میں نافذ العمل ہوا۔ یہ معاہدہ دونوں فریقین کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے ایک جامع فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ دورے کے دوران جناب گوئل کی ملاقات سوئٹزرلینڈ کی سکریٹری برائے اقتصادی امور محترمہ ہیلین بڈلیگر آرٹیڈا اور سوئٹزرلینڈ کے وفاقی صدر جناب گائے پارملن سے متوقع ہے۔ وہ سوئس دوا سازی کی صنعت کے سرکردہ نمائندوں سے بھی ملاقات کریں گے۔ ان مذاکرات میں ٹی ای پی اے کے نفاذ، معاہدے سے متعلق عملی مسائل کے حل، اور دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری اور ادارہ جاتی تعاون کو مزید فروغ دینے پر تبادلہ خیال متوقع ہے۔ دورے کے دوران، وزیر زیورخ میں سوئس کمپنیوں اور سرمایہ کاروں سے بھی ملاقات کریں گے تا کہ دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کے مواقع کو وسعت دینے اور اقتصادی تعاون کو مزید گہرا کرنے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ جناب گوئل کے ہمراہ محکمہ فروغ صنعت وداخلی تجارت (ڈی پی آئی آئی ٹی) اور وزارت صحت وخاندانی بہبود کے اعلیٰ حکام بھی ہوں گے۔ یہ دورہ ٹی ای پی اے کے موثر نفاذ میں معاون ثابت ہوگا اور بھارت وسوئٹزرلینڈ کے درمیان طویل عرصے سے قائم اقتصادی شراکت داری کو مزید مستحکم کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔

بھارت اور نیپال نے دوطرفہ مالیاتی رابطے کو مضبوط بنانے کے لیے سرحد پار ترسیلات زر کا طریقہ کار شروع کیا

نئی دہلی: ڈیجیٹل مالیاتی کنیکٹیویٹی اور پڑوس میں تعاون کو ایک بڑے فروغ میں، ہندوستان اور نیپال نے 6 جون 2026 کو باضابطہ طور پر ایک پیر ٹو پیر (P2P) سرحد پار ترسیل کا طریقہ کار شروع کیا۔ نیا فعال نظام ہندوستان کے یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (UPI) اور نیپال کے نیشنل پیمنٹس انٹرفیس (NPI) کے درمیان براہ راست رابطہ قائم کرتا ہے۔ یہ انضمام دونوں ممالک کے شہریوں کو موبائل بینکنگ ایپلی کیشنز اور ڈیجیٹل والیٹس کے ذریعے براہ راست بغیر کسی رکاوٹ، حقیقی وقت اور محفوظ فوری رقم کی منتقلی کے قابل بناتا ہے۔ یو پی آئی۔ این پی آئی ربط ہندوستان اور نیپال کے درمیان مضبوط اقتصادی اور ڈیجیٹل تعلقات کو فروغ دیتے ہوئے مالی شمولیت میں ایک بڑی پیشرفت کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ قابل رسائی، محفوظ، اور قابل برداشت سرحد پار ادائیگیوں کے علاقائی اہداف کے ساتھ بالکل ہم آہنگ ہے، دیرینہ سماجی اور اقتصادی بندھنوں کو تقویت دیتا ہے۔ تکنیکی انضمام کو این پی سی آئی انٹرنیشنل پیمنٹس لمیٹڈ، نیشنل پیمنٹس کارپوریشن آف انڈیا کی بین الاقوامی شاخ اور نیپال کلیئرنگ ہاؤس لمیٹڈ کے درمیان تعاون کے ذریعے عمل میں لایا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ یو پی آئی نو ممالک میں قبول کیا جاتا ہے جن میں سنگاپور، متحدہ عرب امارات، فرانس، ماریشس، نیپال، بھوٹان، قطر، سری لنکا اور کمبوڈیا شامل ہیں جو ہندوستانی مسافروں کو واقف پلیٹ فارمز کے ذریعے بیرون ملک بغیر کسی رکاوٹ کے ادائیگی کرنے کے قابل بناتا ہے۔

بھارت نے افغانستان کو طبی امداد فراہم کی

نئی دہلی: وزارت خارجہ نے افغانستان کے صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا، افغان صحت کے حکام کو تشخیص، علاج اور خصوصی دیکھ بھال کے لیے طبی آلات تحفے میں دینے کا اعلان کیا۔ بدھ کے روز، وزارت کے ترجمان رندھیر جیسوال نے اشتراک کیا، افغانستان کے صحت کے شعبے کی حمایت کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، ہندوستان نے تشخیص اور علاج کے لیے طبی سامان تحفے میں دیا، بشمول نوزائیدہ اور بچوں کی دیکھ بھال کے آلات، کارڈیوگراف مشین، وینٹی لیٹرز، مریض مانیٹر، میکسیلوفیشل الیکٹروکاٹری، پلاسٹک سرجری سیٹ، اور خصوصی طبی کٹس، افغان ہیلتھ اتھارٹیز کو۔" افغانستان کے صحت کے شعبے میں مدد کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، بھارت نے تشخیص اور علاج کے لیے طبی آلات کا تحفہ دیا، بشمول نوزائیدہ اور بچوں کی دیکھ بھال کے آلات، کارڈیوگراف مشین، وینٹی لیٹرز، مریض مانیٹر، میکسیلوفیشل الیکٹروکاٹری، پلاسٹک سرجری سیٹ۔ اس سے پہلے منگل کو، افغان عوام کی بہبود کے لیے ہندوستان کی وابستگی کا اعادہ کرتے ہوئے، وزارت خارجہ نے کہا کہ نئی دہلی مسلسل انسانی امداد، ترقیاتی تعاون اور صلاحیت سازی کے اقدامات کے ذریعے افغانستان میں امن، استحکام اور ترقی کو فروغ دینے پر مرکوز ہے۔ ہفتہ وار میڈیا بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے جب ان سے اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندے پروا تھنی ہریش کے افغانستان کے بارے میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل (یو این ایس سی) کے اجلاس میں کئے گئے تبصروں کے بارے میں پوچھا گیا تو ایم ای اے کے ترجمان جیسوال نے کہا کہ ہندوستان کا موقف بدستور برقرار ہے اور افغان عوام کی حمایت پر مرکوز ہے۔

امبریئر کی نظریں بھارت اور خلیجی منڈیوں پر

ایئربس اور بوئنگ کی اجارہ داری کو چیلنج کرنے کی تیاری

دبئی/نئی دہلی: برازیل کی طیارہ ساز کمپنی امبریئر نے بھارت اور خلیجی ممالک کو اپنی مستقبل کی ترقی کی حکمت عملی کا اہم حصہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ان تیزی سے بڑھتی ہوئی ہوابازی منڈیوں میں اپنی موجودگی کو وسعت دینا چاہتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق امبریئر کا خیال ہے کہ بھارت اور خلیج میں فضائی سفر کی بڑھتی ہوئی طلب، علاقائی پروازوں کی توسیع اور نئے ہوائی اڈوں کی تعمیر ایسے عوامل ہیں جو درمیانے اور چھوٹے جیٹ طیاروں کے لیے بڑے مواقع پیدا کر رہے ہیں۔ کمپنی خاص طور پر اپنی ای۔جیٹس سیریز کو فروغ دے رہی ہے، جنہیں علاقائی اور مختصر فاصلے کی پروازوں کے لیے موزوں سمجھا جاتا ہے۔ امبریئر کا مؤقف ہے کہ ان طیاروں کے ذریعے ایئر لائنز کم مسافروں والی روٹس پر بھی معاشی طور پر مؤثر آپریشن کر سکتی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق بھارت دنیا کی تیزی سے ترقی کرتی ہوئی ہوابازی منڈیوں میں شامل ہے، جہاں آئندہ برسوں میں سینکڑوں نئے طیاروں کی ضرورت متوقع ہے۔ اسی طرح خلیجی ممالک بھی اپنے ہوابازی اور ٹرانزٹ حب کے کردار کو مزید مضبوط بنانے کے لیے بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ امبریئر حکام کا کہنا ہے کہ اگرچہ عالمی مسافر بردار طیاروں کی منڈی پر طویل عرصے سے ایئربس اور بوئنگ کا غلبہ رہا ہے، تاہم علاقائی جیٹ طیاروں کے شعبے میں اب بھی نمایاں مواقع موجود ہیں جہاں امبریئر اپنی تکنیکی مہارت اور کم آپریٹنگ لاگت کے ذریعے مقابلہ کرنا چاہتی ہے۔ کمپنی نے دفاعی اور کاروباری ہوابازی کے شعبوں میں بھی بھارت اور مشرق وسطیٰ کو اہم منڈیاں قرار دیا ہے۔ ماہرین کے مطابق بھارت کی علاقائی فضائی رابطہ اسکیموں اور خلیجی ممالک کی مسلسل توسیع پذیر ایوی ایشن صنعت کے باعث امبریئر کو آنے والے برسوں میں نئے کاروباری مواقع حاصل ہو سکتے ہیں۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ اگر امبریئر بھارت اور خلیجی منڈیوں میں اپنی موجودگی مضبوط بنانے میں کامیاب ہو جاتی ہے تو عالمی ہوابازی کی صنعت میں ایئربس اور بوئنگ کے علاوہ ایک اور مضبوط کھلاڑی کے طور پر اس کی حیثیت مزید مستحکم ہو سکتی ہے۔

وزیر مملکت کیرتی وردھن سنگھ

۱۲ر۔۱۳ر جون کو تاجکستان کا دورہ کریں گے

نئی دہلی: وزیر مملکت برائے امور خارجہ کیرتی وردھن سنگھ 12-13 جون، 2026 کو تاجکستان کا دوروزہ سرکاری دورہ کریں گے، جس میں وسطی ایشیا-ایس سی او کا مرکز: اے اسپیس آف پیس" کے موضوع پر شنگھائی تعاون تنظیم کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ وزارت خارجہ کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ایس سی او حکومتی کونسل کے سربراہان۔ کانفرنس کا تھیم نوجوانوں، ثقافت اور تہذیب پر ہندوستان کی ایس سی او کی ترجیحات کے ساتھ اچھی طرح ہم آہنگ ہے۔ ہندوستان وسطی ایشیا کو ہندوستان کے توسیعی پڑوس کے طور پر تسلیم کرتا ہے اور علاقائی روابط، سلامتی اور خوشحالی کو فروغ دینے میں کلیدی شراکت دار ہے۔ وزارت خارجہ امور کے مطابق، وزیر مملکت کانفرنس کے دوران رکن ممالک کے ہم منصبوں کے ساتھ دوطرفہ میٹنگیں کرنے والے ہیں۔ قبل ازیں 2 اپریل کو، ہندوستان اور تاجکستان نے تاجکستان کے دوشنبے میں دفتر خارجہ کے مشاورت کا 5واں دور منعقد کیا۔ وزارت خارجہ نے ایک سرکاری بیان میں کہا کہ مشاورت کی مشترکہ صدارت ہندوستان کی طرف سے سفیر سبی جارج، سکریٹری (مغرب) اور تاجک کی طرف سے نائب وزیر خارجہ ادیبک قلندر نے کی۔ ایک پریس ریلیز کے مطابق، مشاورت کے دوران، دونوں فریقوں نے سیاسی، دفاع، سلامتی، تجارت اور معیشت، ثقافت، تعلیم اور قونصلر امور کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کی صورتحال کا جامع جائزہ لیا۔ دونوں فریقوں نے کثیر الجہتی فریم ورک کے اندر تعاون پر بھی تبادلہ خیال کیا اور باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ دورے کے دوران سیکرٹری (مغرب) نے تاجکستان کے وزیر خارجہ سراج الدین محردین سے ملاقات کی۔ ملاقات میں دونوں فریقین نے باہمی فائدہ مند شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے اور دوطرفہ مصروفیات کے دائرہ کار کو وسیع کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ بیان میں یہ بھی روشنی ڈالی گئی کہ سکریٹری (مغرب) نے دوشنبے میں ہندوستانی برادری اور ہندوستان کے دوستوں سے بھی بات چیت کی اور ہندوستان-تاجکستان تعلقات کو مضبوط بنانے میں ان کے تعاون کی تعریف کی۔ اس موقع پر، انہوں نے دوشنبہ میں صدرالدین عینی کے نام سے منسوب تاجک اسٹیٹ پیڈاگوجیکل یونیورسٹی میں تین انڈیا کارنرز، خوجند میں تاجک اسٹیٹ یونیورسٹی آف کامرس کے انسٹی ٹیوٹ آف اکانومی اینڈ ٹریڈ اور کلوب میں پروفیشنل ٹیکنیکل انوویشن لائسیم کا افتتاح کیا۔

ہندوستان کی صدارت میں ۱۳ر واں برکس اربنائزیشن فورم نئی دہلی میں شروع

13 ویں برکس اربنائزیشن فورم کا باضابطہ طور پر آج نئی دہلی کے سشما سوراج بھون میں ہاؤسنگ اور شہری امور کے مرکزی وزیر جناب منوہر لال نے افتتاح کیا۔

نئی دہلی: 13 ویں برکس اربنائزیشن فورم کا باضابطہ طور پر آج نئی دہلی کے سشما سوراج بھون میں ہاؤسنگ اور شہری امور کے مرکزی وزیر جناب منوہر لال نے افتتاح کیا۔ 2026 میں ہندوستان کی برکس چیئر شپ کے تحت ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت کے زیر اہتمام، دوروزہ فورم برازیل، روس، انڈونیشیا، ہندوستان، چین، جنوبی افریقہ، مصر، ایتھوپیا، ایران، اور متحدہ عرب امارات کے وزراء، سینئر سرکاری عہدیداروں اور شہری ماہرین کو ایک ساتھ لاتا ہے۔ 2013 میں نئی دہلی، 2016 میں وشاکھاپٹنم اور عملی طور پر 2021 میں منعقد ہونے والے ایڈیشن کے بعد، ہندوستان چوتھی بار برکس اربنائزیشن فورم کی میزبانی کر رہا ہے۔ اس فورم نے موضوع پر توجہ مرکوز کی، 'لوگوں کے لیے شہر: جامع اور لچکدار شہری مستقبل کے لیے برکس تعاون'۔ فورم کا افتتاح کرتے ہوئے، ہاؤسنگ اور شہری امور کے مرکزی وزیر جناب منوہر لال نے کہا، بھارت کی برکس چیئر شپ کے تحت، یہ فورم عالمی سطح پر مزید ترقی پذیر فرم کو لانے کا ایک موقع ہے۔ انہوں نے ہندوستان کی ترقی کی کہانی کے اینکرز کو جامع شہری ترقی، آب و ہوا اور آفات سے محفوظ انفراسٹرکچر، اداروں کو مضبوط بنانے اور ڈیجیٹل اختراع کے طور پر اجاگر کیا۔ وفود کا خیر مقدم کرتے ہوئے، ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت کے سکریٹری، شری سری نواس کاٹیکیتھلا نے فورم کا سیاق وسباق طے کرتے ہوئے کہا، گزشتہ سالوں میں، اس فورم نے رکن ممالک کو اچھے طریقوں کا تبادلہ کرنے، ایک دوسرے کے نظاموں کے بارے میں باہمی مفاہمت کو گہرا کرنے، اور پائیدار تعاون کے لیے درکار اعتماد پیدا کرنے کے قابل بنایا ہے۔ افتتاحی سیشن کے دوران، ہاؤسنگ اور شہری امور کے مرکزی وزیر جناب منوہر لال نے انڈیاز اربن ٹرانسفارمیشن: اسٹوریز آف چیلنج جاری کیا، جو فورم کے چار ترجیحی شعبوں میں ہندوستان کی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے منتخب شہری طریقوں اور تجربات کو پیش کرتی ہے۔ افتتاحی اجلاس کے بعد ایک اعلیٰ سطحی پلینری ہوئی۔ ہاؤسنگ اور شہری امور کے مرکزی وزیر جناب منوہر لال کی صدارت میں، اجلاس نے رکن ممالک کو مشترکہ شہری چیلنجوں، امکانات اور مستقبل کے لیے مشترکہ امنگوں پر غور کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کیا، جو ان کے ملک کے بیانات کے ذریعے ظاہر کیے گئے تھے۔ برکس اربنائزیشن فورم کے موقع پر، ہندوستان اور روسی فیڈریشن کے درمیان ایک دوطرفہ میٹنگ منعقد ہوئی، جس کی مشترکہ صدارت جناب توخان ساہو، عزت مآب وزیر مملکت برائے ہاؤسنگ اور شہری امور، حکومت ہند، اور مسٹر یوری متسینیک، تعمیرات، ہاؤسنگ اور روسی فیڈریشن کے نائب وزیر نے کی۔ ملاقات نے پائیدار شہری ترقی کے شعبے میں دوطرفہ تعاون کو بڑھانے پر ٹھوس اور مستقبل کے حوالے سے بات چیت کا موقع فراہم کیا۔ دونوں اطراف نے پائیدار شہری ترقی سے متعلق مجوزہ مفاہمت کی یادداشت پر ہونے والی بات چیت کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور اس کو جلد از جلد حتمی شکل دینے اور نتیجہ اخذ کرنے کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ بات چیت میں باہمی دلچسپی کے شعبوں کی ایک وسیع رینج شامل تھی، بشمول شہری منصوبہ بندی، سستی رہائش، میونسپل انفراسٹرکچر، پائیدار تعمیراتی ٹیکنالوجی، صلاحیت کی تعمیر، اور شہری حکمرانی میں بہترین طریقوں کا تبادلہ۔ برکس کے وزراء نے جامع اور لچکدار شہری مستقبل پر غور کیا۔ فورم کا افتتاح کرتے ہوئے، ہاؤسنگ اور شہری امور کے مرکزی وزیر جناب منوہر لال نے کہا، بھارت کی برکس چیئر شپ کے تحت، یہ فورم عالمی سطح پر مزید ترقی پذیر فرم کو لانے کا ایک موقع ہے۔

الہ آباد ہائی کورٹ یوپی حکومت پر برہم، متاثرہ کو ۲ لاکھ معاوضہ دینے کا حکم

امن کی خلاف ورزی کے ایک مقدمے میں شہری کو آٹھ دن تک غیر قانونی طور پر حراست میں رکھنے پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اتر پردیش حکومت کو دو لاکھ روپے معاوضہ ادا کرنے کا حکم دیا ہے

الہ آباد ہائی کورٹ نے امن کی خلاف ورزی کے ایک مقدمے میں شہری کو آٹھ دن تک غیر قانونی طور پر حراست میں رکھنے پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اتر پردیش حکومت کو دو لاکھ روپے معاوضہ ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے معاوضے کی رقم متعلقہ پولیس افسر سے وصول کرنے اور اس کے خلاف تادیبی کارروائی کرنے کی بھی ہدایت دی۔ بنچ نے کہا کہ پریاگ راج کمشنریٹ میں اختیارات کا بے جا استعمال تشویش ناک ہے اور اگر عدالتی احکامات پر عمل نہ کیا گیا تو پولیس کمشنر کو ذاتی طور پر عدالت میں حاضر ہونا پڑے گا۔ الہ آباد ہائی کورٹ نے اتر پردیش کے پریاگ راج میں ایک شہری کو مبینہ طور پر آٹھ دن تک غیر قانونی حراست میں رکھنے کے معاملے پر سخت موقف اختیار کرتے ہوئے ریاستی حکومت کو چھ ہفتوں کے اندر دو لاکھ روپے معاوضہ ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ جسٹس سدھارتھ اور جسٹس ونائی کمار دویدی پر مشتمل ڈویژن بنچ نے ۸/ جون کو سنائے گئے اپنے حکم میں کہا کہ درخواست گزار منصور احمد کو غیر قانونی طور پر حراست میں رکھنے کے نتیجے میں ان کے بنیادی حقوق متاثر ہوئے ہیں، جس کے ازالے کے لیے معاوضہ دیا جانا ضروری ہے۔ عدالت نے حکم دیا کہ متاثرہ شخص کو ۲۵/ ہزار روپے یومیہ کے حساب سے مجموعی طور پر دو لاکھ روپے ادا کیے جائیں۔ اس کے ساتھ ہی بنچ نے ہدایت دی کہ اس رقم کی وصولی اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس (اے سی پی) بارہ، پریاگ راج سے کی جائے۔ عدالت نے متعلقہ افسر کے خلاف تین ماہ کے اندر محکمانہ اور تادیبی تحقیقات مکمل کرنے کا بھی حکم دیا۔ ہائی کورٹ نے پولیس کمشنر پریاگ راج کو ۱۴/ ستمبر ۲۰۲۶ء تک تعمیل رپورٹ داخل کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے واضح کیا کہ اگر عدالتی احکامات پر عمل درآمد نہ ہوا تو پولیس کمشنر کو اگلی سماعت پر ذاتی طور پر عدالت میں حاضر ہونا پڑے گا۔ اپنے فیصلے میں عدالت نے کہا، ''یہ کمشنریٹ، پریاگ راج میں ایک چونکا دینے والی صورتحال ہے۔ پولیس کمشنر کو مجسٹریٹ کے اختیارات دیے گئے ہیں، جن کا بے دریغ استعمال کیا جا رہا ہے۔'' بنچ نے غازی آباد کمشنریٹ سے متعلق ایک سابق مقدمے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہاں بھی اختیارات کے غلط استعمال کے واقعات سامنے آئے تھے، جس پر عدالت کو ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کرنی پڑی تھی۔ عدالتی ریکارڈ کے مطابق، پریاگ راج کے رہائشی منصور احمد کی جانب سے دائر ہیبیس کارپس درخواست میں موقف اختیار کیا گیا تھا کہ انہیں ۱۹/ مارچ کی رات تقریباً ۱۲/ بجکر ۵۰/ منٹ پر ان کے گھر سے پولیس اہلکاروں نے حراست میں لیا۔ درخواست میں الزام لگایا گیا کہ کارروائی کی قیادت اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) امیش سنگھ کر رہے تھے، جبکہ کانسٹیبل انکت سنگھ اور تربھون پانڈے بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔ منصور احمد کی اہلیہ کے مطابق جب انہوں نے گرفتاری کی وجہ دریافت کرنے کی کوشش کی تو انہیں دھکا دے کر ایک طرف کر دیا گیا اور کوئی قانونی وضاحت فراہم نہیں کی گئی۔ درخواست میں مزید کہا گیا کہ اسی روز منصور احمد کے بیٹے شاہ رخ خان نے وکیل کے ذریعے سی ایم پورٹل پر پولیس اہلکاروں کے خلاف شکایت درج کرائی۔ بعد ازاں اہل خانہ جب کھری پولیس اسٹیشن پہنچے تو انہوں نے منصور احمد کو شدید تشدد کا نشانہ بنائے جانے کا دعویٰ کیا۔ خاندان کا کہنا تھا کہ انہوں نے اے سی پی اور پولیس کمشنر سمیت اعلیٰ حکام سے رابطہ کیا، لیکن ان کی شکایات پر کوئی موثر کارروائی نہیں کی گئی۔ بالآخر ۲۳/ مارچ کو ہائی کورٹ میں ہیبیس کارپس درخواست دائر کی گئی۔ سماعت کے دوران پولیس حکام نے موقف اختیار کیا کہ امن کی خلاف ورزی کے خدشے کے تحت کارروائی کی گئی تھی اور اگر کوئی شخص ذاتی مچلکہ بھرنے سے انکار کرے تو اسے عدالتی تحویل میں بھیجا جا سکتا ہے۔ تاہم عدالت نے ریکارڈ کا جائزہ لینے کے بعد پایا کہ ایسی کوئی دستاویز یا ثبوت موجود نہیں جس سے ثابت ہو کہ منصور احمد نے ذاتی مچلکہ یا بانڈ پر دستخط کرنے سے انکار کیا تھا۔ بنچ نے اس پہلو کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ شہریوں کی آزادی اور قانونی حقوق کا تحفظ ریاستی اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے اور کسی بھی شخص کو قانون کے مقررہ طریقہ کار کے بغیر حراست میں نہیں رکھا جا سکتا۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اتر پردیش میں پولیس اختیارات کے استعمال اور شہری آزادیوں کے تحفظ سے متعلق معاملات پر عدالتی نگرانی میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ قانونی ماہرین کے مطابق ہائی کورٹ کا یہ حکم قانون نافذ کرنے والے اداروں کو اختیارات کے استعمال میں احتیاط اور جوابدہی کا واضح پیغام دیتا ہے۔

ایندھن اور توانائی بچانے کیلئے ہریانہ حکومت کے سخت کفایتی اقدامات

ہدایات کے مطابق تقریبات، سیمینارز، جشن، سرکاری ظہرانوں، عشائیوں اور تفریحی سرگرمیوں پر سرکاری اخراجات سے گریز کیا جائے گا

کووڈ کے بعد عالمی اقتصادی بحالی، روس-یوکرین جنگ اور مغربی ایشیا کے جاری بحران کے باعث پیدا ہونے والی عالمی معاشی غیر یقینی صورتحال کے پیش نظر، ہریانہ حکومت نے ایندھن کے تحفظ، توانائی کی بچت اور سرکاری اخراجات میں کمی کے لیے وسیع پیمانے پر کفایتی ہدایات جاری کی ہیں۔ چیف سیکریٹری آفس کی جانب سے جاری کردہ یہ ہدایات ستمبر ۲۰۲۶ء تک نافذ العمل رہیں گی اور ریاست کے تمام محکموں، بورڈز، کارپوریشنز، بلدیاتی اداروں اور سرکاری اتھارٹیز پر لاگو ہوں گی۔ چیف سیکریٹری آفس کے ایک سینئر افسر کے مطابق، ایندھن کی فراہمی پر بڑھتے ہوئے دباؤ اور درآمدی اخراجات میں اضافے کے باعث یہ اقدامات ضروری سمجھے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''ان عالمی حالات اور ان کے ریاستی مالیات پر اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے، توانائی کے تحفظ، ایندھن کے استعمال میں کمی اور سرکاری اخراجات کو محدود کرنے کے لیے فوری اقدامات کرنا دانشمندانہ فیصلہ ہے۔ سب سے سخت اقدامات میں سے ایک سرکاری ملازمین کے لیے سرکاری اور ذاتی دونوں مقاصد کے لیے بیرونِ ملک سفر کی منظوری پر مکمل پابندی ہے، جو ستمبر ۲۰۲۶ء تک برقرار رہے گی۔ صرف طبی علاج کے لیے استثنیٰ رکھا گیا ہے۔ حکومت نے محکموں کو ہدایت دی ہے کہ کم از کم ۵۰/ فیصد اجلاس ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے منعقد کیے جائیں اور جہاں ممکن ہو سرکاری سفر کم سے کم رکھا جائے۔ حکم نامے میں کہا گیا ''سرکاری سفروں میں کمی اور ورچوئل رابطوں میں اضافہ فوری طور پر ایندھن کے استعمال اور متعلقہ اخراجات کو کم کرے گا۔'' ہدایات کے مطابق تقریبات، سیمینارز، جشن، ورکنگ لنچ، عشائیوں اور تفریحی سرگرمیوں پر سرکاری اخراجات سے اجتناب کیا جائے گا۔ ضلعی انتظامیہ اور پولیس کو ہدایت دی گئی ہے کہ اس عرصے میں ریلیوں، گاڑیوں کے جلوسوں، روڈ شوز اور بڑے عوامی اجتماعات کی اجازت نہ دی جائے۔ سرکاری سیکیورٹی انتظامات میں ایندھن کے استعمال کو کم کرنے کے لیے وی آئی پی قافلوں میں استعمال ہونے والی گاڑیوں کی تعداد میں ۵۰/ فیصد کمی کا حکم دیا گیا ہے، تاہم یہ سیکیورٹی جائزوں سے مشروط ہوگی۔ مزید برآں، محکمہ خزانہ ستمبر ۲۰۲۶ء تک تمام محکموں کے پیٹرولیم، آئل اور لبریکنٹس (POL) کے اخراجات میں مجموعی طور پر ۲۰/ فیصد کمی نافذ کرے گا۔ گرین موبیلیٹی کے فروغ کے لیے حکومت نے تمام سرکاری محکموں، بورڈز، کارپوریشنز اور کمیشنز کی جانب سے غیر برقی (نان الیکٹرک) گاڑیوں کی خریداری پر مکمل پابندی عائد کر دی ہے۔ محکموں کو الیکٹرک گاڑیوں (EVs) کے چارجنگ انفراسٹرکچر میں اضافہ کرنے اور شہری علاقوں میں سائیکل لینز اور عوامی سائیکل شیئرنگ نظام کو فروغ دینے کی بھی ہدایت دی گئی ہے۔ چیف سیکریٹری آفس کے مطابق ''یہ خریداری پابندی الیکٹرک گاڑیوں کی جانب منتقلی کو تیز کرنے اور درآمدی ایندھن پر ریاست کے انحصار کو کم کرنے کے لیے نافذ کی گئی ہے۔

خلیج عمان میں تجارتی جہاز پر امریکی حملے میں تین ہندوستانی ملاح ہلاک

امریکی سفارت کار طلب کر لیا گیا، خلیج عمان میں تیل بردار تجارتی بحری جہاز پر امریکی فوجی حملے کے نتیجے میں تین ہندوستانی ملاح ہلاک ہو گئے ہیں

خلیج عمان میں تیل بردار تجارتی بحری جہاز پر امریکی فوجی حملے کے نتیجے میں تین ہندوستانی ملاح ہلاک ہو گئے ہیں۔ جہاز پر ۲۴ ہندوستانی، دو پاکستانی، ایک یوکرینی اور ایک روسی شہری سوار تھا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کے مطابق، جہاز کا عملہ بار بار امریکی افواج کی ہدایات پر عمل کرنے میں ناکام رہا جس کے بعد اسے نشانہ بنایا گیا۔ خلیج عمان میں تیل بردار تجارتی بحری جہاز 'سیٹیبیلو' (Settebello) پر امریکی فوج کے حملے کے نتیجے میں تین ہندوستانی ملاح ہلاک ہو گئے ہیں۔ وزیر برائے امور جہاز رانی سربانند سونووال نے تصدیق کی ہے کہ تینوں لاپتہ ملاحوں کی لاشیں تلاش کر کے ان کی شناخت کر لی گئی ہے۔ مہلوکین کے نام چیف انجینئر پٹنالا سلیش، ڈیک کیڈٹ ادتیہ شرما اور انجن فٹر شیو آنند چورسیا بتائے گئے ہیں۔ پلاؤ (Palau) کے پرچم والے اس تجارتی جہاز پر عملے کے کل ۲۸ ارکان سوار تھے، جن میں ۲۴ ہندوستانی شہری، دو پاکستانی، ایک یوکرینی اور ایک روسی شہری تھا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ (CENTCOM) کے مطابق، جہاز کا عملہ بار بار امریکی افواج کی ہدایات پر عمل کرنے میں ناکام رہا جس کے بعد جہاز کو نشانہ بنایا گیا۔ امریکی حکام نے بتایا کہ ایک امریکی طیارے نے جہاز کے انجن روم میں گائیڈڈ میزائل داغے۔ ۱۳/ اپریل کو امریکی ناکہ بندی کے آغاز کے بعد سے سیٹیبیلو، ناکارہ بنایا جانے والا آٹھواں جہاز تھا۔ جہاز پر سوار ۲۴ ہندوستانی شہریوں میں سے ۲۱ کو بچا لیا گیا۔ باقی تین ارکان کیلئے تلاش اور بچاؤ کی کارروائیاں لاشیں برآمد ہونے سے قبل ابتدائی طور پر عمانی حکام کے تعاون سے کی گئی تھیں۔ ہندوستان نے امریکی حملے پر سخت احتجاج درج کرانے کیلئے نئی دہلی میں واشنگٹن کے ناظم الامور (Charge d`Affaires) کو طلب کیا۔ وزارتِ خارجہ نے اس حملے کی مذمت کرتے ہوئے تجارتی جہاز رانی پر جاری حملوں کو ''شدید تشویشناک'' قرار دیا۔ وزارتِ خارجہ نے تجارتی جہازوں اور شہری بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کے سلسلے کو فوری طور پر بند کرنے کا مطالبہ کیا اور بین الاقوامی قانون کے مطابق بین الاقوامی آبی گزرگاہوں کے ذریعے آزادانہ جہاز رانی کی بحالی پر زور دیا۔ جہاز رانی کے وزیر سونووال نے کہا کہ حکومت متوفی ملاحوں کے خاندانوں کی مدد کیلئے پوری طرح پرعزم ہے۔ انہوں نے حکام کو ہدایت دی کہ وہ بچائے گئے عملے کے ارکان کی فوری وطن واپسی اور مہلوکین آخری رسومات کیلئے میتوں کی جلد واپسی کو یقینی بنائیں۔ اس واقعے کے بعد صارفین نے سوشل میڈیا پر حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ کئی صارفین نے حکومت پر الزام لگایا کہ اس نے شروع میں بہت محتاط ردِعمل دیا اور اپنی مذمت میں براہِ راست امریکہ کا نام لینے سے گریز کیا۔ ناقدین نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ کیا واشنگٹن کے ساتھ نئی دہلی کے تزویراتی تعلقات نے اس کے عوامی ردِعمل کو نرم کر دیا ہے۔ انہوں نے اس کا موازنہ ماضی کے واقعات میں ہندوستان کے سخت سفارتی ردِعمل سے کیا۔

حکومت ہند نے ۳۰/ فیصد ایتھنول ملا

پیٹرول ٹیکس چھوٹ کے دائرے میں شامل کیا

مرکزی حکومت نے پیٹرول میں ایتھنول کی زیادہ مقدار کی حوصلہ افزائی کے لیے اہم قدم اٹھاتے ہوئے ۲۲/ سے ۳۰/ فیصد ایتھنول ملے پیٹرول پر مرکزی ایکسائز ڈیوٹی کی چھوٹ میں توسیع کر دی ہے۔ یہ فیصلہ ہندوستان کے صاف توانائی پروگرام اور درآمدی ایندھن پر انحصار کم کرنے کی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ اگرچہ نئے ایندھن کے یہ مرکبات ابھی تجارتی طور پر دستیاب نہیں ہیں، تاہم حکومت مستقبل میں ان کے استعمال کو فروغ دینا چاہتی ہے۔ گزشتہ دن مرکزی حکومت نے ایک اہم فیصلے کے تحت ۲۲/ فیصد سے ۳۰/ فیصد تک ایتھنول ملا پیٹرول پر مرکزی ایکسائز ڈیوٹی کی چھوٹ میں توسیع کر دی ہے، جسے ملک کی صاف توانائی اور متبادل ایندھن کی پالیسی میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ اس فیصلے کے ذریعے حکومت نے زیادہ ایتھنول ملاوٹ والے پیٹرول کے استعمال کی حوصلہ افزائی کا اشارہ دیا ہے۔ بیورو آف انڈین اسٹینڈرڈز (بی آئی ایس) پہلے ہی مئی میں ایسے ایندھن کے لیے نئے معیارات جاری کر چکا ہے، جن میں حجم کے لحاظ سے ۲۲، ۲۵، ۲۷، ۳۰/ فیصد ایتھنول شامل ہوگا۔ تاہم یہ ایندھن ابھی تجارتی سطح پر مارکیٹ میں دستیاب نہیں ہیں۔ فی الحال حکومت کے ایتھنول بلینڈنگ پروگرام کے تحت E20 پیٹرول نافذ ہے، جس میں ۲۰/ فیصد ایتھنول شامل کیا جاتا ہے۔ ہندوستان نے جولائی ۲۰۲۵ء میں مقررہ ہدف سے پانچ سال پہلے ہی E20 ملاوٹ کا قومی ہدف حاصل کر لیا تھا، جسے توانائی کے شعبے میں ایک بڑی کامیابی قرار دیا گیا تھا۔ حکومت کا مؤقف ہے کہ ایتھنول ملے پیٹرول کے استعمال سے خام تیل کی درآمدات میں کمی، گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں کمی اور گنے کے کاشتکاروں کی آمدنی میں اضافہ ممکن ہو سکے گا۔ ایتھنول بنیادی طور پر گنے اور زرعی پیداوار سے تیار کیا جاتا ہے، جس سے دیہی معیشت کو بھی فائدہ پہنچنے کی توقع ہے۔ تاہم اس پیٹرول کے استعمال پر کچھ خدشات بھی سامنے آئے ہیں۔ متعدد صارفین نے شکایت کی ہے کہ زیادہ ایتھنول ملاوٹ سے گاڑیوں کے انجن پر منفی اثر پڑ سکتا ہے اور ایندھن کی اوسط یا مائلیج میں کمی آ سکتی ہے۔ اکتوبر میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ، جس میں سرکاری اور صنعتی اعداد و شمار کا تجزیہ کیا گیا تھا، میں بتایا گیا تھا کہ گزشتہ ۱۵/ برسوں کے دوران ہندوستان میں فروخت ہونے والی نئی پیٹرول گاڑیوں میں سے صرف تقریباً ۲۰/ فیصد گاڑیاں مکمل طور پر E20 ایندھن کے لیے موزوں تھیں۔ اس کے باوجود حکومت مسلسل یہ مؤقف اختیار کرتی رہی ہے کہ ایتھنول ملے ایندھن گاڑیوں کے لیے محفوظ ہے۔

مہنگائی، بے روزگاری اور پیپر لیک کے خلاف

کانگریس کی ملک گیر مہم، مودی حکومت کو گھیرنے کی تیاری

کانگریس نے مہنگائی، بے روزگاری اور پیپر لیک جیسے مسائل کو لے کر مرکزی حکومت کے خلاف ملک گیر مہم شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پارٹی ان عوامی مسائل کو اجاگر کرتے ہوئے مودی حکومت کو سیاسی طور پر گھیرنے کی تیاری میں ہے۔ کانگریس نے مہنگائی، بے روزگاری اور پیپر لیک جیسے اہم عوامی مسائل کو لے کر مرکزی حکومت کے خلاف ملک گیر مہم شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ یہ ایسے مسائل ہیں جو براہِ راست عام شہریوں، نوجوانوں اور طلبہ کی زندگیوں کو متاثر کر رہے ہیں۔ کانگریس قیادت کے مطابق مسلسل بڑھتی مہنگائی، روزگار کے مواقع میں کمی اور مختلف مسابقتی امتحانات میں پیپر لیک کے واقعات نے کروڑوں لوگوں کو متاثر کیا ہے، اسی لیے پارٹی اب سڑک سے لے کر پارلیمنٹ تک اپنی جدوجہد تیز کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ دہلی میں واقع کانگریس ہیڈکوارٹر میں پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے کی صدارت میں جنرل سکریٹریز، ریاستی انچارجز اور ریاستی صدور کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی بھی موجود تھے۔ تقریباً تین گھنٹے تک جاری رہنے والے اس اجلاس میں تنظیمی معاملات کے ساتھ ساتھ ملک کی سیاسی اور اقتصادی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق راہل گاندھی نے اجلاس کے دوران مرکزی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ پیپر لیک کے واقعات نے لاکھوں طلبہ کے خواب توڑ دیے ہیں، جبکہ مہنگائی نے عام لوگوں کی زندگی کو دشوار بنا دیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت ان سنگین مسائل پر جوابدہی سے بچ رہی ہے، جبکہ سب سے زیادہ نقصان نوجوانوں اور متوسط طبقے کو اٹھانا پڑ رہا ہے۔ اجلاس کے بعد کانگریس کے جنرل سکریٹری (تنظیم) کے سی وینوگوپال نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ پارٹی جلد ہی قومی سطح پر ایک وسیع عوامی مہم شروع کرے گی۔ ان کے مطابق یہ مہم صرف دہلی یا ریاستی دارالحکومتوں تک محدود نہیں رہے گی بلکہ ضلع اور بلاک سطح تک چلائی جائے گی۔ کانگریس کارکن عوام کے درمیان جا کر ان کے مسائل سنیں گے اور انہیں قومی سطح پر اجاگر کریں گے۔ وینوگوپال نے کہا کہ پٹرول، ڈیزل اور گھریلو گیس کی بڑھتی قیمتوں نے عام خاندانوں کا بجٹ بُری طرح متاثر کیا ہے۔ بے روزگاری میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جبکہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔

ہندوستان نے خلیج میں تجارتی

جہاز رانی پر حملوں کی سخت مخالفت کا اعادہ کیا

نئی دہلی: ہندوستان نے خلیجی خطے میں تجارتی جہازوں پر حملوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندے پی ہریش نے اقوام متحدہ میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان حملوں میں کئی ہندوستانی شہری اپنی جانیں گنوا چکے ہیں، جب کہ کچھ لاپتہ ہیں۔ بھارت نے تجارتی جہازوں اور سمندری تجارتی راستوں پر حملوں کی سخت مخالفت کا اعادہ کیا۔ اس نے اس بات پر زور دیا کہ تقریباً 10 ملین ہندوستانی خلیجی خطہ میں رہتے اور کام کرتے ہیں، ان کی حفاظت اور بہبود کو اولین ترجیح دیتے ہیں۔ ہندوستان نے یہ بھی کہا کہ اس کی توانائی کی سلامتی اور تجارت کا خطے کے استحکام سے گہرا تعلق ہے۔ تمام فریقین سے تحمل کا مظاہرہ کرنے کی اپیل کرتے ہوئے، اس نے فریقین سے مزید کشیدگی سے بچنے اور بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے اپنے اختلافات کو حل کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس نے مزید تمام فریقوں سے شہریوں، اہم انفراسٹرکچر، یا تجارتی جہازوں کو نشانہ نہ بنانے کی اپیل کی، اور تنازعہ کو فوری طور پر ختم کرنے پر زور دیا۔ اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندے نے یہ ریمارکس امریکہ اور ایران کی جاری جنگ کے دوران عمان کے ساحل پر ایک تجارتی جہاز جس میں 24 ہندوستانی عملہ سوار تھا، پر حملہ کرنے کے ایک دن بعد دیا گیا۔ بدھ کے روز عمان کے ساحل کے قریب ایک تجارتی بحری جہاز، جس میں 24 ہندوستانی عملہ سوار تھا، پر حملہ کیا گیا۔ یہ میزائل آئل ٹینکر سیٹیبیلو کے انجن روم سے ٹکرا گیا تھا جس سے جہاز میں آگ لگ گئی تھی۔ ٹینکر آبنائے ہرمز کے قریب تھا۔ پلاؤ کے جھنڈے والے تجارتی جہاز میں عملہ کے 28 افراد سوار تھے جن میں سے 24 ہندوستانی شہری تھے۔ واقعے کے بعد 21 ہندوستانیوں کو بچا لیا گیا، اور 3 ہندوستانی مبینہ طور پر لاپتہ ہیں 3۔ وزارت خارجہ نے بیان میں کہا، ''ہم آج کے اوائل میں عمان کے ساحل پر تجارتی جہاز سیٹیبیلو پر حملے کی مذمت کرتے ہیں۔ جہاز میں سوار 24 ہندوستانی عملے میں سے، اب تک 21 ہندوستانیوں کو بچا لیا گیا ہے، اور 03 ہندوستانی مبینہ طور پر لاپتہ ہیں۔

نائجیریا اور بھارت ثقافت سے جڑا ایک مضبوط رشتہ

نئی دہلی/ابوجہ: بھارت اور نائجیریا کے تعلقات صرف سفارت کاری، تجارت یا اقتصادی تعاون تک محدود نہیں بلکہ دونوں ممالک کے درمیان ایک گہرا ثقافتی اور عوامی رابطہ بھی موجود ہے، جس نے دہائیوں کے دوران دو طرفہ تعلقات کو مضبوط بنیاد فراہم کی ہے۔ ایک تجزیے کے مطابق بھارت اور نائجیریا دونوں کثیر الثقافتی، کثیر لسانی اور متنوع معاشرے ہیں جہاں روایات، خاندانی اقدار، فنون، موسیقی اور ثقافتی ورثے کو نمایاں اہمیت حاصل ہے۔ یہی مشترکہ خصوصیات دونوں ممالک کے عوام کو ایک دوسرے کے قریب لاتی ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ نائجیریا میں بھارتی برادری کئی دہائیوں سے موجود ہے اور دونوں ممالک کے درمیان تعلیمی، ثقافتی اور کاروباری روابط مسلسل فروغ پا رہے ہیں۔ بالی ووڈ فلموں، بھارتی موسیقی، یوگا اور روایتی ثقافت نے بھی نائجیریا میں خاصی مقبولیت حاصل کی ہے۔ تجزیے کے مطابق بھارت کی نرم طاقت اور عوامی سطح پر روابط نے دونوں ممالک کے تعلقات کو نئی جہت دی ہے۔ ثقافتی تبادلے، تعلیمی وظائف، پیشہ ورانہ تربیت اور عوامی سفارت کاری کے اقدامات نے باہمی اعتماد کو مزید مضبوط کیا ہے۔ رپورٹ میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ مستقبل میں بھارت اور نائجیریا کے تعلقات صرف تجارت اور سرمایہ کاری تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ ثقافت، تعلیم، اختراع، نوجوانوں کے تبادلوں اور عوامی روابط کے ذریعے مزید گہرے ہو سکتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق بھارت اور نائجیریا، جو اپنی اپنی آبادی، جمہوری روایات اور علاقائی اثر و رسوخ کے باعث ترقی پذیر دنیا کی اہم آوازیں سمجھے جاتے ہیں، ثقافتی روابط کو مضبوط بنا کر ایک زیادہ جامع اور دیرپا شراکت داری تشکیل دے سکتے ہیں۔

بھارت نے ۷۴/ نئے لینڈ پورٹس قائم کرنے کا منصوبہ بنایا

چین اور پاکستان سرحدوں پر خصوصی توجہ

نئی دہلی: بھارت نے سرحدی تجارت، رابطہ کاری اور علاقائی روابط کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ملک بھر میں 74 نئے لینڈ پورٹس قائم کرنے کا منصوبہ تیار کیا ہے، جن میں سے تین چین کی سرحد اور چھ پاکستان کی سرحد کے قریب واقع ہوں گے۔ رپورٹ کے مطابق یہ منصوبہ لینڈ پورٹس اتھارٹی آف انڈیا (LPAI) کی جانب سے تیار کیا گیا ہے، جس کا مقصد سرحدی انفراسٹرکچر کو جدید بنانا، تجارتی سرگرمیوں کو فروغ دینا اور مسافروں و مال برداری کی نقل و حرکت کو زیادہ مؤثر بنانا ہے۔ مجوزہ منصوبے کے تحت نئے لینڈ پورٹس نہ صرف چین اور پاکستان بلکہ نیپال، بھوٹان، بنگلہ دیش اور میانمار کے ساتھ سرحدی رابطوں کو بھی بہتر بنائیں گے۔ حکام کا کہنا ہے کہ بہتر سرحدی انفراسٹرکچر علاقائی تجارت، اقتصادی انضمام اور کنیکٹیویٹی کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا۔ رپورٹ کے مطابق حکومت مرحلہ وار بنیادوں پر ان منصوبوں پر عمل درآمد کرے گی۔ نئے لینڈ پورٹس میں جدید کسٹمز سہولیات، امیگریشن نظام، کارگو ہینڈلنگ مراکز، ویئر ہاؤسنگ اور سکیورٹی انفراسٹرکچر شامل ہوگا۔ حکام کا کہنا ہے کہ حالیہ برسوں میں بھارت نے اپنی سرحدی بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر خصوصی توجہ دی ہے، جس میں سڑکوں، سرنگوں، ریل روابط، انٹیگریٹڈ چیک پوسٹس اور تجارتی راہداریوں کی توسیع شامل ہے۔ ماہرین کے مطابق نئے لینڈ پورٹس بھارت کی ''ایکٹ ایسٹ''، پڑوسی ممالک کے ساتھ رابطہ کاری اور سرحدی علاقوں کی معاشی ترقی کی پالیسیوں کو مزید تقویت دیں گے، جبکہ بین الاقوامی تجارت اور لاجسٹکس کے شعبے میں بھی مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔

ستمبر میں عالمی سرکیولر اکانومی فورم بھارت میں منعقد ہوگا

نئی دہلی: دنیا کا سب سے بڑا سرکیولر اکانومی پلیٹ فارم، ورلڈ سرکیولر اکانومی فورم 2026 رواں سال ستمبر میں بھارت میں منعقد ہوگا، جہاں دنیا بھر کے پالیسی ساز، صنعت کار، ماہرین اور کاروباری رہنما پائیدار ترقی، وسائل کے مؤثر استعمال اور معاشی لچک کے فروغ پر تبادلہ خیال کریں گے۔ فورم کا انعقاد بھارت کے سنٹرل پولوشن کنٹرول بورڈ اور فن لینڈ کے سیترا کے اشتراک سے کیا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد عالمی سطح پر سرکیولر اکانومی کے فروغ، سپلائی چین کے استحکام، وسائل کے بہتر استعمال اور ماحولیاتی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مشترکہ حکمت عملی تیار کرنا ہے۔ منتظمین کے مطابق موجودہ عالمی غیر یقینی صورتحال، جغرافیائی کشیدگیوں اور سپلائی چین کے مسائل کے تناظر میں سرکیولر اکانومی ماڈل ممالک اور صنعتوں کو زیادہ مضبوط، خود کفیل اور پائیدار بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ یہ پہلی بار نہیں کہ بھارت سرکیولر اکانومی کے میدان میں عالمی توجہ کا مرکز بن رہا ہے۔ گزشتہ برس بھارت نے 2026 کے فورم کی میزبانی کے لیے اپنی امیدواری پیش کی تھی، جسے عالمی سطح پر بھرپور حمایت حاصل ہوئی۔ فورم کے دوران مینوفیکچرنگ، ری سائیکلنگ، فضلہ کے انتظام، گرین ٹیکنالوجی، وسائل کے تحفظ اور پائیدار کاروباری ماڈلز سے متعلق متعدد سیشنز اور ذیلی تقریبات بھی منعقد کی جائیں گی، جن میں دنیا بھر کے ماہرین شرکت کریں گے۔

ہر آبادی کے تعلیم یافتہ افراد معاشرے کی تعلیمی ترقی کیلئے آگے آئیں: احمد حسین قاسمی

ہزاری باغ میں امارتِ شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ کا دعوتی و اصلاحی دورہ جاری

ہزاری باغ: امارتِ شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ کا ایک مؤقر وفد ضلع ہزاری باغ میں دعوتی و اصلاحی دورے پر ہے۔ یہ دورہ مفکرِ ملت حضرت امیرِ شریعت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہ العالی اور ناظمِ امارتِ شرعیہ حضرت مولانا مفتی محمد سعید الرحمٰن قاسمی صاحب کی ہدایت و ایماء پر جناب مولانا احمد حسین قاسمی مدنی، معاون ناظم امارتِ شرعیہ، کی قیادت میں جاری ہے۔ اس موقع پر قائدِ وفد مولانا احمد حسین قاسمی مدنی صاحب نے امارتِ شرعیہ کے اس دعوتی و اصلاحی سفر کے اغراض و مقاصد پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ امارتِ شرعیہ گزشتہ ایک صدی سے ملتِ اسلامیہ کی دینی، تعلیمی اور سماجی رہنمائی کا فریضہ انجام دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں مسلمانوں کو درپیش چیلنجوں کا مقابلہ کرتے ہوئے اپنی نئی نسل کے دین و ایمان کے تحفظ، معیاری تعلیم اور اعلیٰ اخلاقی تربیت پر خصوصی توجہ دینی چاہیے تاکہ ایک مثالی اسلامی معاشرہ تشکیل پا سکے۔ مرکزی دارالقضاء امارتِ شرعیہ کے معاون قاضی شریعت واستاذ فقہ و تفسیر دارالعلوم الاسلامیہ امارتِ شرعیہ مولانا مفتی عبداللہ انس قاسمی صاحب نے قرآن و حدیث کی روشنی میں میاں بیوی کے باہمی حقوق، اسلامی خاندانی نظام اور ازدواجی زندگی کے اہم اصولوں پر تفصیلی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مرد و عورت دونوں کے حقوق و فرائض متعین فرمائے ہیں، جن پر عمل پیرا ہو کر ہی ایک مضبوط اور خوشحال اسلامی خاندان وجود میں آتا ہے۔ انہوں نے بہنوں اور بیٹیوں کو شرعی وراثت میں ان کا حق دینے کی بھی زوردار تلقین کی۔ وفد کے رکن مولانا مفتی عبداللہ جاوید ثاقبی صاحب نے اصلاحِ معاشرہ کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے مسلمانوں کو تلک، جہیز، بارات کی بے جا رسموں، سود اور دیگر غیر اسلامی و غیر شرعی رواجوں سے اجتناب کرنے کی نصیحت کی اور اسلامی تعلیمات کے مطابق سادہ اور پاکیزہ معاشرت اختیار کرنے پر زور دیا۔ پروگرام کے آغاز میں مولانا مفتی محمد مجاہد اللہ قاسمی، خادم امارتِ شرعیہ، نے امارتِ شرعیہ کی تاریخ، خدمات اور کارناموں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ امارتِ شرعیہ نے ہر نازک مرحلے پر ملت کی رہنمائی کی ہے اور مسلمانوں میں دینی بیداری، اصلاحِ معاشرہ اور دعوتی شعور پیدا کرنے کے لیے مسلسل تحریکیں چلائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دعوتی و اصلاحی دورہ اسی عظیم سلسلے کی ایک اہم اور مبارک کڑی ہے۔ اس دعوتی و اصلاحی سلسلے کا دوسرا پروگرام مورخہ 11 جون 2026 کو جامع مسجد کملوار، ہزاری باغ میں بعد نمازِ ظہر منعقد ہوا، جس میں مقامی علماء، ائمہ، دانشوران اور مسلمانوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ جبکہ اس سلسلے کا پہلا پروگرام گزشتہ شب فاطمی مسجد چوپارن، ضلع ہزاری باغ میں بعد نمازِ مغرب منعقد ہوا تھا۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض حافظ شہاب الدین صاحب مبلغ امارتِ شرعیہ نے انجام دیے۔ جبکہ ان تمام پروگراموں کی ترتیب و تنظیم میں حافظ محمد شہاب الدین صاحب، مبلغ امارتِ شرعیہ، اور مولانا مفتی محمد مجاہد اللہ قاسمی صاحب نے نمایاں کردار ادا کیا۔ وفد کے ارکان میں مولانا مفتی عبداللہ انس قاسمی صاحب (مرکزی دارالقضاء امارتِ شرعیہ، پٹنہ)، مولانا مفتی عبداللہ جاوید ثاقبی صاحب (تنظیم امارتِ شرعیہ، پٹنہ)، مولانا مفتی محمد مجاہد اللہ قاسمی صاحب (خادم امارتِ شرعیہ، پٹنہ) اور حافظ محمد شہاب الدین صاحب (مبلغ امارتِ شرعیہ، پٹنہ) شامل ہیں۔ اس موقع پر مقامی علماء کرام، ائمہ مساجد، دانشوران اور سماجی شخصیات بھی بڑی تعداد میں شریک رہیں۔

Printed and Published by MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI on behalf of ADAA PRODUCTION PVT LTD. at SOMANI PRINTING PRESS Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 14th Floor, Office No.-1417, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

ممبئی رابطہ
مرشدانِ خبر
MUMBAIRAABTA

نائٹ کلب واقعہ ایسا جرم نہیں کہ

بین اسٹوکس کو فارغ کر دیا جائے: ناصر حسین

ڈسپلن کی خلاف ورزی پر انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس کو ٹیم سے ڈراپ کرنے کے معاملے پر سابق

کپتانوں ناصر حسین اور مائیکل ایتھرٹن کا ردِعمل سامنے آ گیا۔ڈسپلن کی خلاف ورزی پر انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس کو ٹیم سے ڈراپ کرنے کے معاملے پر سابق کپتانوں ناصر حسین اور مائیکل ایتھرٹن کا ردِعمل سامنے آ گیا۔اس حوالے سے ناصر حسین کا کہنا ہے کہ بین اسٹوکس نے انگلینڈ ٹیم کے لیے بہت کچھ کیا ہے، انگلینڈ کے بہترین لمحات میں وہ ٹیم کا حصہ تھے، ون ڈے ورلڈ کپ اور ٹی ۲۰/ورلڈ کپ کی فتوحات کا حصہ تھے، وہ انگلینڈ ٹیم کے وار یئر ہیں لیکن اس مرتبہ ان سے ایک بڑی غلطی ہوئی ہے۔ناصر حسین کا کہنا ہے کہ میرا نہیں خیال کہ یہ ایک ایسا جرم ہے کہ ان کو فارغ کر دیا جائے، بین اسٹوکس کے لیے یہ ایک مشکل وقت ہے، عظیم کرکٹرز کے لیے یہ نہیں ہونا چاہیے کہ وہ جذباتی پن میں ریٹائرمنٹ کا فیصلہ کر لیں، مجھے افسوس ہوگا اگر ہم آخری مرتبہ بین اسٹوکس کو ایکشن میں دیکھ چکے ہیں۔دوسری جانب مائیکل ایتھرٹن نے کہا ہے کہ یہ اس لیے اسٹوری بنی کیوں کہ ایشیز کے بعد انگلینڈ ٹیم کا ایک بیانیہ بن چکا ہے، فتح کے بعد رات گئے تک باہر رہنا فارغ کرنے یا استعفیٰ لینے والا جرم نہیں، وہ ۳۴/برس سے انگلینڈ ٹیم کے کپتان ہیں، ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ وہ اس وقت کیا سوچ رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بین اسٹوکس نے کوئی فیصلہ کرنا ہے لیکن اس کا ہمیں نہیں پتہ کہ وہ کیا کریں گے، مستقبل میں جب کوئی پوچھے گا کہ بین اسٹوکس کیوں ریٹائرڈ ہوئے تو کیا کہا جائے گا؟ مائیکل ایتھرٹن کا کہنا ہے کہ یہ سن کر افسوس ہوگا کہ کرفیو کا قانون خود بنا کر توڑنے کی وجہ سے بین اسٹوکس ریٹائرڈ ہوئے۔واضح رہے کہ انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس اور گس اٹکنسن کو ڈسپلن کی خلاف ورزی پر نیوزی لینڈ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ سے ڈراپ کیا گیا ہے۔

آئی سی سی رینکنگ: امیلیا کیر نمبر وَن بن گئیں

انٹر نیشنل کرکٹ کونسل نے منگل کو خواتین کی تازہ ترین رینکنگ جاری کی، نیوزی لینڈ کی اسٹار امیلیا کیر ایک بار پھر ٹی ۲۰/آل راؤنڈرز میں سرفہرست ہیں

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل نے منگل کو خواتین کی تازہ ترین رینکنگ جاری کی، نیوزی لینڈ کی اسٹار امیلیا کیر ایک بار پھر ٹی ۲۰/آل راؤنڈرز میں سرفہرست ہیں۔انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے منگل کو خواتین کی تازہ ترین رینکنگ جاری کی، نیوزی لینڈ کی اسٹار امیلیا کیر ایک بار پھر ٹی ۲۰/آل راؤنڈرز میں سرفہرست ہیں۔امیلیا کیر ٹی ۲۰/ورلڈ کپ کے آغاز سے چند روز قبل دوبارہ ٹاپ پوزیشن پر آ گئی ہیں جب کہ آئرلینڈ میں حالیہ سہ فریقی سیریز کے فائنل میچ میں شرکت نہ کرنے والے ویسٹ انڈیز کے کپتان ہیلی میتھیوز دوسرے نمبر پر کھسک گئے ہیں۔نیوزی لینڈ کے کپتان کے سرفہرست ہونے کے باوجود آل راؤنڈر چارٹ میں ٹاپ پوزیشن کے لیے مقابلہ بدستور سخت ہے۔کیر کو صرف ۵/ریٹنگ پوائنٹس کی برتری حاصل ہے۔دونوں بااثر کپتان ۱۲/جون سے شروع ہونے والے ٹی ۲۰/ورلڈ کپ میں اپنی اپنی پوزیشن کے لیے مدمقابل ہوں گے۔دریں اثنا، آسٹریلیا کی جارجیا وول اور بیتھ مونی بیٹنگ رینکنگ میں ٹاپ ۲/پر برقرار ہیں۔ہندوستانی کپتان ہرمن پریت کور نے اپنی رینکنگ میں ایک درجہ بہتری کی ہے۔ٹاؤنٹن میں انگلینڈ کے خلاف سیریز کے فیصلہ کن میچ میں ناٹ آؤٹ نصف سنچری بنانے کے بعد کور نے ٹاپ ۱۰/ میں واپسی کی۔سیریز میں انگلینڈ کی شاندار کارکردگی کا بھی فائدہ ہوا ہے۔سیریز کے فیصلہ کن میچ میں شاندار ۸۲/رنز کے ساتھ پلیئر آف دی میچ قرار پانے والی ایلس کیپسی ٹی ۲۰/انٹرنیشنل بیٹنگ رینکنگ میں ۱۳/درجے ترقی کر کے ۳۰/ویں نمبر پر آ گئی ہیں۔بنگلہ دیشی کپتان نگار سلطانہ بیٹنگ رینکنگ میں دو درجے ترقی کر کے ۱۸/ویں نمبر پر آ گئی ہیں جبکہ انگلینڈ کی تجربہ کار کھلاڑی ہیتھر نائٹ چار درجے اوپر چڑھ کر ۲۱/ویں نمبر پر آ گئی ہیں۔انگلینڈ کی اسپنر لنسی اسمتھ پاکستان کی سعدیہ اقبال پر اپنی معمولی برتری برقرار رکھتے ہوئے نمبر وَن ٹی ۲۰/انٹر نیشنل بولر کے طور پر درجہ بندی میں داخل ہوں گی۔انگلینڈ کے دو کھلاڑی لارین بیل اور چارلی ڈین ٹاپ ۱۰/میں شامل ہوئے ہیں۔لارین بیل ایک درجہ ترقی کر کے مشترکہ دوسرے جبکہ چارلی ڈین چوتھے نمبر پر آ گئی ہیں۔دریں اثنا، جنوبی افریقی اسپنر نونکولولیکو ملابا دو درجے ترقی کر کے پانچویں نمبر پر آ گئے ہیں۔کیر اور میتھیوز ٹی ۲۰/آل راؤنڈرز کی درجہ بندی میں حاوی ہیں لیکن اسکاٹ لینڈ کی کپتان کیتھرین برائس نے بھی فائدہ اٹھایا ہے۔بنگلہ دیش اور نیدرلینڈز کے خلاف حالیہ سہ فریقی سیریز میں اپنی شاندار کارکردگی کے بعد، وہ نو مقام چڑھ کر ۱۷/ویں نمبر پر آ گئی ہیں۔

محمد سراج کی جگہ پرسدھ کرشنا ہندوستانی ٹیم میں شامل

آئرلینڈ اور انگلینڈ کے خلاف ٹی ۲۰/سیریز کے لیے اعلان کردہ ہندوستانی سکواڈ میں ایک بڑی اور اہم تبدیلی کی گئی ہے۔آئرلینڈ اور انگلینڈ کے خلاف ٹی ۲۰/سیریز کے لیے اعلان کردہ ہندوستانی سکواڈ میں ایک بڑی اور اہم تبدیلی کی گئی ہے۔دائیں ہاتھ کے تیز گیند باز پرسدھ کرشنا کو محمد سراج کی جگہ دونوں ٹی ۲۰/سیریز کے لیے ہندوستانی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔بی سی سی آئی میڈیکل ٹیم اور ٹیم مینجمنٹ کے درمیان بات چیت کے بعد سراج کو کام کے بوجھ کے انتظام کے حصے کے طور پر آرام کا مشورہ دیا گیا ہے۔یہ فیصلہ ایک طویل بین الاقوامی سیزن سے قبل مکمل بحالی کو یقینی بنانے کے لیے احتیاط کے طور پر لیا گیا ہے۔پرسدھ کرشنا اب سراج کی جگہ آئرلینڈ اور انگلینڈ کے دوروں پر ٹیم کے ساتھ جائیں گے۔محمد سراج ون ڈے ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء اور ٹی ۲۰/ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کا حصہ تھے۔انہوں نے افغانستان کے خلاف واحد ٹیسٹ میں بھی کھیلا تھا لیکن افغانستان کے خلاف ون ڈے سیریز کیلئے انہیں آرام دیا گیا ہے۔بی سی سی آئی سراج کو آئندہ ون ڈے اور ٹیسٹ سیریز کے لیے مکمل طور پر فٹ رکھنا چاہتا ہے اور اسی لیے انہوں نے انہیں آئرلینڈ اور انگلینڈ کی سیریز سے باہر رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔سراج نے ۱۷/ٹی ۲۰/میچوں میں ۱۷/وکٹ حاصل کئے ہیں۔پرسدھ کرشنا نے ہندوستانی ٹیم کی جانب سے ۵/ٹی ۲۰/میچوں میں ۸/وکٹ حاصل کئے ہیں۔آئی پی ایل ۲۰۲۶ء میں گجرات ٹائٹنز (جی ٹی) کیلئے کھیلتے ہوئے اس نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۱۲/میچوں میں ۱۶/وکٹ حاصل کئے ہیں۔

۴۴/سالہ انتظار ختم، فیفا ورلڈ کپ کا شاندار آغاز، میکسیکو کے بعد امریکہ اور کینیڈا میں بھی تقریب

موسیقی کی دنیا کے معروف ستارے شکیرا اور برنا بوائے اس ستاروں سے سجی افتتاحی تقریب کی قیادت کی، جو اسٹیڈیو ازٹیکا میں منعقد ہوئی۔

ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء آخر کار شروع ہو گیا ہے اور اس کا آغاز میکسیکو سٹی میں ایک شاندار افتتاحی تقریب سے ہوا ہے، جس کے بعد ٹورنامنٹ کا پہلا میچ میکسیکو اور جنوبی افریقہ کے درمیان کھیلا جائے گا۔موسیقی کی دنیا کے معروف ستارے شکیرا اور برنا بوائے اس ستاروں سے سجی افتتاحی تقریب کی قیادت کی، جو اسٹیڈیو ازٹیکا میں منعقد ہوئی۔یہ ٹورنامنٹ کی تین افتتاحی تقریبات میں سے پہلی ہے جبکہ امریکہ اور کنیڈا بھی کل اپنی اپنی تقریبات کی میزبانی کریں گے۔اسٹیج ہٹائے جانے اور رنگ برنگی کاغذی بارش (کنفیٹی) صاف کیے جانے کے بعد توجہ میدان کے اندر ہونے والے میچ پر مرکوز ہو جائے گی۔میزبان میکسیکو، جس کی قیادت خاویئر اگیری کر رہے ہیں اور جو اپنے ہوم گراؤنڈ پر شاندار کارکردگی کی امید رکھتا ہے، گروپ اے کی نسبتاً کمزور سمجھی جانے والی ٹیم جنوبی افریقہ کے مقابل آئے گا۔جنوبی افریقہ ۲۰۱۰ء میں میزبانی کرنے کے بعد پہلی مرتبہ ورلڈ کپ میں شرکت کر رہا ہے۔میکسیکو کی تقریب میں مقامی ثقافتی روایات، مقامی قبائلی فنکاروں، جدید لوک رقص اور رنگا رنگ ''پاپیل پیکاڈو'' آرٹ کو نمایاں کیا گیا۔تقریب میں عالمی شہرت یافتہ گلوکارہ شکیرا اور برنا بوائے سمیت متعدد مقامی اور بین الاقوامی فنکار فیفا ورلڈ کپ کے آفیشل گیت پر پرفارم کریں گے۔دوسری افتتاحی تقریب ۱۲/جون کو ٹورنٹو میں کنیڈا اور بوسنیا و ہرزیگووینا کے درمیان میچ سے قبل منعقد ہوگی۔کنیڈا کی تقریب ''ثقافتی موزیک'' کے موضوع کے گرد گھومے گی جس میں ملک کی نسلی اور ثقافتی تنوع کو موسیقی، رقص اور بصری فنون کے ذریعے اجاگر کیا جائے گا۔اس تقریب میں ایلانس موریسیٹ، الیسیا کارا، ایلیانا، جیسی ریز، مائیکل بیلے، نورا فتحی، سنجوئے، وِیجی ڈریم اور ویلیم پرنس کی پرفارمنس متوقع ہے۔تیسری اور آخری افتتاحی تقریب ۱۲/جون کو لاس اینجلس میں امریکہ اور پیراگوئے کے درمیان میچ سے قبل ہوگی۔امریکی تقریب میں جدید بصری ٹیکنالوجی، منفرد کہانی بیان کرنے کے انداز اور عالمی شہرت یافتہ فنکاروں کا پرفارمنس شامل ہوگا۔متوقع فنکاروں میں کیٹی پیری، فیوچر، انیتا، لیسا، ریما اور ٹائلا شامل ہیں۔افتتاحی تقریبات کے اختتام کے بعد تمام توجہ فٹبال ایکشن پر مرکوز ہو جائے گی۔ٹیمیں وارم اپ سیشنز میں حصہ لیں گی جبکہ فیفا کی روایتی پری میچ تقریبات جن میں کھلاڑیوں کی میدان میں آمد اور تعارف شامل ہے۔جی ہاں، بالکل! فٹبال کے دیوانوں کا ۴۴ سال کا طویل انتظار ختم ہو چکا ہے اور فیفا ورلڈ کپ 2026 کا باقاعدہ اور شاندار آغاز ہو گیا ہے۔تاریخ میں پہلی بار اس میگا ایونٹ کی مشترکہ میزبانی تین ممالک بی امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا بی کر رہے ہیں۔اس بار ٹورنامنٹ میں ریکارڈ 48 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں اور مجموعی طور پر 104 میچز کھیلے جائیں گے۔

ورلڈ کپ کے آغاز سے قبل جیانی انفانٹینو کے خلاف فوجداری شکایت درج

فیفا کے صدر جیانی انفانٹینو کے خلاف ان کے سابق باس اور یوئیفا کے سابق صدر میشیل پلاٹینی نے فوجداری شکایت دائر کر دی ہے

فیفا کے صدر جیانی انفانٹینو کے خلاف ان کے سابق باس اور یوئیفا کے سابق صدر میشیل پلاٹینی نے فوجداری شکایت دائر کر دی ہے جبکہ ورلڈ کپ کل سے شروع ہو رہا ہے۔فیفا کے صدر جیانی انفانٹینو کے خلاف ان کے سابق باس اور یوئیفا کے سابق صدر میشیل پلاٹینی نے فوجداری شکایت دائر کر دی ہے جبکہ ورلڈ کپ کل سے شروع ہو رہا ہے۔یوئیفا کے سابق صدر پلاٹینی، جو ۱۹۷۰ء اور ۱۹۸۰ء کی دہائیوں کے بہترین فٹبالرس میں شمار ہوتے ہیں، ۲۰۱۶ء میں سیپ بلاٹر کے جانشین کے طور پر فیفا کے صدر بننے کے مضبوط امیدوار تھے۔تاہم ۲۰۱۱ء میں بلاٹر سے موصول ہونے والی ایک ادائیگی کے بارے میں اخلاقی تحقیقات شروع ہونے کے بعد ان کی امیدواری متاثر ہوئی۔۲۰۱۵ء میں فیفا کی اخلاقی کمیٹی نے پلاٹینی پر آٹھ سال کی پابندی عائد کی تھی، جسے بعد میں کورٹ آف آربیٹریشن فار اسپورٹ نے کم کر کے چار سال کر دیا۔پلاٹینی اور بلاٹر کو اس ادائیگی کے سلسلے میں فوجداری مقدمات کا بھی سامنا کرنا پڑا، لیکن دونوں کو ۲۰۲۲ء میں سوئزرلینڈ کی وفاقی فوجداری عدالت اور پھر ۲۰۲۵ء میں اپیل عدالت نے بری کر دیا۔اب پلاٹینی نے اسی معاملے پر فرانس کی عدالتوں میں فوجداری اور دیوانی کارروائیاں شروع کر دی ہیں، جن میں انفانٹینو بھی نامزد افراد میں شامل ہیں۔ان کے وکیل اولیویئر باراتیلی کے مطابق فوجداری شکایت میں الزام لگایا گیا ہے کہ انفانٹینو اور دیگر افراد نے پلاٹینی کو فیفا کی صدارت کی دوڑ سے باہر کرنے کے لیے کام کیا۔شکایت میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ اس مقصد کے حصول میں انفانٹینو نے ''سب سے اہم اور بنیادی کردار'' ادا کیا۔فیفا سے اس معاملے پر مؤقف جاننے کے لیے رابطہ کیا گیا ہے۔پلاٹینی ہمیشہ یہ مؤقف اختیار کرتے رہے ہیں کہ بلاٹر کی جانب سے ادا کیے گئے ۲۰/لاکھ سوئس فرانک (تقریباً ۱۹/لاکھ پاؤنڈ) دراصل ۱۹۹۸ء سے ۲۰۰۲ء کے درمیان بلاٹر کے مشیر کے طور پر انجام دی گئی خدمات کی بقایا رقم تھی۔

ایروس انوویشن کا اعلان، ''تنو ویڈز منو'' کی نئی فلم، افسانوی سینما کائنات

افسانوی سینما کائنات ایروس برہمانڈ اور رجنی کانت کی فلم ''کوچڑیاں'' کے بحال شدہ ورژن کی نقاب کشائی کر دی ہے

ایروس انوویشن نے اپنے آئندہ منصوبوں کا اعلان کرتے ہوئے نئی تنو ویڈز منو فلم، افسانوی سینما کائنات ایروس برہمانڈ اور رجنی کانت کی فلم ''کوچڑیاں'' کے بحال شدہ ورژن کی نقاب کشائی کر دی ہے۔کمپنی نے نو نئی افسانوی فلموں پر مشتمل ایک باہم مربوط سینما کائنات متعارف کرائی ہے، جبکہ ''تنو ویڈز منو: دی نیکسٹ چیپٹر'' کی تیاری بھی ۲۰۲۶ء میں شروع ہوگی۔اس کے علاوہ کئی کلاسک فلموں کی دنیا کو بھی نئی کہانیوں اور کرداروں کے ذریعے وسعت دی جائے گی۔فلمی پروڈکشن کمپنی ایروس انوویشن نے گزشتہ دن اپنے مستقبل کے بڑے منصوبوں کا اعلان کرتے ہوئے متعدد نئی فلموں، سینما کائنات اور کلاسک فلموں کے ری امیجنڈ ورژنز کی تفصیلات جاری کر دی ہیں۔اس اعلان میں ''تنو ویڈز منو'' فرنچائز کی نئی قسط، افسانوی داستانوں پر مبنی ایروس برہمانڈ اور رجنی کانت کی مشہور فلم ''کوچڑیاں'' کا بحال شدہ ورژن نمایاں طور پر شامل ہیں۔اعلان کا سب سے اہم حصہ ایروس برہمانڈ ہے، جو ہندوستانی افسانوں اور لوک داستانوں سے متاثر ایک وسیع سینما کائنات ہوگی۔اس منصوبے کے تحت نو نئی فلمیں تیار کی جائیں گی جن میں نندی کیلاسا کی جنگ، دوارکا: گیٹ وے ٹو دی یونیورس، ویمان وار، مہابھارت ۵۰۰۰/اے ڈی، پکشینی، برہمارکشک، گرودا، منشیائے اور دیویانا شامل ہیں۔کمپنی کے مطابق یہ تمام فلمیں ایک دوسرے سے کسی نہ کسی سطح پر جڑی ہوں گی اور ایک مشترکہ افسانوی کائنات تشکیل دیں گی۔اگرچہ بیشتر منصوبوں کی کاسٹ اور ریلیز شیڈول کا اعلان ابھی نہیں کیا گیا، تاہم فلمی حلقوں میں اس منصوبے کو ہندوستانی سینما کے لیے ایک اہم اور بلند حوصلہ اقدام قرار دیا جا رہا ہے۔ایروس نے اس کے ساتھ ایروس یونیورس کے نام سے ایک اور تخلیقی منصوبہ بھی متعارف کرایا ہے، جس کے تحت اس کی کئی معروف فلموں کو نئی کہانیوں اور کرداروں کے ساتھ وسعت دی جائے گی۔اس فہرست میں تنو ویڈز منو، فوبیا، انگلش ونگلش، دیسی بوائز، رنگیلا اور تیرے نام شامل ہیں۔ان منصوبوں میں سب سے نمایاں ''تنو ویڈز منو دی نیکسٹ چیپٹر'' ہے، جس کی ہدایت کاری متا کشر اکمار کریں گے۔یہ فلم رودرک سوما جیوتی لمیٹڈ کے اشتراک سے تیار کی جا رہی ہے اور اس کی شوٹنگ ۲۰۲۶ء میں شروع ہونے کا امکان ہے۔اگرچہ کاسٹ کے حوالے سے باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا، تاہم فلمی شائقین اس بات کے منتظر ہیں کہ کیا کنگنا رناوت اور آر مادھون ایک بار پھر اپنے مشہور کرداروں میں نظر آئیں گے۔

ماں بہن'' کی نیٹ فلکس پر دھوم، عالمی فہرست میں دوسرے نمبر پر

۴/جون کو ریلیز ہونے والی یہ فلم اس وقت ۱۵/ممالک میں ٹرینڈ کر رہی ہے اور ناظرین کی جانب سے اسے بھرپور پذیرائی مل رہی ہے

مادھوری دکشت، ترپتی ڈمری اور دھرنا درگا کی اداکاری سے مزین ڈارک کامیڈی فلم ''ماں بہن'' نے نیٹ فلکس کی عالمی غیر انگریزی فلموں کی فہرست میں دوسرا مقام حاصل کر لیا ہے۔۴/جون کو ریلیز ہونے والی یہ فلم اس وقت ۱۵/ممالک میں ٹرینڈ کر رہی ہے اور ناظرین کی جانب سے اسے بھرپور پذیرائی مل رہی ہے۔نیٹ فلکس پر حال ہی میں ریلیز ہونے والی ڈارک کامیڈی فلم ''ماں بہن'' نے عالمی سطح پر نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہوئے غیر انگریزی فلموں کی فہرست میں دوسرا مقام حاصل کر لیا ہے۔مادھوری دکشت، ترپتی ڈمری اور دھرنا درگا کی مرکزی کرداروں پر مشتمل یہ فلم اس وقت ۱۵/ممالک میں ٹرینڈ کر رہی ہے اور ناظرین کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے۔سریش تریوینی کی ہدایت کاری میں بننے والی اس فلم کو صرف ہسپانوی فلم ''دی مارکڈ وومن'' نے پیچھے چھوڑا، جو فہرست میں پہلے نمبر پر رہی۔نیٹ فلکس کی عالمی درجہ بندی میں دھنش کی تمل فلم ''کارا'' تیسرے، میکسیکو امریکی فلم ''میکسیکو ۸۶'' چوتھے اور ارجنا ئنا کی فلم ''ریبا اینڈ دی ونڈ فون'' پانچویں نمبر پر رہی۔۴/جون کو نیٹ فلکس پر ریلیز ہونے والی ''ماں بہن'' میں گیتانجلی کلکرنی، ارونودے سنگھ اور شاردول بھردواج بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔فلم اپنی غیر روایتی کہانی، مزاح اور پیچیدہ خاندانی رشتوں کی عکاسی کے باعث ناظرین میں مقبول ہو رہی ہے۔فلم کی کامیابی پر ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے مادھوری دکشت نے کہا کہ ''جس چیز نے مجھے اس فلم کی طرف متوجہ کیا وہ اس کی ایسی کہانی تھی جو مزاح، جذبات اور سچائی کے ساتھ گہرا تعلق رکھتی ہے۔ناظرین کو ان کرداروں، ان کے رشتوں اور ان کی زندگی میں پیش آنے والی تمام گڑبڑ اور افراتفری سے جڑتے دیکھنا میرے لیے بے حد خوشی کا باعث ہے۔''ترپتی ڈمری نے کہا کہ انہیں خاص طور پر اس بات کی خوشی ہے کہ فلم میں ان کے ایک اہم منظر کو ناظرین نے پسند کیا۔انہوں نے کہا کہ ''جیا کے اس ''ایکولوگ'' کو ملنے والی پذیرائی نے مجھے سب سے زیادہ متاثر کیا، جب وہ آخر کار اپنے شوہر کو چھوڑنے کا فیصلہ کرتی ہے۔یہ منظر میرے لیے بہت اہم تھا اور میں نے اس کی تیاری پر کافی محنت کی تھی۔مجھے خوشی ہے کہ یہ لمحہ ناظرین کے دلوں تک پہنچا۔''دھرنا درگا نے فلم کو اپنے کریئر کا یادگار تجربہ قرار دیتے ہوئے کہا، ''یہ میرے لیے خاص طور پر اس لیے اہم ہے کہ ''ماں بہن'' کے ذریعے میرا نیٹ فلکس ڈیبیو ہوا ہے اور میں اس سے بہتر آغاز کی خواہش نہیں کر سکتی تھی۔''فلم کے ہدایت کار سریش تریوینی نے بتایا کہ ''ماں بہن'' کا بنیادی مقصد غیر روایتی خاندانی رشتوں اور سماجی رویوں کو مزاحیہ انداز میں پیش کرنا تھا۔

اُدئے چوپڑا کی واپسی، ناکام اداکاری سے ہالی ووڈ، پھر YRF اسپائی یونیورس تک کا سفر

یش راج فلمز کے وارث اور فلم ساز آدتیہ چوپڑا کے چھوٹے بھائی اُدئے چوپڑا ایک بار پھر خبروں میں ہیں لیکن اس بار بطور اداکار نہیں بلکہ فلم ''الفا'' کے کہانی نویس کے طور پر۔ ''محبتیں'' اور ''دھوم'' سیریز کے ذریعے شہرت حاصل کرنے والے اُدئے کا اداکاری کا سفر کامیاب نہ ہو سکا

یش راج فلمز کے وارث اور فلم ساز آدتیہ چوپڑا کے چھوٹے بھائی اُدئے چوپڑا ایک بار پھر خبروں میں ہیں، لیکن اس بار بطور اداکار نہیں بلکہ فلم ''الفا'' کے کہانی نویس کے طور پر۔''محبتیں'' اور ''دھوم'' سیریز کے ذریعے شہرت حاصل کرنے والے اُدئے کا اداکاری کا سفر کامیاب نہ ہو سکا، جس کے بعد انہوں نے ہالی ووڈ کا رخ کیا اور وائی آر ایف انٹرٹینمنٹ کی بنیاد رکھی۔اب کئی برس منظرِ عام سے دور رہنے کے بعد ان کا نام وائی آر ایف اسپائی یونیورس کی نئی فلم ''الفا'' سے جڑنے پر ایک بار پھر توجہ کا مرکز بن گیا ہے۔یش راج فلمز کے بانی خاندان سے تعلق رکھنے والے اُدئے چوپڑا طویل عرصے سے فلمی دنیا میں نسبتاً خاموش کردار ادا کر رہے تھے، تاہم اب ان کا نام ایک بار پھر سرخیوں میں آ گیا ہے۔اس بار وجہ ان کی اداکاری نہیں بلکہ وائی آر ایف اسپائی یونیورس کی آنے والی فلم ''الفا'' ہے، جس کے کریڈٹس میں انہیں کہانی نویس کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔۲۰۰۰ء میں ریلیز ہونے والی بلاک بسٹر فلم ''محبتیں'' نے جہاں شاہ رخ خان، امیتابھ بچن اور ایشوریہ رائے کو ایک یادگار فلم میں یکجا کیا، وہیں اسی فلم کے ذریعے اُدئے چوپڑا نے بھی بطور اداکار اپنے کریئر کا آغاز کیا۔اس سے قبل وہ اپنے والد یش چوپڑا اور بڑے بھائی آدتیہ چوپڑا کے ساتھ معاونت اور پروڈکشن کے شعبے میں کام کر چکے تھے۔تاہم ''میرے یار کی شادی ہے''، ''نیل این نکی'' اور ''پیار امپاسیبل'' جیسی فلمیں باکس آفس پر خاطر خواہ کامیابی حاصل نہ کر سکیں۔نتیجتاً اُدئے چوپڑا بطور مرکزی ہیرو اپنی شناخت قائم کرنے میں ناکام رہے اور ان کی سب سے نمایاں شناخت ''دھوم'' فرنچائز میں علی کے مزاحیہ کردار تک محدود ہو گئی۔اداکاری میں مسلسل ناکامیوں کے بعد اُدئے چوپڑا نے ۲۰۱۰ء میں ایک بڑا فیصلہ کیا اور فلم سازی کے نئے امکانات تلاش کرنے کے لیے ہالی ووڈ منتقل ہو گئے۔بعد ازاں ایک انٹرویو میں انہوں نے بتایا تھا کہ ''جب میں نے اداکاری کے بجائے کچھ مختلف کرنے کا فیصلہ کیا تو آدتیہ نے مجھ سے کہا کہ ہالی ووڈ فلمیں بنانے کے امکانات پر غور کرو۔''اُدئے لاس اینجلس منتقل ہوئے اور یونیورسٹی آف کیلیفورنیا (لاس اینجلس) میں پروڈکشن سے متعلق تربیت حاصل کی۔ان کے مطابق ہالی ووڈ میں کام کرنا ان کے لیے ایک نئی شروعات تھی کیونکہ وہاں انہیں اپنے خاندان کے نام کے بجائے اپنی صلاحیتوں کے بل بوتے پر مقام بنانا تھا۔انہوں نے ایک اور موقع پر کہا تھا کہ ''چاہے میں کتنی بھی کامیابی حاصل کر لوں، میں اپنے والد اور بھائی کی کامیابیوں سے آگے نہیں جا سکتا تھا۔ہالی ووڈ میرے لیے ایک ایسی جگہ تھی جو مکمل طور پر میری اپنی تھی۔''اُدئے کے اس فیصلے پر یش چوپڑا مکمل طور پر مطمئن نہیں تھے۔اُدئے نے یاد کرتے ہوئے بتایا تھا کہ ''میرے والد سمجھتے تھے کہ میں ایک ایسی مارکیٹ میں جا رہا ہوں جہاں کوئی مجھے نہیں جانتا اور مقابلہ انتہائی سخت ہے۔''ہالی ووڈ میں اُدئے چوپڑا نے YRF انٹرٹینمنٹ کے نام سے ایک ذیلی ادارہ قائم کیا، جس کے تحت ۲۰۱۴ء میں دو بین الاقوامی فلمیں پروڈیوس کی گئیں۔ان میں Grace of Monaco اور The Longest Week شامل تھیں۔اگرچہ یہ منصوبے بڑی تجارتی کامیابی حاصل نہ کر سکے، تاہم اُدئے نے ہمت نہیں ہاری۔بعد ازاں انہوں نے YRF انٹرٹینمنٹ کو ڈیجیٹل مواد کی تیاری کی طرف منتقل کیا۔۲۰۲۳ء میں انہوں نے نیٹ فلکس کے لیے دستاویزی سیریز The Romantics پروڈیوس کی، جس میں یش راج فلمز کی تاریخ اور آدتیہ چوپڑا کی نایاب گفتگو شامل تھی۔اسی سال YRF انٹرٹینمنٹ نے نیٹ فلکس کیلئے ''دی ریلوے مین'' پیش کی، جسے ناقدین اور ناظرین دونوں کی جانب سے بھرپور پذیرائی حاصل ہوئی۔بعد ازاں وانی کپور کی سیریز ''منڈالا مرڈرز'' توقعات کے مطابق کامیابی حاصل نہ کر سکی، تاہم اُدئے چوپڑا پسِ منظر میں تخلیقی کام جاری رکھتے رہے۔اب ان کی واپسی فلم ''الفا'' کے ذریعے ہو رہی ہے، جس میں عالیہ بھٹ، شروری اور بوبی دیول مرکزی کردار ادا کر رہے ہیں۔فلم ۳/جولائی کو سینما گھروں میں ریلیز ہوگی اور اسے YRF اسپائی یونیورس کا اہم حصہ قرار دیا جا رہا ہے۔فلمی مبصرین کے مطابق اُدئے چوپڑا کا یہ نیا کردار اس بات کی علامت ہے کہ انہوں نے اداکاری سے آگے بڑھ کر تخلیقی اور پروڈکشن کے میدان میں اپنی مستقل شناخت بنانے کا راستہ اختیار کر لیا ہے۔کئی برسوں تک منظرِ عام سے دور رہنے کے بعد ''الفا'' ان کے کریئر کا ایک نیا باب ثابت ہو سکتی ہے۔ادے چوپڑا کا بالی ووڈ سے ہالی ووڈ اور اب وائی آر ایف (YRF) اسپائی یونیورس میں واپسی کا سفر ناکامیوں سے سیکھنے اور خود کو نئے روپ میں ڈھالنے کی ایک بہترین مثال ہے۔مینوفیکچرر اور ہدایت کار یش چوپڑا کے بیٹے ہونے کے باوجود، انہوں نے فلمی صنعت میں اپنی جگہ بنانے کے لیے ایک طویل اور اتار چڑھاؤ سے بھرا سفر طے کیا ہے۔